United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

سہولت کاروں کا دستی کتابچہ

والدین اور سرپرستوں کی تعلیم کے لئے

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے
سہولت کاروں کا دستی کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)

اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔

بہ تعاون جاپان فنڈز اِن ٹرسٹ

حالیہ ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد

© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے کے تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی رائے کو حتمی نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اِس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچے کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

تدوین واہتمام: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد

ڈیزائن/ لے آؤٹ/ تصاویر: وارن فیلڈ (انگریزی)
اورنج ایڈورٹائزنگ پرائیویٹ لمیٹڈ پاکستان (اُردو ترجمہ)

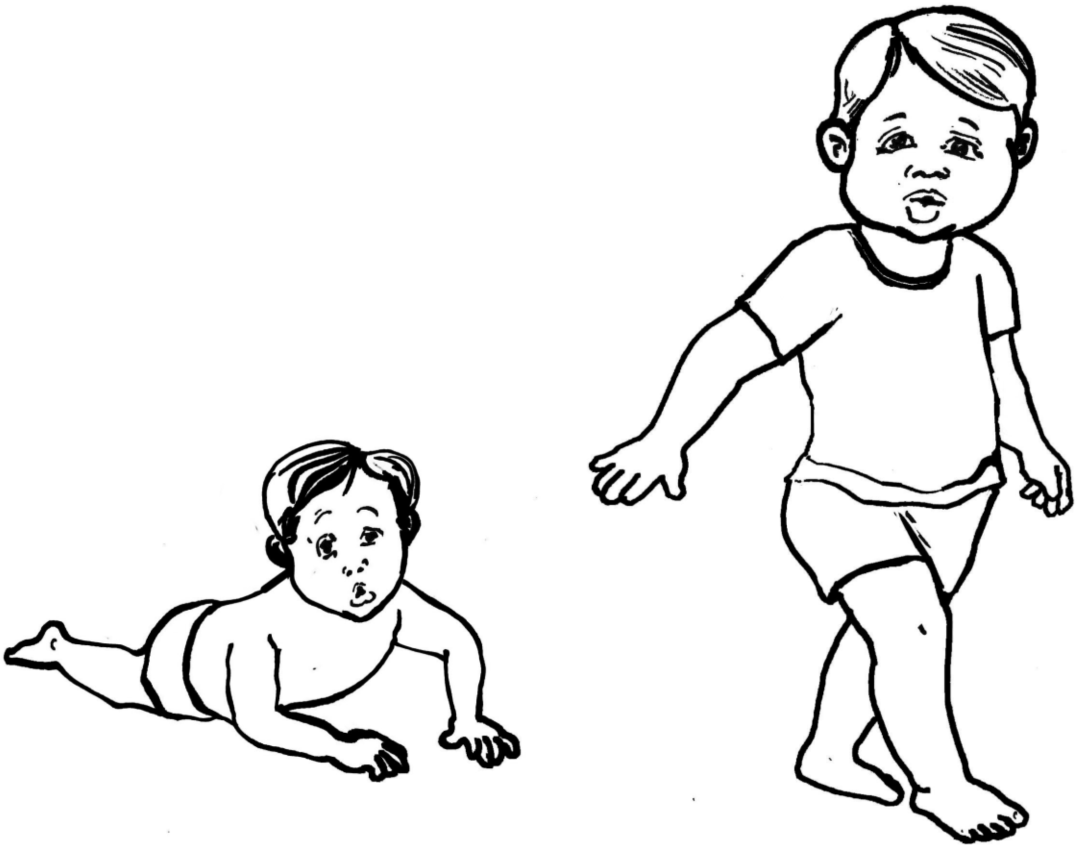

مندرجات

سہولت کاروں کا دستی کتابچہ سرپرستوں کی تعلیم کے لیے

تعارفی کتابچہ — سہولت کاروں کا دستی کتابچہ سرپرستوں کی تعلیم کے لیے

حصہ نمبر 1 — سہولت کار بننا اور تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں

حصہ نمبر 2 — سرپرستوں کا تعلیم کے پروگرام کے انعقاد کے لیے رہنما اصول

ورکشاپ نمبر 1 — بچے کی پیدائش

ورکشاپ نمبر 2 — بچے کی دیکھ بھال

ورکشاپ نمبر 3 — صحت اور غذائیت

ورکشاپ نمبر 4 — بچے کی نشوونما

ورکشاپ نمبر 5 — چھوٹے بچوں کا رویہ

ورکشاپ نمبر 6 — بچوں کی مختلف زبانیں

ورکشاپ نمبر 7 — بچوں کی زندگی میں کھیل

ورکشاپ نمبر 8 — معذور بچے

ورکشاپ نمبر 9 — سکول جانا

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

تعارفِ کتابچہ

سہولت کاروں کا دستی کتابچہ سرپرستوں کی تعلیم کے لیے

تعارف کتابچہ

سہولت کاروں کا دستی کتابچہ سرپرستوں کی تعلیم کے لیے

مندرجات

پیش لفظ

تعارفی ورکشاپ

- ورکشاپ کے لیے تیاری
- ورکشاپ کے لیے رہنما اُصول
- اختتامیہ

ورکشاپ کا جانچ کاری فارم

فرہنگ/لغت

حوالہ جات

پیش لفظ

ابتدائی بچپن انسانی نشوونما کا ایک اہم دور ہوتا ہے۔ زندگی کے ان ابتدائی سالوں کے دوران دماغ میں اہم تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور بچے کے اپنے خاندان کے ساتھ باہمی تعلقات اور وسیع تر ماحول اُس کی نشوونما میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کو وسعت دینا اور بہتر بنانا (ECCE) تعلیم سب کے لیے EFA کے 6 مقاصد میں سے ایک ہے لیکن اس مقصد کو سب سے زیادہ نظرانداز کیا گیا اور عمر بھر سیکھنے کے اس بنیادی عمل کے لیے بہت کم سرمایہ مختص کیا گیا۔

تمام بچوں کے لیے (ECCE) معیاری پروگراموں کو وسعت دینے کے حوالے سے یونیسکو والدین اور خاندان کے لیے سرپرستوں کی تعلیم کو فروغ دے رہا ہے تاکہ وہ مؤثر نگہداشت کرنے والے اور تعلیم دینے والے ثابت ہوں۔

''کمیونٹی کے تعلیمی مرکز کے مساوی پروگرام اور عمر بھر سیکھنے کا عمل'' کے پراجیکٹ کے تحت یونیسکو ایشیاء و بحرالکاہل علاقائی بیورو برائے تعلیم (یونیسکو بنکاک) نے سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد کمیونٹی کے تعلیمی مراکز (CLCs) میں سرپرستوں کو تعلیم فراہم کر کے غیر رسمی ECCE کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد دینا ہے۔

''سرپرستوں کی تعلیم کے لیے دستی کتابچہ'' اُن سہولت کاروں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو سرپرستوں کی تعلیم کے پروگراموں میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ اس تعارفی کتابچہ کو حصہ 1 اور 2 میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ 1 سہولت کار کے لیے مطلوب مہارتیں اور تدریس و تعلیم کے لیے مربوط حکمت عملیوں پر مشتمل ہے جبکہ حصہ 2 سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کو چلانے کے لیے رہنما اصولوں پر مشتمل ہے اور اس میں 9 ورکشاپس شامل ہیں۔ ہر ایک ورکشاپ میں اسے ٹھوس اقدامات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں تاکہ سہولت کار مربوط حکمت عملیوں کا استعمال کر کے سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں شامل معلومات کے اظہار کے لیے ان کی مشق کر سکیں۔

سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے کا مقصد ECCE کی اہمیت اور بنیادی کرداروں کے متعلق آگاہی دینا ہے جو نگہداشت دینے والے بچے کی صحت، نشوونما، تعلیم اور خوشی کے لیے ادا کرتے ہیں۔ تمام نگہداشت کرنے والوں بشمول والدین، بزرگ افراد اور کمیونٹی کے اراکین کو (ECCE) کے بارے میں ضروری اور عملی معلومات فراہم کرنے کے لیے اس کتابچے کو تیار کیا گیا ہے۔

رہنما کتابچہ اور دستی کتابچہ کی بنیاد سائنسی تحقیق کے ساتھ ساتھ سرپرستوں کی تعلیم کے موجودہ اُمور اور ضرورت پر رکھی گئی ہے جن کی ایشیاء و بحرالکاہل کے علاقے کے 5 ممالک بنگلہ دیش، میانمار، پاکستان، ہمواا اور ویت نام میں کیے گئے ایک سروے میں نشاندہی کی گئی ہے۔

رہنما کتابچے اور دستی کتابچے کو مذکورہ بالا ممالک کے مقامی تناظر میں استعمال کیا جائے گا اور مقامی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی کیا جائے گا۔ اگر دوسرے ممالک بھی ہمارے دفتر کی مشاورت کے ساتھ ایسا کریں گے تو ہم انھیں خوش آمدید کہیں گے۔

سرپرستوں کی تعلیم پر مشتمل رہنما کتابچے اور دستی کتابچے کی تیاری ایک بہت مشکل کام تھا کیونکہ اسے ایشیاء و بحرالکاہل کے ممالک کے متنوع سماجی و ثقافتی تناظر کے مطابق آسان اور سادہ معلوماتی صورت میں تیار کرنا تھا۔

اس مقصد کے حصول کے لیے گلین پالمر (Glen Palmer) ایک کنسلٹنٹ نے اہم کردار انجام دیا ہے جس پر ہم اُن کے انتہائی ممنون اور شکر گزار ہیں۔ آپ نے اس کا متن تیار کیا اور یونیسکو بنکاک کی مامی/ اما یارا (Mami Umayahara) نے اس پراجیکٹ میں رابطہ کاری کے فرائض انجام دیئے اور رہنما کتابچہ اور دستی کتابچہ کی اشاعت کے عمل کی نگرانی بھی کی۔ ہم آپ کے بہت مشکور اور ممنون ہیں۔ آشیما کپور کی قابل قدر معاونت پر ہم آپ کے بھی بہت شکر گزار ہیں علاوہ ازیں ہم لوئس ہاروے Lois Harvey کا ضرور شکریہ ادا کریں گے جنھوں نے اس سروے کی رپورٹ تیار کی جس کی بنیاد پر ان کتابچوں کی اشاعت ممکن ہو سکی۔

ہم بنگلہ دیش، میانمار، پاکستان، سمواا ور ویت نام کے نمائندوں کا بھی شکریہ ادا کریں گے جنھوں نے مذکورہ سروے میں حصہ لیا اور یونیسکو بنکاک کی منعقدہ ورکشاپ میں بنیادی معلومات اور عملی مشورے دیئے۔ ان دونوں کتابچوں کو یونیسکو بنکاک ECCE کی مشاورتی کمیٹی کے اراکین کی آراء اور تجاویز کی روشنی میں بہتر بنایا گیا۔ ان اراکین میں حمیدا ےحکیم (یونیسکو بنکاک)، لوراپیٹرسن (ہینڈز کو ہارٹ انٹرنیشنل)، ما کی ہیاشیکاوا (یونیسف ۔EAPRO) اور یوشی کا گا (یونیسکو پیرس) شامل ہیں۔ ہم ڈیوڈ فین گولڈ اور جسٹائین ساس (یونیسکو بنکاک) کی کوششوں کے بھی ممنون ہیں۔

آخر پر ہم حکومت جاپان کا تہہ دل سے خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی فراخ دلانہ مالی امداد سے ان کتابچوں کی اشاعت کا کام اپنی تکمیل تک پہنچا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ آپ اس کتابچے کو پڑھ کر خوشی محسوس کریں گے اور اپنے خاندان اور کمیونٹی میں نوجوان بچوں کے مؤثر اساتذہ اور ECCE کے سرگرم ایڈووکیٹ بن جائیں گے۔

گوانگ جوکم
ڈائریکٹر
یونیسکو بنکاک

تعارفی ورکشاپ

ورکشاپ کا مقصد

- ☆ سہولت کار سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کا تعارف کرائے گا اور یہ وضاحت کرے گا کہ اس پروگرام کو کمیونٹی کو کیوں متعارف کرایا جا رہا ہے۔
- ☆ ورکشاپس کے اوقات بچوں کی نگرانی اور دیگر عملی معاملات کے بارے میں شرکاء کے ساتھ مل کر فیصلے کرنا۔
- ☆ شرکاء کو ایک دوسرے کو ملنے کا موقع فراہم کرنا، ورکشاپس شروع ہونے سے قبل سوالات کرنا اور پروگرام پر بات چیت کرنا۔

مجوزہ سرگرمیاں

- ☆ ''تعارف'' کی سرگرمی (15 منٹ)
- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام پر چھوٹے گروپ کا بحث مباحثہ (20 سے 30 منٹ)

درکار مواد

- ☆ ''تعارف'' کی سرگرمی کی شیٹ کی نقول۔
- ☆ پینے کا پانی، صبح اور سہ پہر کی چائے (اگر ممکن ہو)
- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کا رہنما کتابچہ (بشمول تعارفی کتابچہ) اگر یہ اس سیشن میں دیا جا سکتا ہو۔
- ☆ فلپ چارٹ، نیوز پرنٹ، پن، تختہ سیاہ، چاک

ورکشاپ کے لیے تیاری

☆ اس پروگرام اور ورکشاپ کو زبانی، پوسٹروں اور دیگر ذرائع سے فروغ دینا مثلاً مقامی رہنماؤں، ریڈیو یا مقامی ٹی وی کیبل چینلز، صحت کے مراکز اور سکولوں کے ذریعے یہ کام کرنا۔
☆ ورکشاپ کے لیے رہنما اصول کا مکمل طور پر مطالعہ کرنا اور اس میں ایسی تبدیلیاں کرنا جو آپ کی کمیونٹی کے لوگوں کے لیے موزوں اور دلچسپی کا باعث ہوں اور ورکشاپ کو زیادہ مفید بنائیں۔
☆ باہمی حکمت عملیوں جیسا ذہنی مشق سے واقف ہوں تاکہ انھیں ورکشاپ میں استعمال کیا جا سکے (مزید معلومات کے لیے اس دستی کتابچے کا حصہ 1 دیکھیں)
☆ ورکشاپ کے کمرے میں بچوں کے زیادہ سے زیادہ پوسٹر لگائیں خاص طور پر ایسے پوسٹر جن سے بچے کے حقوق نمایاں ہوں۔ آپ یہ کام خود کر سکتے ہیں اور اس مقصد کے لیے اخبارات یا رسالوں سے بچوں کی تصاویر لے سکتے ہیں۔ بچوں کی تصویروں سے کمیونٹی اُن کے حقوق کو بہتر طور پر باآسانی سمجھ سکتی ہے۔
☆ ورکشاپ کی ضرورت کے مطابق مواد تیار کریں جیسے فلپ چارٹ، نیوز پرنٹ، پن، تختہ سیاہ اور چاک۔
☆ کسی دیگر معاملے پر بھی غور کریں جو ورکشاپ کے موقع پر اٹھانے اور اس پر بات کرنے کی ضرورت ہو جیسے ورکشاپس میں بچوں کی موجودگی
☆ اس امر سے بھی واقف ہوں کہ ''تعارف'' کے کھیل کو کیسے کھیلنا ہے۔ اس کتابچے میں دیا گیا 4x2 میٹرکس تیار کریں۔ ہر ایک خانے میں ایسی چیزیں لکھیں جو کمیونٹی کے لوگوں کے لیے مفید ہوں۔ اس کی بڑی تعداد میں نقول تیار کریں تاکہ ورکشاپ کے سیشن میں آنے والے ہر ایک شخص کے پاس ایک کاپی ہو۔
☆ پینے کا پانی، صبح یا سہ پہر کو چائے دینے کا اہتمام کریں، اگر ممکن ہو۔
☆ اگر آپ نے کسی شخص کا کوئی پروگرام منعقد کروانا ہے تو اُن کی آمد، مقررہ وقت اور ورکشاپ سے خطاب کرنے کی تصدیق ضرور کرلیں۔

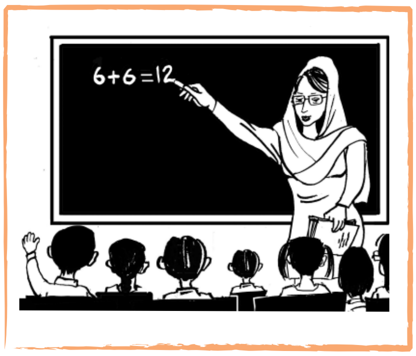

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

خوش آمدید

☆ ہر ایک شخص کو خوش آمدید کہیں۔ اگر آپ کا تمام شرکاء سے تعارف نہیں تو پہلے آپ اپنا تعارف کرائیں۔ ضروری چیزوں کے بارے میں شرکاء کو بتائیں جیسے ٹائلٹ اور پینے کا پانی کہاں ہے۔

☆ اگر آپ نے کسی شخص کو پروگرام کے انعقاد کے لیے بلایا ہے تو اس شخص کا تعارف کرائیں اور اُسے اپنے بارے میں کچھ کہنے کے لیے دعوت دیں۔ آپ خود بھی پروگرام کے بارے میں مختصراً بیان کرلیں۔ پروگرام کا جائزہ اور اس کا مقصد بیان کریں۔ ورکشاپ کا دورانیہ (جو آپ کی کمیونٹی کے لیے موزوں ہو) اور دیگر معلومات جنھیں آپ شرکاء کو فراہم کرنا ضروری خیال کرتے ہیں، ان کو بھی بیان کریں۔ آپ انھیں سرپرستوں کی تعلیم کے کتابچے بھی دکھا سکتے ہیں اور انھیں بتا سکتے ہیں کہ ان کتابچوں کو کیسے تقسیم کرنا ہے۔

سرگرمی 1

تعارف ہم اسے ''بینگو'' کہتے ہیں لیکن آپ اس کا کوئی بھی نام رکھ سکتے ہیں۔

یہ مرحلہ نسبتاً شورشرابے کا ہوسکتا ہے لیکن عمومی طور پر اس کا مقصد ایک دوسرے کو متعارف کرانے کا موقع فراہم کرنا ہوتا ہے تا کہ لوگ ہنسی مذاق کریں اور اپنے آپ کو پُرسکون محسوس کریں۔ یہ ورکشاپ شروع کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہے۔

اندازاً وقت: 15 منٹ

1۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اس سرگرمی میں شامل ہوں۔ انھیں چاہیے کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھیں اور ارد گرد جگہ لگائیں۔

2۔ ''تعارف'' کی سرگرمی کی شیٹ تقسیم کریں۔

3۔ کھیل کی وضاحت کریں: شرکاء کمرے کے ارد گرد چکر لگائیں ، ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں تا کہ سرگرمی کی شیٹ مکمل ہو سکے۔ مثلاً انھیں کسی ایسے شخص کو تلاش کرنا ہوگا جس کے ''4'' بچے ہوں یا کون گھڑسواری کرسکتا ہے۔ جب انھیں مثبت جواب مل جائے تو وہ مذکورہ خانے میں اُس شخص کے نام کی آواز لگائیں گے یا ''ختم'' کہیں گے۔ اس طرح کھیل ختم ہوجائے گا۔ اگر آپ کے پاس ایسے شرکاء ہوں جو پڑھ اور لکھ نہ سکیں تو ایسی صورت میں ان شرکاء کے ساتھ جوڑے بنائیں جو پڑھنا لکھنا جانتے ہوں۔

4۔ جب شرکاء دوبارہ اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں تو یہ بتائیں کہ جب وہ ورکشاپ میں آئیں گے جو بہت سی سرگرمیاں اور مواقع ایسے ہوں گے جہاں وہ چھوٹے گروپوں میں بات چیت کریں گے اور سوالات پوچھیں گے۔

سرگرمی 2:

گروپوں کے ساتھ سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کے بارے میں بات کریں۔

اندازاً وقت: 20 منٹ (یا سوالات کا جواب دینے کے لیے جتنا وقت درکار ہو)

اقدامات

1۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ 5 سے 6 افراد کے گروپ بنائیں۔

2۔ جب وہ اپنے گروپوں میں ہو جائیں تو شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے بارے میں بات کریں اور سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کے بارے میں اگر کوئی سوال پوچھے تو اُس کو نوٹ کریں۔ ہر ایک گروپ سے کہیں کہ وہ اپنا ایک نمائندہ مقرر کریں۔ (5 منٹ)

3۔ پورے گروپ کی بات چیت۔ ہر ایک گروپ سے کہیں کہ اگر اُن کا کوئی سوال ہے تو وہ اُسے پیش کریں۔ سوال کا جواب دیں پھر دوسرے گروپ کی طرف چلیں اور جہاں تک ممکن ہو، پورے کمرے کا چکر لگائیں۔ بعض اوقات سوال ایک ہو سکتا ہے جس کے لیے بحث مباحثہ ہو مثلاً کیا بچے ورکشاپ میں آسکتے ہیں؟ آپ کو ہر ایک شخص کے بارے میں بتانا چاہیے کہ بچے والدین کے ساتھ ہوتے ہیں لیکن جب وہ والدین سے دور ہوں تو اُن کی نگرانی کرنی چاہیے۔ آپ کو پھر اس بات پر بحث کرنا چاہیے کہ ان کی نگرانی کون کرے گا۔ اس بارے میں اور دیگر اہم معاملات پر کوئی پختہ معاہدہ کرنا چاہیے۔ اگر کوئی سوال نہیں اٹھایا جاتا تو آپ اُن سے سوال پوچھ سکتے ہیں اور انھیں بحث مباحثہ کی دعوت دے سکتے ہیں۔

4۔ شرکاء کا سوالات پوچھنے پر شکریہ ادا کریں اور اگر آپ مزید معلومات دینا ضروری سمجھتے ہیں تو یہ فراہم کی جانی چاہئیں۔ مزید بات چیت ہونی چاہیے۔

اختتامیہ

اندازاً وقت: 10 منٹ

اقدامات

☆ ورکشاپ میں آنے والے شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

☆ ہر ایک سیشن کا اختتام متعلقہ گروپ کے اراکین کے شکریہ کے ساتھ ہونا چاہیے اور اُن کا سرگرمی میں بھرپور شرکت پر بھی شکریہ ادا کریں۔

☆ اگر آپ نے ایسا کام اس سے قبل نہیں کیا تو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچہ کی تقسیم کے انتظامات کی وضاحت کریں۔ مثلاً تمام شرکاء کو ایک فولڈر دینا چاہیے اور تعارفی کتابچے بھی فراہم کرنے چاہئیں۔ انھیں ہر ورکشاپ میں دیگر کتابچے بھی دینے چاہئیں۔

☆ ہر ایک فرد کو صبح یا دوپہر کی چائے کی دعوت دیں (اگر یہ فراہم کی جا رہی ہے)

☆ اگلی ورکشاپ کا عنوان، تاریخ، وقت اور جگہ کا اعلان کریں۔

سرگرمی 1 کے لیے تعارف

کوئی شخص جس کے 4 بچے ہیں	کس شخص نے سرخ پہنی ہے	کون شخص شادی شدہ ہے	کون اس ہفتے مچھلی کے شکار پر گیا
کس شخص کے پوتے/نواسے ہیں	کس شخص کے بال لمبے ہیں	کوئی شخص گُھڑسواری کرسکتا ہے	کس شخص کے گھر میں نیا بچہ پیدا ہوا ہے

نوٹ: سہولت کاروں کو بکسوں (خانوں) کے اندر درج آئیٹم کو بدل دینا چاہیے تا کہ وہ اُن کی کمیونٹیوں کے لوگوں کے لیے زیادہ موزوں ہوں۔
مندجہ بالا میٹرکس میں ایک اور خانے کا اضافہ کر کے آئیٹم کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ورکشاپ کی جانچ کاری کا فارم

کمیونٹی کا نام: ....

سہولت کار کا نام: ....

عنوان: ....

تاریخ: ....

حاضری: مرد: .... خواتین: ....

1۔ ورکشاپ کیسی رہی، آپ کا کیا خیال ہے؟

....

....

....

2۔ ورکشاپ کی سب سے اچھی چیز کیا تھی؟

....

....

....

3۔ شرکاء کے جوابات کیسے رہے؟

....

....

....

4۔ شرکاء کے چند سوالات یا آراء لکھیں؟

....

....

....

5۔ آئندہ آپ کیا تبدیلی لائیں گے؟

....

....

....

6۔ دیگر کوئی آراء

....

....

....

فرہنگ/لغت

زیادتی Abuse

زیادتی سے مراد کسی شخص سے بدسلوکی کرنا یا کسی چیز کا نامناسب استعمال ہے۔ زیادتی کر کے اکثر نامناسب یا ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ زیادتی کی کئی اقسام ہوتی ہیں جن میں جسمانی، جذباتی یا جنسی زیادتی شامل ہوتی ہے زیادتی کی مثالوں میں مارنا پیٹنا، دھکا دینا، جنسی حملہ، عصمت دری، (ریپ) ناجائز عمل اور زبانی زیادتی شامل ہے۔

نشہ کی عادت/منشیات کا استعمال Addiction

منشیات کے استعمال میں جسمانی و نفسیاتی طور پر نشہ آور اشیاء پر انحصار بڑھ جاتا ہے۔ منشیات کی عادت میں نشہ آور اشیاء یا سرگرمی میں مسلسل شرکت کی جاتی ہے اور اس کے منفی اثرات اور نتائج کی فکر نہیں کی جاتی۔ لوگ خوشی اور مسرت حاصل آنے کے لیے نشہ آور اشیاء کا استعمال کرتے ہیں لیکن ایک انسان کو معمول کی زندگی پر لانے کے لیے پھر کافی وقت درکار ہوتا ہے۔

نشہ آور اشیاء Addictive Substances

نشہ آور اشیاء میں الکوحل، تمباکو، ہیروئن اور دیگر منشیات شامل ہوتی ہیں جن کے استعمال سے وقتی طور پر ذہنی اور دماغی کیفیت بدل جاتی ہے جسے لوگ سکون کا نام دیتے ہیں۔

بچوں کے متبادل نگہداشت Alternative Care for Children

جن بچوں کے والدین نہیں ہوتے، ایسے یتیم اور مسائل کا شکار بچوں کی نگہداشت۔

انسدادِ وائرس علاج Antiretroviral Therapy

انسدادِ وائرس کے علاج معالجہ میں انٹی ایچ آئی وی ادویات کا استعمال کر کے انسانی استعداد میں کمی کرنے والے وائرس (ایچ آئی وی) سے متاثرہ افراد کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس معیاری علاج میں کم از کم 3 مقررہ ادویات شامل ہوتی ہیں (اسے وائرس سے انتہائی متاثرہ کا علاج یا HAART کہا جاتا ہے) جو ایچ آئی وی کے مرض کو پھیلنے سے روکتی ہیں۔ یہ تین ادویات وائرس کو کم کرتی اور قوت مدافعت پیدا کرتی ہیں۔

توجہ کی کمی غیر معمولی فعالیت کا مرض Attention Deficit Hyperactivity Disorder

توجہ کی کمی و غیرہ معمولی فعالیت کا مرض (ADHD) کا تعلق ذہن اور دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں دماغی اور ذہنی کیمیائی عمل کام کرتا ہے یہ حالت اکثر بچوں میں ابتدائی عمر میں جنم لیتی ہے جب وہ سکول جانے کی عمر کے مرحلے میں ہوتے ہیں اس مرض کی بنیادی خاصیت میں عدم توجہ غیر معمولی فعالیت اور اضطراب شامل ہوتا ہے۔

خودفریبی وتسکین کا مرض Autism Spectrum Disorder

خودفریبی وتسکین کا مرض (ASD) کی اصطلاح دراصل ایک جزوی اصطلاح ہے جس میں خودفریبی اور خودتسکینی کی اصطلاحات کارفرما ہوتی ہیں جن میں Asperger سنڈروم (انتہائی خوش خیالی)، خیالی پلاؤ پکانے کا مرض اور کلاسیکی سنڈروم (Kanner) شامل ہیں۔ جن لوگوں کو ASD کا مرض لاحق ہوتا ہے، اُن میں سماجی تفہیم، وربہ، سماجی ابلاغ (زبانی اور غیر زبانی) اور سوچ کی قدامت پسندی کے ان تینوں شعبوں میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

آگاہی کا فروغ Awareness Raising

آگاہی کے فروغ کا مطلب کسی خاص موضوع کے بارے میں لوگوں کو معلومات فراہم کرنا ہے۔ لوگوں کو اکثر یہ معلومات اس لیے دی جاتی ہیں کہ وہ اپنی روزمرہ ضروریات کو پورا کرسکیں اور اپنے اہداف اور مقاصد کو حاصل کرسکیں۔

پیدائش کی رجسٹریشن Birth Registration

پیدائش کی رجسٹریشن ایک سرکاری ریکارڈ ہوتا ہے جو حکومت بچے کی پیدائش کی صورت میں رکھتی ہے۔ یہ قانون کے تحت بچے کی موجودگی کو تسلیم کرتی ہے اور بچے کے شہری، سیاسی، معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک بنیاد بھی رکھتی ہے۔

بونڈنگ Bonding

بونڈنگ باہمی وابستگی کا ایک عمل ہوتا ہے جو شریک حیات، قریبی دوستوں، والدین اور بچوں کے ساتھ تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عمل کو جذبات جیسے شفقت و محبت اور اعتماد و بھروسہ سے واضح کیا جاتا ہے۔

ذہنی مشق Brainstorming

ذہنی مشق ایک تخلیقی تکنیک ہوتی ہے جس کے ذریعے ایک گروپ کسی مخصوص مسئلے کے حل کے لیے کوشش کرتا ہے۔ اس میں گروپ کے اراکین اپنے خیالات پیش کرتے ہیں اور کوئی اجتماعی حل تلاش کر لیتے ہیں۔

نگہداشت کرنے والے Caregivers

نگہداشت کرنے والا شخص وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص کی دیکھ بھال کرتا ہے جو اپنی خود دیکھ بھال نہیں کر سکتا۔ ایسا شخص اور بچہ وہ ہوتا ہے جو ذہنی طور پر بیمار اور معذور ہو اور جسمانی طور پر کام کرنے کے قابل نہ ہو یا اُس کی صحت بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے خراب ہو جائے۔

بچہ Child

بچہ ایک انسانی مخلوق ہے جس کی ابھی جسمانی طور پر مکمل نشوونما نہ ہوئی ہو یا وہ ابھی 18 سال کی پختہ عمر کو نہ پہنچا ہو (18 سال عمر یا ملکی قانون کے مطابق قابل اطلاق عمر)

بچے کی نگہداشت Childcare

بچے کی نگہداشت (یا ''بچے کی دیکھ بھال'' یا ''دن کے اوقات میں بچے کی دیکھ بھال'') کا مطلب کسی بچے یا بچوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال کرنا۔ تاریخی لحاظ سے اس اصطلاح کا تعلق سماجی خدمت سے ہے جہاں کارکن خواتین کے بچوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ یا ایسی ادارہ جاتی سماجی خدمت ہے جہاں پس ماندہ بچوں کی دیکھ بھال کی جائے۔ بچے کی نگہداشت میں ایسے رویے اور اعمال شامل ہوتے ہیں جو بچے کی نشوونما کے لیے معاون ہوں۔ ابتدائی بچپن کی نگہداشت کا تعلق چھوٹے بچے کی صحت، غذائیت اور صفائی سے ہوتا ہے۔

بچے پر توجہ کا نقطۂ نظر Child.Centred Approch

بچے پر توجہ کے نقطۂ نظر میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ بچے کی بہتر نشوونما کے لیے بچے کے حقوق اور ضروریات پر بنیادی توجہ دینی چاہیے۔ بچے پر توجہ کا نقطۂ نظر بچے کے اس حق کو فروغ دیتا ہے کہ اُسے تعلقات بنانے اور رابطہ کرنے کی سہولیات میسر ہونی چاہیے۔ یہ بچوں کو سوچنے، تجربے کرنے، تلاش کرنے، سوال کرنے اور رجوابات دریافت کرنے کی آزادی دیتا ہے۔

بچے کی نشوونما Child Development

بچے کی نشوونما سے مراد بنی نوع انسان میں پیدا ہونے والی حیاتیاتی، نفسیاتی اور جذباتی تبدیلیاں ہیں جو پیدائش اور بلوغت کے اختتام پر ظاہر ہوتی ہیں کہ جیسے جیسے انسان انحصار سے خودمختار ہونے کا سفر طے کرتا ہے۔

بچوں کا تحفظ Child Protection

بچوں کے تحفظ میں بچوں کو تشدد، استحصال اور زیادتی سے بچانا اور جسمانی زیادتی، جنسی استحصال، انسانی تجارت، بچوں سے مشقت لینا (چائلڈ لیبر) روایتی نقصان دہ عمل جیسے خواتین کے اعضاء کاٹنا اور بچپن کی شادی سے انھیں بچانا اور ان اقدام کے خلاف کارروائی کرنا شامل ہے۔

بچوں کی پرورش و دیکھ بھال Child Rearing

بچوں کی پرورش و دیکھ بھال سے مراد بچوں کو پالنا اور اُن کی جملہ ضروریات کو پورا کرنا۔

بچوں کے حقوق Children's Rights

بچوں کے حقوق سے مراد بچوں کے انسانی حقوق ہیں جن میں چھوٹے بچوں کے خصوصی تحفظ اور نگہداشت پر خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے۔ان حقوق میں والدین سے تعلق، انسانی شناخت کے ساتھ ساتھ خوراک کی بنیادی ضروریات، ریاست کی جانب سے دی جانے والی لازمی تعلیم، حفظان صحت کی سہولیات اور فوجداری قوانین شامل ہیں جو اُن کی عمر اور نشوونما سے تعلق رکھتے ہیں۔

بچوں کی بقاء Child Survial

بچوں کی بقا کا تعلق صحتِ عامہ سے ہوتا ہے جس میں بچوں کی شرح اموات میں کمی کرنا شامل ہوتا ہے۔ بچوں کی بقا کے اقدامات میں بچوں کی اموات کا باعث بننے والے اسباب اور بیماریوں کا تدارک اور بچاؤ کرنا ہوتا ہے جن میں دست و اسہال، نمونیا، ملیریا اور زچگی کے مسائل شامل ہیں۔

کمیونٹی Community

کمیونٹی سے مراد ایک ہی علاقے میں رہنے والے لوگ ہوتے ہیں۔

کمیونٹی ہیلتھ ورکر Community Health Worker

کمیونٹی ہیلتھ ورکر (CHWs) کمیونٹی کا رکن ہوتا ہے جسے کمیونٹی کے لوگ یا تنظیمیں منتخب کرتی ہیں تا کہ وہ کمیونٹی کے لوگ یا تنظیمیں منتخب کرتی ہیں تا کہ وہ کمیونٹی کو بنیادی صحت اور طبی نگہداشت فراہم کرے۔ طبی نگہداشت فراہم کرنے والے لوگوں کی اس قسم میں دوسرے نام جیسے گاؤں کے ہیلتھ ورکر، کمیونٹی کے معاون صحت، کمیونٹی کے ہیلتھ پروموٹر اور لیڈی ہیلتھ ایڈوائزر شامل ہوتے ہیں۔

کمیونٹی کے تعلیمی مرکز Community Learing Centre

کمیونٹی کا تعلیمی مرکز (CLC) رسمی نظام تعلیم کے علاوہ فراہمی تعلیم کے لیے ایک مقامی جگہ ہوتی ہے۔اس تعلیمی مرکز CLC کو عموماً کمیونٹی کے لوگ قائم کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جا سکیں اور اُن کے معیار زندگی اور مقامی ترقی میں بہتری لائی جا سکے۔

قرار حمل Conception

مرد اور عورت کے جرثوموں کے میلاپ کے نتیجے میں حمل ٹھہرتا ہے اور بچہ تخلیق پاتا ہے۔

مانع حمل اشیاء Contraceptive

مانع حمل میں ایسی چیزیں اور آلات شامل ہوتے ہیں جن کے استعمال کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔ان میں جسمانی رکاوٹیں اور تراکیب شامل ہوتی ہیں جیسے کنڈوم، ہارمون کے طریقے (مثلاً گولیاں کھانا)، جرثومہ کو بننے سے روکنا اور فطری طریقے۔

بچوں کے حقوق کا کنونشن The Convention on the Rights of the Child

بچوں کے حقوق کا کنونشن سب سے پہلی بین الاقوامی قانونی دستاویز ہے جس میں بچوں کے تمام انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے (شہری، ثقافتی، معاشی، سیاسی و سماجی حقوق) 1989ء میں عالمی رہنماؤں نے یہ فیصلہ کیا کہ 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے ایک خصوصی کنونشن ہونا چاہیے جو بچوں کی ایسی خصوصی نگہداشت اور تحفظ کی ضمانت دے جو انھیں بالغ افراد فراہم نہیں کرتے۔ عالمی رہنماؤں نے اس امر کو بھی یقینی بنایا کہ دُنیا یہ تسلیم کرے کہ بچوں کے بھی انسانی حقوق ہوتے ہیں۔اس کنونشن میں 54 آرٹیکلز اور 2 آپشنل پروٹوکولز کے ذریعے ان حقوق کا تعین کیا۔ یہ بچوں کے بنیادی حقوق کی وضاحت کرتا ہے جس میں بقا کا حق، مکمل نشوونما کا حق، نقصان دہ اثرات سے تحفظ، زیادتی واستحصال اور خاندانی، ثقافتی اور سماجی زندگی میں بھرپور شرکت کرنے کا حق شامل ہے۔اس کنونشن کے 4 بنیادی اُصول جیسے عدم امتیاز، بچوں کے مفادات کا تحفظ، زندگی گزارنے کا حق، بقا اور نشوونما اور بچوں کے خیالات کا احترام ہیں۔اس کنونشن پر ماسوائے صومالیہ اور امریکہ دنیا بھر کے ممالک نے دستخط کیے۔

مشاورت Counselling

ذاتی، سماجی یا نفسیاتی مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے فراہم کردہ معاونت اور رہنمائی کو مشاورت کہتے ہیں۔

نشوونما کے سنگ میل Development Milestones

نشوونما کے سنگ میل سے مراد بچوں کی عمر کے لحاظ سے خصوصی کاموں کا ایک سیٹ ہوتا ہے جنہیں اکثر بچے عمر کے ایک خاص عرصہ اور وقت میں انجام دے سکتے ہیں۔

معذوری Disability

معذوری کی اصطلاح میں مختلف کمزوریاں، محدود سرگرمیاں اور شرکت کی رکاوٹیں شامل ہیں۔ معذوری جسمانی، جذباتی، ذہنی، حسی، نشوونما یا ان تمام کا مجموعہ ہوسکتی ہے۔ جسمانی کام یا ساخت کے کسی بھی مسئلے کو کمزوری یا محرومی کہتے ہیں۔ محدود سرگرمی ایک ایسی شکل ہوتی ہے جسے کوئی شخص ایک کام یا عمل انجام دیتے وقت محسوس کرے اور شرکت کی رکاوٹ ایک ایسا مسئلہ ہوتا ہے جب کوئی شخص زندگی کی سرگرمی میں حصہ لیتے وقت اس کا تجربہ کرے۔ اس طرح معذوری کی اصطلاح سے مراد ایک ایسا پیچیدہ مسئلہ ہے جو انسانی جسم اور معاشرے کی جملہ خصوصیات کے مابین باہمی تعلق کا اظہار کرے، جہاں وہ رہتا ہے۔

آفات Disasters

آفت ایک ایسا تباہ کن عمل ہے جو کمیونٹی کو انسانی، مادی، معاشی یا ماحولیاتی نقصانات اور اثرات سے دوچار کرتا ہے اور متاثرہ کمیونٹی کی طرف سے کو اپنے وسائل کا استعمال کرنے کی اہلیت کو بڑھا دیتا ہے۔

نظم وضبط Discipline

نظم وضبط کا مطلب کسی شخص کو کسی خاص ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے کی تلقین کرنا ہے بچے کی نشوونما کے شعبے میں نظم وضبط سے مراد تدریس کے وہ طریقے ہیں جن کے ذریعے بچوں کو اپنی ذات پر کنٹرول، قابل قبول رویہ اور اچھی عادات کا سبق دینا ہے۔ مثلاً بچوں کو یہ سمجھانا کہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے چاہئیں۔ اس طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کا عمل، رویہ کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے اور بچے کو یہ انداز اپنانے کا نظم وضبط سکھایا جاتا ہے۔ بچے کو نظم وضبط سکھاتے وقت کسی قسم کا تشدد یا نازیبا الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

امتیاز Discrimination

امتیاز سے مراد کسی شخص سے نسل، رنگ، جنس، سماجی حیثیت، عمر وغیرہ کی بنیاد پر مختلف سلوک روا رکھا جانا ۔

بیماری Disease

بیماری انسانی جسم کو متاثر کرنے والی ایک غیر معمولی کیفیت کا نام ہے۔ اسی کی وجہ سے جسم میں بعض مخصوص علامات اور نشانات پیدا ہوتی ہیں جس سے طبی حالت بگڑ جاتی ہے کسی بیرونی عنصر کی وجہ سے بھی بیماری ہوسکتی ہے جیسے انفیکشن یا کسی اندرونی خرابی کی وجہ سے بھی بیماری آجاتی ہے جیسے مدافعتی نظام کی خرابی۔

گھریلو تشدد Domestic Violence

گھریلو تشدد سے مراد کسی ایک شخص یا دونوں پارٹنرز کا زیادتی پر مبنی رویہ ہوتا ہے۔ اِن میں شادی، خاندان، دوست اور عزیز شامل ہوتے ہیں۔

ڈاؤن سنڈروم Down's Syndrome

ڈاؤن سنڈروم کی وجہ سے بچوں میں کروموسوم (جسیمہ) پیدا ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں بچوں کی نشوونما اور جسمانی صحت پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ابتدائی بچپن Early Childhood

ابتدائی بچپن کا زمانہ 0 سے 8 سال کا عرصہ حیات ہے۔ یہ عرصہ نشوونما اور افزائش کا ہوتا ہے جب بچے کا ذہن بڑی تیزی سے پروان چڑھتا ہے اور نشوونما پاتا ہے۔

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم Early Childhood Care and Education

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ECCE) سے مراد چھوٹے بچوں کی نگہداشت، دیکھ بھال اور تعلیم ہے جس کے لیے غذائیت، حفظان صحت، تعلیم تحریک،

باہمی تعلق، شفقت، تحفظ اور سیکیورٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ECCE پروگراموں کی مثالوں میں درج ذیل شامل ہیں:۔ بچوں کی نگہداشت کے مراکز، فیملی ڈے کیئر، پری سکول، کنڈر گارٹن، سرپرستوں کی تعلیم، کمیونٹی پر مبنی بچوں کی نشوونما اور گھروں کے دورے۔

ابتدائی تحریک Early Stimulation

ابتدائی تحریک کی تکنیکیں بچوں کی ذہنی نشوونما، جسمانی اور ذہنی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہیں۔

ایمبر و/ جرثومہ Embryo

ایمبر و/ جرثومہ کی اصطلاح سے مراد بچے کی تخلیق کے ابتدائی دور اور مراحل ہیں جب ہو تخلیق اور 8 ماہ کے حمل کے دوران تشکیل پاتا ہے۔

جذباتی زیادتی Emotional Abuse

جذباتی زیادتی میں کسی شخص سے ایسی زیادتی کرنا شامل ہوتا ہے جس سے اُس کا فطری رویہ متاثر ہو اور اُسے نفسیاتی طور پر شدید نقصان پہنچے۔ اس زیادتی کے نتیجے میں انسان صدمے، پریشانی، شدید دباؤ اور مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے۔

وسیع تر خاندان Extended Family

ایک وسیع تر خاندان سے مراد خاندان کا وہ گروپ ہوتا ہے جس میں ننھیال ددھیال، والدین، بچے اور دیگر رشتہ دار ایک ہی گھر میں رہتے ہوں (لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا) یا ایک دوسرے کے قریب رہتے ہوں۔

سہولت کار Facilitator

سہولت کار ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو دوسرے لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ سہولت کار تربیتی سیشن کے دوران طلبہ کی مدد کرتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ وہ ایک ماہر مضمون ہو۔ سہولت کار شرکاء کے موجود علم کو بروئے کار لاتے ہوئے انھیں نئی معلومات تک رسائی فراہم کرنے میں سہولیات بہم پہنچاتا ہے۔

خاندانی تعلیم Family Education

خاندانی تعلیم ایک ایسی تربیت ہوتی ہے۔ جس میں خاندان کے افراد کو ہدف بنایا جاتا ہے تاکہ مختلف موضوعات جیسے بچوں کی پرورش و دیکھ بھال سے متعلق اُن کی مہارتوں اور استعداد کو بہتر بنایا جا سکے۔

جنین Foetus

جنین سے مراد حمل کے 9 ماہ اور پیدائش کے لمحے کے درمیان ماں کے پیٹ میں رہنے والا بچہ ہے۔

صنف Gender

صنف سے مراد سماجی اور ثقافتی ساخت ہے۔ صنف کے تصور میں مرد و خواتین (مؤنث اور مذکر) کے کردار اور رویے سے وابستہ توقعات شامل ہوتی ہیں۔ ان توقعات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

صنف اور بنیاد پر کردار وقت کے ساتھ بدل سکتے ہیں اور مختلف ثقافتی تناظر میں مختلف نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ ''صنف'' سے مراد ''جنس'' نہیں ہوتی جسے مرد و خواتین کے درمیان پائے جانے والے حیاتیاتی فرق کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فرق آفاقی اور قدرتی ہوتے ہیں اور مختلف ثقافتوں میں بدلتے ہیں۔

صنفی امتیاز Gender Discrimination

صنفی امتیاز سے مراد ایک صنف کے مقابلے میں دوسری صنف کو ترجیح دینا ہوتا ہے مثلاً ایک لڑکی کو اُس کے خاندان میں لڑکے کے مقابلے میں مساوی خوراک نہیں دی جاتی، صرف اس لیے کہ وہ لڑکی ہے۔ ایسا دانستہ یا نادانستہ طور پر کیا جاتا ہے۔

صنفی مساوات Gender Equality

صنفی مساوات کی صورت میں تو مردوں اور خواتین سے مساوی سلوک کیا جاتا ہے۔ انھیں اپنی صلاحیتوں کے بھرپور اظہار کے لیے مواقع دیئے جاتے ہیں اور انسانی حقوق اور عزت و احترام سے مساوی طور پر نوازا جاتا ہے۔ صنفی مساوات سے مراد مرد و خواتین کی ایک جیسی یا مختلف چیزوں کی مساوی قدر کرنا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مرد و خواتین ایک ہیں بلکہ اُن کے حقوق، ذمہ داریوں اور مواقع کا انحصار اس بات پر نہیں ہونا چاہیے کہ وہ مرد یا خاتون پیدا ہوئی ہے۔

صحت Health

صحت جسمانی، ذہنی اور معاشرتی خوشحالی کی کیفیت کا نام ہے۔ صحت کو صرف بیمار نہ ہونے تک محدود نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ اس سے کچھ زیادہ ہے۔

ایچ آئی وی اور ایڈز HIV and AIDS

انسانی استعداد کو متاثر کرنے والا وائرس (HIV) انسان کے مدافعتی نظام کے خلیوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس کے کام کرنے کی صلاحیت کو کم کرتا ہے۔ جتنا زیادہ انفکشن ہوتا ہے، اُتنا ہی مدافعتی نظام کمزور ہوتا جاتا ہے اور انسان اس انفکشن کا بہت زیادہ شکار ہو جاتا ہے۔ جب HIV کا انفکشن انتہائی زیادہ ہو جائے تو پھر یہ انسانی استعداد کو متاثر کرنے والا وائرس AIDs کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ HIV کے متاثرہ شخص میں AIDS کا مرض 10 سے 15 سالوں میں پیدا ہوتا ہے لیکن اس وائرس کا مقابلہ کرنے کے لیے استعمال کی جانی والی داوؤں کے نتیجے میں اس کے پھیلاؤ کی رفتار کو کم کیا جا سکتا ہے۔

صحت و صفائی Hygiene

صحت و صفائی سے مراد ایسے حالات اور اُمور ہوتے ہیں جن کی مدد سے ہم اپنی صحت کو برقرار رکھ سکتے ہیں اور بیماریوں کے پھیلاؤ سے بچ سکتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے اور ویکسین Immunization and Vaccination

ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ایک شخص میں انفکشن سے پھیلنے والی بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ یہ کام کوئی بھی ویکسین لگا کر انجام دیا جاتا ہے۔ ویکسین انسان کے مدافعتی نظام کو متحرک کرتی ہیں اور انسان کو انفکشن یا بیماری سے بچاتی ہیں۔

قرارِ حمل Implantation

حمل کے آغاز کو قرارِ حمل کہتے ہیں میں انسانی جنین عورت کی بچہ دانی میں نشو و نما پاتا ہے۔

خودمختاری Independence

یہ خودمختار ہونے کی کیفیت یا خاصیت ہے۔ جس میں انسان کسی اتھارٹی یا کسی شخص، ملک کے کنٹرول سے آزاد ہوتا ہے۔ ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کے تناظر میں اس اصطلاح سے مراد بچے کی وہ صلاحیت اور اہلیت ہے جس کو وہ بروئے کار لا کر اپنے کام خود کرتا/کرتی ہے۔ ان کاموں میں کھانا کھانا، کپڑے بدلنا اور کھیلنا شامل ہے۔

تعلیم Learning

تعلیم سے مراد نئے علوم، رویہ، مہارتوں، اقدار یا ترجیحات کے بارے میں جاننا ہے اور اس عمل میں معلومات کی مختلف اقسام شامل ہوتی ہیں۔

خواندہ Literate

خواندہ کی اصطلاح سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو لکھ اور پڑھ سکتا ہو اور اپنی روزمرہ زندگی سے متعلق چیزوں کو سمجھتا ہو۔

کم وزن پیدائش Low Birth Weight

کم وزن پیدائش (LBW) سے مراد پیدائش کے وقت بچے کا وزن 2,500 گرام سے کم ہو اور ایک عرصہ تک یہ وزن برقرار رہے۔

مادری زبان Mother Tongue

مادری زبان وہ ہوتی ہے جو انسان سب سے پہلے سیکھتا ہے یا سب سے پہلے جانتا ہے۔

سرپرست Parent

اس کتابچے کے مقاصد کے حوالے سے ''سرپرست'' سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو بچے یا بچوں کی نگہداشت کرتا ہے۔ ان میں بچہ پیدا کرنے والے والدین، دادا، نانا اور خاندان یا کمیونٹی کے اراکین شامل ہوتے ہیں۔

سرپرستی Parenting

سرپرستی ایک بچے کی بچپن سے بلوغت تک جسمانی، جذباتی، سماجی اور ذہنی نشوونما اور تربیت کرنے کی سرگرمی ہوتی ہے۔

جسمانی زیادتی Physical Abuse

جسمانی زیادتی میں کسی کو مارنا، ہلانا، اچھالنا، پاؤں مارنا، دھکا دینا، جلانا یا ایسا کوئی عمل کرنا جس سے درد یا زخم ہو۔ سزا جس سے کسی بچے کو تکلیف پہنچے یا ٹھیس لگے، وہ بھی جسمانی زیادتی کی قسم ہوتی ہے۔ پُرتشدد سزا سے نہ صرف بچوں کے جسم کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ اس سے انھیں جذباتی طور پر بھی نقصان ہوتا ہے جس کے اثرات باقی تمام زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔

جسمانی نمو Physical Growth

جسمانی نمو سے مراد انسان کی جسامت میں اضافہ ہوتا ہے۔ پیدائش کے بعد پہلے مہینوں میں جسمانی نمو کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے اور بعد ازاں یہ سُست ہو جاتی ہے۔ پہلے چار مہینوں میں پیدائش کا وزن دوگنا ہو جاتا ہے اور 12 سال تک تین گنا ہوتا ہے لیکن 24 مہینوں تک چوگنا نہیں ہوتا۔ اس کے بعد 9 اور 15 سالوں کے درمیان نمو کی رفتار سُست ہو جاتی ہے۔ جسم کے اعضاء کی جسمانی نمو کی شرح اور وقت یکساں نہیں ہوتا۔ پیدائش پر بچے کا سر پہلے ہی بڑے بچے کی طرح کا ہوتا ہے لیکن جسم کے دیگر اعضاء نسبتاً چھوٹے ہوتے ہیں۔ بچے کی جسمانی نشوونما میں سر کی نسبتاً کم نشوونما ہوتی ہے جبکہ جسم کے دیگر اعضاء کی نشوونما بہتر طور پر ہوتی ہے۔

کھیل Play

کھیل کسی سنجیدہ یا عملی مقصد کی بجائے لطف اور تفریحی سرگرمی ہوتی ہے، کھیل سے بچوں کی نشوونما کے تمام شعبوں کو مدد ملتی ہے جیسے سماجی، جذباتی، ذہنی، لسانی اور جسمانی نشوونما۔

مابعد زچگی نگہداشت Postnatel Care

مابعد زچگی نگہداشت میں ماں اور بچے کی عمومی ذہنی اور جسمانی بہبود پر توجہ دی جاتی ہے جس کا دورانیہ پیدائش سے 6 ماہ تک کا ہوتا ہے۔ اس میں بیماریوں سے بچاؤ، امراض کی تشخیص اور علاج شامل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں مابعد زچگی نگہداشت میں ماں کا دودھ، خاندانی منصوبہ بندی، حفاظتی ٹیکے اور ماں کی غذائیت سے متعلق مشاورت، مشورہ اور خدمات شامل ہونی چاہیے۔

حمل Pregnancy

حمل سے مراد عورت کی بچہ دانی کے اندر ایک یا اس سے زائد اولاد کا ہونا ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) نے حمل کا عمومی عرصہ 37 سے 42 ہفتے قرار دیا ہے۔

قبل از وقت پیدائش Premature Birth

قبل از وقت پیدائش سے مُراد حمل کے مقررہ 37 ہفتوں سے قبل پیدا ہونے والا بچہ ہے۔ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے کے جسمانی اعضاء اکثر پختہ اور مضبوط نہیں ہوتے اور انھیں کام کرنے کے لیے معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں میں مختصر اور طویل دورانیے کی بیماریاں ہونے کا خطرہ ہوتا ہے جن میں جسمانی نمو اور ذہنی نشوونما کی معذوری اور امراض شامل ہیں۔

بنیادی مرکز صحت Primary Health Centre

بنیادی مرکز صحت (PHC) بعض ممالک میں صحت عامہ کی خدمات کا ایک بنیادی ڈھانچہ اور عملی یونٹ ہوتا ہے۔

تفریح Recration

تفریح انسان کے فرصت کے اوقات کی ایک سرگرمی ہوتی ہے۔تفریحی سرگرمیاں اکثر لطف اندوز ہونے اورخوشی حاصل کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہیں اور انھیں ''فن'' کہاجاتا ہے۔

جنسی زیادتی Sexual Abuse

جنسی زیادتی میں کسی کے جسم کو چھونا اور جنسی عمل کرنے کی تمام اقسام شامل ہیں۔ بچے کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کا مقصد کسی بچے کو جنسی تحریک اور تسکین کے لیے استعمال کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام بالغ یا کوئی نوجوان کرتا ہے۔ جسے مجرمانہ اور غیر اخلاقی عمل کہا جاتا ہے۔

جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں Sexually Transmitted Diseases

جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں (STDs) جنہیں جنسی طور پر منتقل ہونے والی انفیکشن (STI) یا عصبی بیماری (VD) بھی کہا جاتا ہے، ایک ایسی بیماری ہوتی ہے جو عام طور پر انسانی جنسی رویہ سے پھیلتی اور منتقل ہوتی ہے۔

سماجیت اور صنفی سماجیت Socialization and Gender Socialization

سماجیت ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ایک بچہ اپنے معاشرے کی اقدار، رسم و رواج اور عقائد کے بارے میں جانتا ہے۔ ان کے ذریعے اُس کی سوچ رویے کے انداز تشکیل پاتے ہیں۔ صنفی سماجیت کے ذریعے بچہ صنفی شناخت سے واقف ہوتا ہے اور یہ جانتا ہے کہ مرد اور عورت کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ اس طرح وہ صنفی کردار سے واقف ہوجاتا ہے۔ نام نہاد سماجیت کے نمائندوں (یا، قوتیں، جو سماجیت کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہیں) میں خاندان کے افراد جیسے والدین، نگہداشت کرنے والے، ساتھی، کمیونٹی کے اراکین، سکول، مذہبی ادارے کام کی جگہ اور میڈیا شامل ہے۔

سوشل سیکیورٹی Social Security

سوشل سیکیورٹی بنیادی طور پر سوشل انشورنس کا ایک سرکاری پروگرام ہے جو غربت، بڑھاپے، معذوری اور بے روزگاری کی صورت میں تحفظ فراہم کرتا ہے۔

کہانی سُنانا Story Telling

کہانی سنانا سے مراد واقعات کو الفاظ تصویروں اور آوازوں کے ذریعے بیان کرنا ہے۔ عام طور پر کہانی سنانے کے عمل میں ایک شخص دوسرے لوگوں کو کسی چیز کے بارے میں بتاتا ہے خواہ یہ ایک حقیقی واقعہ ہو یا کچھ اور ہو۔

ویکسین Vaccine

ویکسین کے استعمال کا مقصد انٹی باڈیز کی تیاری کے ذریعے کسی بیماری سے بچنے کے لیے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ کرنا ہے۔ اکثر ویکسین دینے کا عام طریقہ انجکشن لگانا ہے لیکن بعض لوگوں کو ناک یا منہ کے ذریعے بھی ویکسین دی جاتی ہے۔

تشدد Violence

تشدد میں عام طور پر جسمانی قوت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تشدد کے نتیجے میں زخم، نقصان/ضرر یا موت واقع ہوسکتی ہے۔

خوشحالی Well-Being

خوشحالی صحت مند اور خوش رکھنے کے احساس کی کیفیت کا نام ہے۔

زبانی اظہار Word of Mouth

زبانی اظہار سے مراد زبانی ابلاغ اور ایک شخص سے دوسرے شخص کو فراہم کی جانے والی معلومات ہیں۔ کہانی سُنانا، زبانی ابلاغ کی ایک بہت پُرانی قسم ہے۔

حوالہ جات

Adrianbruce.com. Snakes and ladders game. www.adrianbruce.com (Accessed 25 June 2011).

Amnesty International. 1997. First Steps: *A manual for starting human rights education.* London, Amnesty International – International Secretariat. Published on the Human Rights Education Association website: http://www.hrea.org/index.php?base_id=104&language_id=1&erc_doc_id=511&category_id=6&category_type=3&group= (Accessed 21 February 2011).

http://www.babble.com/baby/baby-health-safety/autism-guide-spectrum-disorders-pdd-ASD/ (Accessed 29 July 2011).

Better Health Channel. Contraception choices. http://www.betterhealth.vic.gov.au/bhcv2/bhcarticles.nsf/pages/contraception_choices_explained (Accessed 13 July 2011).

Drosophila. Definitions: Embryo. http://groups.molbiosci.northwestern.edu/holmgren/Glossary/Definitions/Def-E/embryo.html (Accessed 13 July 2011).

Google Dictionary. Counseling. http://www.google.co.th/search?hl=en&rlz=1T4RNSN_enTH408TH414&q=counseling&tbs=dfn:1&tbo=u&sa=X&ei=vhscTp2zHcjorQe58_H-DQ&ved=0CDUQkQ4&biw=1280&bih=832 (Accessed 12 July 2011).

Growing Places. Definitions: Child-centred approach. http://www.growingplaces.org.uk/reggio.htm (Accessed 12 July 2011).

Human Rights Education Association. *"Simplified version of the Convention on the Rights of the Child".* http://www.hrea.org/feature-events/simplified-crc.html. (Accessed 21 February 2011).

International Labour Organization. 2007. *ABC of women workers' rights and gender equality*, 2nd edition, Geneva, ILO.

Northwest Territories: Education, Culture and Employment. "Four Corners Discussion" http://www.ece.gov.nt.ca/divisions/kindergarten_g12/Section%202%20Critical%20Thinking%20Activities%20John%20version/Four%20Corners/Four%20corners%20discussion.doc (Accessed 25 June 2011).

Procter, P. 1995. *Cambridge International Dictionary of English,* Cambridge University Press.

Soanes, C. and Stevenson, A. 2008. *Concise Oxford English Dictionary,* 11th edition, Oxford, Oxford University Press.

The Free Dictionary. Conception. http://www.thefreedictionary.com/conception (Accessed 12 July 2011 .

The Free Dictionary. Extended family. http://www.thefreedictionary.com/extended+family (Accessed 12 July 2011).

The Free Dictionary. Fetus. http://www.thefreedictionary.com/fetus (Accessed 13 July 2011).

Trumble, W. R. 2007. *Shorter Oxford Dictionary,* 6th edition, Oxford, Oxford University Press.

UNESCO 2009. *Teaching children with disabilities in inclusive settings*, Bangkok, UNESCO. http://www.unescobkk.org/news/article/teaching-children-with-disabilities-in-inclusive-settings/ (Accessed 12 July 2011)

UNESCO. 2007. *Advocacy Kit for Promoting Multilingual Education: Including the Excluded*, Bangkok, UNESCO http://unesdoc.unesco.org/images/0015/001521/152198e.pdf.

UNICEF. 2006. *Alternative care for children without primary caregivers in tsunami-affected countries: Indonesia, Malaysia, Myanmar and Thailand*. Bangkok, UNICEF East Asia and Pacific Regional Office. http://www.unicef.org/eapro/Alternative_care_for_children.pdf (Accessed 12 July 2011).

UNICEF. Birth registration. http://www.unicef.org/protection/index_birthregistration.html (Accessed 12 July 2011).

UNICEF. Child-centred development: The basis for sustainable human development. http://www.unicef.org/dprk/ccd.pdf (Accessed 12 July 2011).

UNICEF. Convention on the Rights of the Child. http://www.unicef.org/crc/ (Accessed 13 July 2011).

UNICEF. The Convention on the Rights of the Child. http://www.unicef.org/thailand/overview_4010.html (Accessed 13 July 2011).

UNICEF. What is child protection? http://www.unicef.org/protection/files/What_is_Child_Protection.pdf (Accessed 12 July 2011).

UNICEF, WHO, UNESCO, UNFPA, UNDP, UNAIDS, WFP and the World Bank. 2010. *Facts for Life*. 4th edition, New York, United Nations Children's Fund. http://www.factsforlifeglobal.org/resources/factsforlife-en-full.pdf

UNISDR. Terminology. http://www.unisdr.org/we/inform/terminology (Accessed 12 July 2011 .

USAID. 2002. Postnatal care. Unpublished. http://pdf.usaid.gov/pdf_docs/PNADN147.pdf (Accessed 12 July 2011).

http://www.webmd.com/add-adhd/tc/attention-deficit-hyperactivity-disorder-adhd-cause (Accessed 29 July 2011).

Wiki Answers. What is child rearing. http://wiki.answers.com/Q/What_is_child_rearing (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Addiction. http://en.wikipedia.org/wiki/Addiction (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Brainstorming. http://en.wikipedia.org/wiki/Brainstorming (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Caregiver. http://en.wikipedia.org/wiki/Caregiver (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Child care. http://en.wikipedia.org/wiki/Child_care (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Child development. http://en.wikipedia.org/wiki/Child_development (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Community health worker. http://en.wikipedia.org/wiki/Community_health_worker (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Implantation. http://en.wikipedia.org/wiki/Implantation_(human_embryo (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Learning. http://en.wikipedia.org/wiki/Learning (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Child rearing and parenting models http://en.wikipedia.org/wiki/Child_rearing#Parenting_models.2C_tools.2C_philosophies_and_practices (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Child survival. http://en.wikipedia.org/wiki/Child_survival (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Children's rights. http://en.wikipedia.org/wiki/Children's_rights (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Disability. http://en.wikipedia.org/wiki/Disability (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Discipline. http://en.wikipedia.org/wiki/Discipline (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Domestic violence. http://en.wikipedia.org/wiki/Domestic_violence (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Down syndrome. http://en.wikipedia.org/wiki/Down_syndrome (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Extended family. http://en.wikipedia.org/wiki/Extended_family (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Growth. http://en.wikipedia.org/wiki/Growth (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Health. http://en.wikipedia.org/wiki/Health (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Human bonding. http://en.wikipedia.org/wiki/Human_bonding (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Low birth weight. http://en.wikipedia.org/wiki/Low_birth_weight (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Pregnancy. http://en.wikipedia.org/wiki/Pregnancy (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Primary Health Centre. http://en.wikipedia.org/wiki/Primary_Health_Centre (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Preterm birth. http://en.wikipedia.org/wiki/Preterm_birth (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Psychological abuse. http://en.wikipedia.org/wiki/Psychological_abuse (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Recreation http://en.wikipedia.org/wiki/Recreation (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Social Security. http://en.wikipedia.org/wiki/Social_security (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Sexually transmitted diseases. http://en.wikipedia.org/wiki/Sexually_transmitted_disease (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Storytelling. http://en.wikipedia.org/wiki/Storytelling (Accessed 13 July 2011).

Wikipedia. Violence. http://en.wikipedia.org/wiki/Violence (Accessed 12 July 2011).

Wikipedia. Word of mouth. http://en.wikipedia.org/wiki/Word_of_mouth (Accessed 12 July 2011).

World Health Organization. Antiretroviral therapy. http://www.who.int/topics/antiretroviral_therapy/en/ (Accessed 13 July 2011).

World Health Organization. HIV and AIDS. http://www.who.int/topics/hiv_aids/en/ (Accessed 13 July 2011).

World Health Organization. Hygiene. http://www.who.int/topics/hygiene/en/ (Accessed 13 July 2011).

World Health Organization. Immunization. http://www.who.int/topics/immunization/en/ (Accessed 13 July 2011).

World Health Organization. Vaccines. http://www.who.int/topics/vaccines/en/ (Accessed 13 July 2011).

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

حصہ۔1

سہولت کار رہنما

تدریس و تعلیم کے لیے حکمت عملیاں

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011

آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)

978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)

اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔

بہ تعاون جاپان فنڈز اِن ٹرسٹ

آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد

© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اِس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیرنگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد

ڈیزائن/ لے آوٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)

تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد

اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی

پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان

☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب

☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا

☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ

☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ

☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب

☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

حصہ۔1

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے سہولت کاروں کا دستی کتابچہ

سہولت کار ہونا اور تدریس و تعلیم کے لیے باہمی حکمت عملیاں

مندرجات

1۔سہولت کار ہونا 00

بالغ طلبہ کے ساتھ کام کرنا 03

رویہ بدلنا 04

ورکشاپس کی منصوبہ بندی اور اہتمام 05

ورکشاپس کا انعقاد 06

معلومات کے ابلاغ کے دوسرے طریقے 10

بچوں کے لیے سرگرمیاں 10

2۔تدریس و تعلیم کے لیے باہمی حکمت عملیاں 11

ذہنی مشق 11

وقفے اور تازہ دم ہونا 12

گیند دوسرے کو دینا 13

سوچنا، جوڑے بنانا، تبادلہ خیال کرنا 14

پلیس میٹ(Place mat) 15

مثبت، منفی، دلچسپ 16

آپ کیا جانتے ہیں؟ آپ کیا جاننا چاہتے ہیں؟ آپ کیا جان چکے ہیں؟ (KWL) 17

خوبیاں، خامیاں، مواقع اور خدشات (SWOT) 18

چار جہتی مذاکرہ 19

فوٹو، تصویریں اور ڈرائنگ 20

روپ دھارنا اور ڈرامہ 21

کہانی سنانا 22

چیزوں کے حصول کا مقابلہ 23

بورڈ اور کارڈ کے کھیل 24

سانپ اور سیڑھوں کا کھیل 25

حوالہ جات 26

1۔ بطور سہولت کار

سہولت کار کے طور پر آپ کا کردار ورکشاپس کی منصوبہ بندی، انہیں منظم کرنا اور ورکشاپس کے دوران تعلیمی عمل کی رہنمائی کرنا ہے۔ضروری نہیں کہ آپ کو ان موضوعات کے بارے میں سب کچھ معلوم ہو لیکن یہ اہم ہے کہ آپ نے اچھی طرح تیاری کی ہو۔بعض موضوعات سے متعلق جاننے کے لیے آپ کمیونٹی یا دیگر ماہرین کو دعوت دے سکتے ہیں اور ان کی مدد لے سکتے ہیں۔حقیقتاً سفارش یہ کی جاتی ہے کہ ہر ورکشاپ میں کوئی دوسرا شخص لازمی موجود ہونا چاہیے جو آپ کی مدد کرے۔

اگر سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کا مجموعی طور پر کمیونٹی پر کوئی اثر مرتب ہوتا ہے تو ضروری ہے کہ اس کے ثمرات پسماندہ گروہوں تک بھی ضرور پہنچیں۔لہٰذا، اُن خاندانوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے جن کے بچے معذور ہوں، جو دُور افتادہ علاقوں میں رہ رہے ہوں اور مسائل کے شکار ایسے خاندان ہوں جو اپنی مالی یا صحت کی صورت حال کے پیشِ نظر اپنے بچوں کی پرورش کے لیے بہت سخت جدوجہد کر رہے ہوں۔

ورکشاپس کے ذریعے سرپرستوں اور بچوں کے مذکورہ لائحہ عمل کا آغاز کرنا چاہیے۔ایسے بھی طریقہ کار ہیں جن میں بچے دوسرے بچوں کی مدد کرنے اور سرپرست دوسرے سرپرستوں کی مدد کرنے میں شریک ہوتے ہیں۔

جب آپ ان طریق ہائے کار اور اپنی مخصوص کمیونٹی کی ضروریات اور دلچسپیوں سے واقف ہو جاتے ہیں تو آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ کتابوں میں دیے گئے موضوعات کے علاوہ اُن موضوعات کا بھی احاطہ کریں گے جو آپ کی کمیونٹیوں کے لیے اہم ہیں۔اس طرح آپ ایسے پروگرام تیار کر سکتے ہیں جو آپ کی مخصوص کمیونٹی کے لیے موزوں ہوں اور اس کے ذریعے آپ ایشیاء و بحرالکاہل (Asia- Pacific) کے چھوٹے بچوں میں تبدیلی لا سکیں۔

بالغ طلبہ کے ساتھ کام کرنا

بالغ طلبہ زندگی بھر کے تجربے کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں اور مؤثر طور پر سیکھتے ہیں۔ آپ کو اُس تجربہ میں وسعت پیدا کرنی چاہیے۔ بالغ طلبہ سے اُن کے تجربے سے متعلق معلومات اور خیالات کا تبادلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ اُن کے علم کو اہمیت دیتے ہیں اور اس طرح نئی معلومات اُن کے لیے بہت بامقصد بن جاتی ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اُن کا تدریس وتعلیم کا تجربہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے جس میں استاد پڑھاتا ہے اور طالب علم غیر فعال ہوتا ہے۔ سن رہا ہوتا ہے، دیکھ رہا ہوتا ہے اور غالباً نوٹس لے رہا ہوتا ہے۔ لہٰذا بالغ طلبہ یہ توقع کرتے ہیں کہ آپ ان کی رہنمائی کریں اور بتائیں کہ انھیں کس طرح اپنے بچوں کی پرورش کرنی چاہیے۔ سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام میں اس لائحہ عمل کی سفارش نہیں کی جاتی۔

آج کل اچھا استاد اُسے سمجھا جاتا ہے جو سیکھنے میں طلبہ کی مدد کرتا ہو اور معلومات کی فراہمی کے تعلیمی عمل میں سہولت پیدا کرتا ہو۔ وہ تعلیم کے عمل میں طلبہ کی بھرپور شراکت اور باہم تبادلۂ خیال کا لائحہ عمل استعمال کر کے یہ کام کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی حکمت عملیاں استعمال کرنی چاہئیں جن میں شرکاء آپس میں تبادلہ خیال کرسکیں اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ ورکشاپوں کے شرکاء کو سوالات کرنے، باعث تشویش معاملات پر بحث مباحثہ کرنے، حل تلاش کرنے اور نئی مشقیں استعمال کرنے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ سہولت کار کو خاص طور پر مندرجہ ذیل کام کرنے کی ضرورت ہے:

- طلبہ کو سنیں۔
- انھیں اپنے تجربات سے متعلق بات چیت کرنے کے لیے وقت دیں۔
- اُن کا اور اُن کی رائے کا احترام کریں۔
- سادہ الفاظ استعمال کرتے ہوئے واضح گفتگو کریں۔
- مقامی مثالیں استعمال کریں جو وہ لوگ سمجھتے ہوں۔
- بحث ومباحثے کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بحث ومباحثے میں رہنمائی کریں تاکہ اہم سوالات کے جوابات دیے جاسکیں۔
- اقدام کرنے میں لوگوں کی مدد کریں۔

سہولت کاروں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ ورکشاپوں میں متعدد باہمی حکمت عملیاں اور سرگرمیاں استعمال کریں جو معاملات پر توجہ مرکوز کرنے، آپس میں تبادلہ خیال کرنے، متعلقہ مسائل کی نشاندہی کرنے کے لیے شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں۔ جب بھی ضرورت پڑے، سہولت کار کو سرگرمیاں تبدیل کرنی چاہئیں اور ایسی حکمت عملیاں استعمال کرنی چاہئیں جو آپ کے شرکاء کے لیے کارآمد ہوں۔ بعض باہمی حکمت عملیاں اس کتابچے میں بیان کی گئی ہیں۔

رویہ بدلنا

سرپرستوں کی تعلیم کی ورکشاپوں میں سب سے بڑا چیلنج طلبہ میں مثبت خیالات اور رویے پیدا کرنا اور ایسے نظریات میں تبدیلی لانا ہے جو بچوں کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نقصان دہ ہوں اور بچوں کے حقوق کے متعلقہ کنونشن (Child Rights Convention) کے مطابق نہ ہوں (ملاحظہ کیجیے اس دستی کتابچے کی ورکشاپ۔1 بعنوان ''بچوں کی نگہداشت'')۔

تبدیلی لانے کے لیے لوگوں کو معلومات فراہم کرنا کافی نہیں۔ بحث ومباحثے کی حوصلہ افزائی کرنے اور لوگوں کی بات سننے میں سہولت کار کا کردار بہت اہم ہوتا ہے اور اُس کے عمل سے تبدیلی آتی ہے۔سہولت کار مؤثر تعلیم کے عمل کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں جب طلبہ کو کسی موضوع کے لیے متحرک کیا جاتا ہے تو اُن میں جوش وخروش پیدا ہوتا ہے۔طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیم حاصل کریں اور تعلیمی عمل کے مقصد کو اچھی طرح سمجھیں۔

یہ بھی نہایت اہم ہے کہ شرکاء کو یہ موقع دیا جائے کہ انھوں نے جو کچھ سیکھا، وہ اُس کا عملی اطلاق بھی کریں۔ جتنا بھی ممکن ہو، شرکاء کو یہ ترغیب دی جائے کہ وہ تربیت کے دوران اپنی معلومات استعمال میں لائیں مثلاً روپ دھارنے کے عمل میں وہ ایسا کریں۔

سہولت کاروں کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ شرکاء مستقبل کے وہ لائحۂ عمل تیار کریں جس میں ان اقدامات کی فہرست بنائی جائے جو انھوں نے سیکھے ہیں اور ورکشاپ کے بعد وہ انھیں استعمال میں لائیں گے۔ اگر شرکاء لکھ سکتے ہوں تو یہ ایک اچھا عمل ہوگا۔اگر وہ ورکشاپ چھوڑنے سے قبل لائحۂ عمل لکھ لیں تو وہ سرپرستوں کی تعلیم کی رہنما کتاب کی کاپیوں میں لکھ سکتے ہیں۔ورکشاپ کے آغاز پر سہولت کاروں کو شرکاء کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ سابقہ ورکشاپ میں تیار کردہ لائحہ عمل کے نتائج کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

نئی معلومات متعارف کرانے سے قبل سہولت کاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شرکاء سے مقامی طریقوں سے متعلق معلوم کریں۔بچوں کی پرورش کے مقامی طریقوں سے متعلق بحث ومباحثہ کے دوران سہولت کاروں کو یقیناً مثبت اور منفی طور طریقوں کا سامنا ہوسکتا ہے۔ان میں سے بہت سے طریقے ثقافت وکمیونٹی کی روایات،توہمات (داستانوں) اور اعتقاد کے نظاموں میں سمودیے گئے ہیں۔ یہ بعض اوقات نامعلوم سے نمٹنے کی کوششوں کی عکاسی کرتے ہیں اور انھیں بچوں کی نشوونما اور فلاح و بہبود کے لیے مددگار تصور کیا جاتا ہے۔نقصان دہ روایتی اعتقادات اور طور طریقے نظرانداز نہیں کیے جانے چاہئیں بلکہ ان کا اعتراف کیا جانا چاہیے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ ایسے طور طریقے نقصان دہ کیوں خیال کیے جاتے ہیں۔اگر لوگ اپنے روایتی اعتقادات کے دفاع پر مصر ہوں تو اس سلسلے میں صبر اور سوجھ بوجھ کی ضرورت ہوگی۔

اپنے طور طریقے یا رویہ بدلنے کے لیے لوگ مختلف مراحل سے گزرتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

1۔ آگاہ نہ ہونا۔

2۔ آگاہ ہوجانا۔

3۔ رویہ تبدیل کرنے یا کسی نئی چیز کی کوشش کرنے میں کوئی مفاد نظر آنا۔

4۔ نیا رویہ اختیار کرنا۔

5۔ نئے رویہ کو روزمرہ کے طور طریقے کا حصہ بنانا۔

سہولت کار کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ورکشاپ کے دوران طلبہ تیسرے مرحلے (رویہ تبدیل کرنے یا کسی نئی چیز کی کوشش کرنے میں کوئی مفاد نظر آنا) تک پہنچیں اور یہ کہ چوتھے اور پانچویں مرحلے تک پہنچنے میں اپنی مدد کے لیے لائحۂ عمل تیار کریں۔

ورکشاپوں کی منصوبہ بندی وانعقاد

ورکشاپس کی منصوبہ بندی وانعقاد میں درج ذیل کو ذہن میں رکھیں۔

اپنی کمیونٹی کے بارے میں جاننا

اگر آپ کا تعلق اُس کمیونٹی سے نہیں جہاں ورکشاپ منعقد ہونے والی ہے تو ورکشاپس شروع کرنے سے قبل اس سے متعلق معلومات حاصل کریں جن میں یہ معلومات شامل ہوں یعنی کمیونٹی میں کون سے مختلف گروہ موجود ہیں؟ ہر ایک سے کس طرح نمٹا جائے؟ مقامی رہنما کون سے ہیں اور کمیونٹی کی ترقی کے سلسلے میں اُن کی ترجیحات کیا ہیں؟ کمیونٹی کو کون سے اہم مسائل کا سامنا ہے؟ بچوں کی نگہداشت اور نشوونما کی کون سی مقامی خدمات دستیاب ہیں اور کون اُن تک رسائی حاصل کرسکتا ہے؟

صنف اور بچوں کے حقوق کے تناظر میں بھی کمیونٹی کا جائزہ لینا چاہیے: لڑکیوں اور خواتین سے کیسا سلوک کیا جاتا ہے؟ بچوں کی دیکھ بھال اور نشوونما کی کون سی مقامی خدمات دستیاب ہیں اور کون ان تک رسائی حاصل کرسکتا ہے؟

ورکشاپس کے دورانیہ کی منصوبہ بندی کرنا

آپ کو کمیونٹی کے علم کی بنیاد پر اور تعارفی ورکشاپ میں شرکاء کے ساتھ بحث ومباحثے کے بعد اس کا فیصلہ کرنا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو 2 ورکشاپوں کے درمیان 2 ہفتوں سے زائد کا وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔

اگر اس دستی کتابچے کے رہنما اصولوں کی پیروی کی جائے تو ہر ورکشاپ کا دورانیہ 2 گھنٹے ہے لیکن آپ مقامی ضروریات کے مطابق اوقات میں ردوبدل کرسکتے ہیں۔

مناسب مقام اور وقت کا انتخاب کرنا

ورکشاپ کے لیے ایسے مقام اور وقت کا انتخاب کریں جو زیادہ تر لوگوں کے لیے موزوں ہو۔ اہم بات یہ ہے کہ اس میں مرد اور خواتین دونوں شریک ہوں۔ اس کے لیے آپ پر لازم ہے کہ آپ ایک موضوع پر ایک سے زائد ورکشاپیں منعقد کریں۔ ایسا غالباً اسی صورت میں ہوگا جب شرکاء دُور افتادہ علاقے میں رہتے ہوں۔ بجائے اس کے کہ ورکشاپ کے لیے وہ آپ کے پاس آئیں، آپ کو چاہیے کہ آپ اُن کے پاس جائیں۔

لچکدار رویہ رکھنا

یہ ضروری ہے کہ آپ اُس کمیونٹی کی ضروریات اور دلچسپیوں پر توجہ دیں جس میں آپ کام کررہے ہیں۔ ورکشاپ کے منصوبوں کو رہنمائی کے طور پر استعمال کریں؛ معلومات اور سرگرمیوں کی حسب ضرورت کمی بیشی کریں۔ آپ کو تمام سرگرمیوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ چاہیں تو آپ دیگر سرگرمیاں بھی بروئے کار لاسکتے ہیں۔ اپنی کمیونٹی کی خصوصی دلچسپی کے موضوعات کا اضافہ کریں یا نئی ورکشاپیں منعقد کریں یا نئے موضوعات پر بحث مباحثہ کے لیے گروپ تشکیل دیں۔

شرکاء کی مناسب تعداد رکھنا

شرکاء کی بہت زیادہ تعداد کے ساتھ باہمی ورکشاپیں منعقد کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ زیادہ تعداد کی وجہ سے ورکشاپ ایک لیکچر کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ اگر آپ ورکشاپوں کی منصوبہ بندی کررہے ہوں تو کوشش یہ کریں کہ ہر ورکشاپ میں شرکاء کی تعداد 20 تک ہو۔ اگر 20 سے زائد لوگ شرکت کرنا چاہیں تو اضافی ورکشاپس منعقد کریں۔

دیگر لوگوں کے ساتھ کام کرنا

جب ورکشاپ منعقد کرنے اور اس پر عملدرآمد کرنے کے لیے کوئی آپ کی مدد کرنے والا ہوتا ہے تو یہ عمل بالعموم زیادہ پرلطف اور کم دباؤ کا باعث ہوتا ہے۔ ورکشاپس کے انعقاد میں اپنی مدد کے لیے کمیونٹی کے ارکان (والدین یا ورکشاپ کے دیگر شرکاء) کو ترغیب دیں۔ اِس سے اُن میں دلچسپی، اعتماد اور مہارتیں پیدا ہوں گی۔ اگر کمیونٹی میں ایسے لوگ ہیں جن کے پاس موضوعات سے متعلق بہت اچھی معلومات ہوں تو انھیں ورکشاپس میں خطاب کرکے اپنی مہارت سے مستفید کرنے کا موقع دیں۔

ان لوگوں کا خیال رکھنا جو لکھ پڑھ نہیں سکتے

ورکشاپ سے قبل یہ معلوم کریں کہ شرکاء میں کتنے لوگ پڑھے لکھے ہیں (پڑھ لکھ سکتے ہیں) اگر زیادہ تر لوگ لکھ پڑھ نہیں سکتے تو آپ کو ورکشاپ کے آغاز سے قبل (زیادہ خاکے اور بحث مباحثہ استعمال کرکے) عملی سرگرمیوں میں ردوبدل کرنا چاہیے۔ اگر چند شرکاء ایسے ہوں جو لکھ پڑھ نہ سکتے ہوں تو آپ گروپ میں سے کوئی رضا کار منتخب کرسکتے ہیں جو حسبِ ضرورت انھیں چیزیں پڑھ کر سنائیں اور چھوٹے گروپ کے بحث ومباحثے کے دوران اُن کے خیالات اور آراء قلمبند کریں۔

ورکشاپ کی مشق کرنا

ورکشاپ پر تفصیلی غور کرنے کے لیے کافی وقت صرف کریں اور ورکشاپ کے انعقاد سے قبل حکمت عملیوں کی مشق، کم از کم ایک دن قبل کریں۔ اس سے آپ کو تبدیلیاں کرنے اور ضروری مواد جمع کرنے کے لیے وقت مل جائے گا۔ اگر آپ کسی اور کے ساتھ مل کر ورکشاپ منعقد کررہے ہیں تو مشترکہ طور پر ورکشاپ کرنے کی مشق کریں تاکہ آپ یہ جان سکیں کہ آپ کے کردار کیا ہیں اور کس طرح آپ مل کر کام کرسکتے ہیں۔

تشہیر کرنا

ورکشاپ سے پہلے آپ کمیونٹی میں اپنی ورکشاپ کی تشہیر کے لیے مؤثر ذرائع کو استعمال کریں جس میں آپ مقامی ریڈیو، گلی ڈراموں (Street Plays)، کمیونٹی کے اجلاسوں میں مختصراً پر اظہار خیال، تحریری اعلامیوں اور مختلف مقامات مثلاً مراکز صحت، کمیونٹی تعلیمی مراکز اور سکولوں میں پوسٹروں کی نمائش کے ذریعے تشہیر کرسکتے ہیں۔ آپ کے جوش وجذبہ سے بہتر نتیجہ نکل سکتا ہے اور لوگ آپ کی ورکشاپس میں آنے پر مائل ہوسکتے ہیں۔

ورکشاپیں منعقد کرنا

اُن ورکشاپس پر غور وفکر کریں جن میں آپ شریک ہوئے تھے۔ ان میں کون سی چیز دلچسپ اور پرلطف تھی؟ سیکھنے میں آپ کو کیا مدد ملی؟ کیا کچھ اُکتا دینے والا تھا؟ اپنی ورکشاپوں پر ان معلومات کا اطلاق کرنے سے آپ کو انھیں مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ درج ذیل کچھ مفید مشورے ہیں:۔

شرکاء کو عزت واحترام دینا

جب وہ آئیں تو انفرادی طور پر ہر ایک کو سلام کریں اور خوش آمدید کہیں۔ اگر آپ اپنے شرکاء کو نہیں جانتے تو اُن کا نام معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ لوگوں سے اس طرح ملیں کہ انھیں یہ محسوس ہو کہ انھیں عزت واحترام دیا جارہا ہے۔ ورکشاپ کے آغاز پر یہ وضاحت کردیں کہ آپ کا مقصد تنقید کرنا یا حکم چلانا نہیں بلکہ شرکاء سے سیکھنا اور اہم مسائل پر بحث ومباحثہ کرنے میں اُن کی مدد کرنا ہے۔

منظّم ہونا

ورکشاپ کو یکسوئی کے ساتھ بروقت چلانے کے لیے آپ کا منظّم ہونا ضروری ہے۔ ورکشاپ کے انعقاد سے کافی پہلے وہ نکات تیار کرلیں جن پر آپ نے گفتگو کرنی ہے۔ ہر وہ چیز جو آپ کو ورکشاپ کے لیے درکار ہو، کمرے کے سامنے میز پر یا کسی دیگر موزوں مقام پر موجود ہونی چاہیے۔ حسبِ تجویز ورکشاپ کی مشق کرنے سے یہ بات یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ آپ منظّم ہیں اور آپ یہ جانتے بھی ہیں کہ کون سی سرگرمیوں کے لیے زیادہ مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مختصر وقفے کرنا

وقتاً فوقتاً لوگوں کے چہروں کے تاثرات کو دیکھتے رہیں۔ اگر اُن کی توانائی اور طاقت کم ہورہی ہے تو موزوں یہ ہے کہ آپ رُک جائیں اور توانائی بحال کرنے والی سرگرمی مثلاً کھیل شروع کردیں۔ یہ بچوں کو ورکشاپ میں شریک کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔

ہر شخص کی بات سننا

سہولت کار کو ورکشاپ میں اپنا زیادہ تر وقت یہ سننے کے لیے وقف کرنا چاہیے کہ شرکاء تبادلہ خیال کریں اور انھیں بولنے کی ترغیب دینی چاہیے۔ اس کی ترغیب دینے کا ایک طریقہ اُن سے یہ پوچھنا ہے کہ آیا اُن کے پاس کوئی ایسے بنیادی رہنما اصول ہیں جو وہ تربیت کو مؤثر بنانے کے لیے تجویز کریں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ کچھ خیالات پیش کریں اور انھیں قلمبند کریں۔ جب فہرست تیار ہو تو آپ بھی اس میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ جب ایک بار فہرست بن جائے تو گروپ سے اُن رہنما اصولوں سے اتفاق کرنے کے لیے کہیں جو وہ چاہتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو یہ عمل تعارفی ورکشاپ کے دوران کریں اور فہرست کو وہاں چسپاں کردیں۔ اگر کوئی ان رہنما اصولوں کی پیروی نہ کرے تو آپ اُس فہرست سے رجوع کرسکتے ہیں جو گروپ نے تیار کی ہے اور اُس فرد یا تمام گروپ کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہیں کہ کیا کیا جائے۔

کھلے دِل کا مظاہرہ کرنا

ہر ایک کو اپنی آراء کا اظہار کرنے دیں۔ خواہ آپ کا اُن میں سے بعض کے ساتھ اتفاق نہ بھی ہو۔

مقررہ وقت کا خیال رکھیں لیکن لچک کا مظاہرہ کریں، لوگوں کو نئی معلومات پر بات کرنے اور انھیں قبول کرنے کے مواقع فراہم کریں

جگہ کا معائنہ کرنے، کمرے اور سامان کو آراستہ کرنے کے لیے معمول کے وقت سے پہلے پہنچیں۔ ورکشاپ بروقت شروع کریں اور معاملات رواں رکھیں۔ رہنما اصولوں میں ہر سرگرمی کا ایک دورانیہ مقرر ہے۔ یقینی بنائیں کہ ورکشاپ مقررہ مدت میں مکمل ہو۔ اس (مقررہ دورانیہ) پر کاربند ہیں۔ تاہم، اس کے باوجود کچھ مواقع ایسے ہوسکتے ہیں جب کسی دوسری سرگرمی کی طرف بڑھنے کی بجائے بات چیت (بحث مباحثہ) کو جاری رکھنا قابل ترجیح ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ تمام سرگرمیاں سرانجام نہیں دے سکتے۔ یہ وہ فیصلہ ہے جو آپ کو کرنا ہوگا۔ اگر بہت زیادہ دلچسپی ہو تو شرکاء مابعد ورکشاپ یا گروپ میں بحث و مباحثہ کا اہتمام کرسکتے ہیں۔ اگر لوگوں کو نئے خیالات کے متعلق سوالات کرنے اور بات چیت کرنے کے مواقع ملیں تو اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ اپنا رویہ بدل دیں۔

نوٹس لینے کے لیے شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں

معلومات یادرکھنے کا امکان اُس وقت ہوتا ہے جب طلباء ان کو نوٹ کرتے ہیں۔ اگر شرکاء لکھ سکتے ہوں تو کچھ نوٹس لینے یا وہ نکات قلمبند کر لینے کی حوصلہ افزائی کریں جو اُن کے لیے مفید ہوں۔ نوٹس لینے کا فیصلہ خالصتاً اُن پر چھوڑ دیں۔ اگر وہ دلچسپی رکھتے ہوں اور لکھنے کے قابل ہوں تو آپ ورکشاپ چھوڑنے سے قبل اپنے کتابچوں پر لائحۂ عمل لکھنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

شرکاء کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرنے کے لیے مختلف حکمت عملیاں استعمال کریں

بہت سی سرگرمیاں ایسی ہیں جو شرکاء سے دوسرے رفقائے کار کے ساتھ یا گروہوں میں کام کرنے کا تقاضا کرتی ہیں۔ شرکاء کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے انھیں گروہوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ میں 6 سے زائد شرکاء ہرگز نہ ہوں۔ اس طرح ہر ایک بحث و مباحثہ میں شرکت کر سکتا ہے۔ لوگوں کو چار چار یا چھ چھ کے گروہوں میں تقسیم کرنے کے لیے کہنے سے بھی کام چل جاتا ہے لیکن اس کا اکثر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہی لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ گروپ بنائے جانے کی حکمت عملی شرکاء کی شرکت کو زیادہ یقینی بناتی ہے۔ سادہ حکمت عملی یہ ہے کہ کمرے کے اردگرد موجود لوگوں کی گنتی کریں مثلاً اگر 6 کا گروپ بنانا چاہتے ہیں تو لوگوں کو خود چننے دیں۔ 1,2,3,4,5,6 اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اسی تعداد پر مشتمل لوگوں کو کمرے کے کسی دوسرے حصے میں جمع ہونے کے لیے کہیں۔ ایک اور حکمت عملی یہ ہے کہ پانچ مختلف رنگ استعمال کرتے ہوئے شرکت کنندہ کے لیے رنگین کارڈ تیار کیا جائے۔ جب وہ آئیں تو انھیں ایک بڑا رنگین کارڈ دے دیں۔ جب آپ کا گروپ کام کرنے کے لیے تیار ہو تو اُن تمام لوگوں کو گروپ بنانے کے لیے کہیں جن کے پاس سُرخ کارڈ ہوں اور دوسرے رنگوں کے لیے بھی ایسا ہی کریں۔ آپ اشکال یا اشیاء استعمال کر کے ایسا کر سکتے ہیں۔ لوگوں کو گروہوں میں تقسیم کرنے کے لیے یقیناً آپ دیگر بہت سے طریقوں کے بارے میں بھی سوچ سکتے ہیں۔ جب حساس معاملات زیر بحث ہوں تو آپ مردوں اور خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ گروپ بنا سکتے ہیں۔

اعتماد کے ساتھ اظہار کریں

بطور سہولت کار آپ ورکشاپ کے انچارج ہیں اور شرکاء اپنی تعلیم کے انتظام، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ یہ امر نہایت اہم ہے کہ آپ کس طرح اظہار کرتے ہیں اور اپنی بات پہنچاتے ہیں اور اس سے یہ اثر پڑتا ہے کہ آیا شرکاء دیگر ورکشاپوں کے لیے واپس آئیں گے یا نہیں آئیں گے۔ ذیل میں چند مشورے ہیں:۔

- ☆ ایسی جگہ پر بیٹھیں جہاں آپ ہر ایک کو نظر آ سکیں۔ باتیں کرتے ہوئے اپنی جگہ بدلنا بھی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔
- ☆ وقار کے ساتھ کھڑے ہوں اور پُراعتماد نظر آئیں (اگر گھبراہٹ محسوس کریں تو لمبے لمبے سانس لیں)۔
- ☆ اپنی آواز مؤثر طور پر استعمال کریں۔ اسے واضح بنائیں۔
- ☆ اپنے جسمانی تاثرات (Body Language) کا اظہار اس طرح کریں جو کمیونٹی یا ثقافت کے لیے موزوں ہو۔
- ☆ اگر تہذیبی طور پر مناسب ہو تو شرکاء کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں۔
- ☆ نوٹس میں سے پڑھ کر نہ سنائیں۔ اگر ضروری ہو تو کارڈ تیار کریں جن پر اہم نکات لکھے ہوئے ہوں۔ یہ اتنے مختصر ہوں کہ آپ بات چیت کرتے ہوئے ان پر ایک نظر ڈال سکیں۔

بصری معاونات احتیاط سے استعمال کریں

بصری معاونت میں بلیک بورڈز، وائٹ بورڈز، فلپ چارٹس، قدآور پوسٹرز، ڈی وی ڈیز، کٹھ پتلیاں اور کسی بھی قسم کی دیگر اشیاء شامل ہیں جو

ورکشاپ کے دوران تعلیمی عمل میں معاون ثابت ہوسکیں۔ زیادہ تر ورکشاپوں میں کم از کم کوئی ایسی چیز درکار ہوتی ہے جس پر سہولت کار شرکاء کے پڑھنے کے لیے بڑے بڑے الفاظ میں لکھ سکے لیکن بہترین ورکشاپیں ان بنیادی ضروریات کے بغیر منعقد کی جاتی ہیں۔ یہ محض معاونات ہیں اور انھیں ورکشاپوں کا لازمی جزو نہیں بننا چاہیے۔ یہ خصوصی طور پر زیادہ تکنیکی سامان مثلاً برقی آلات سے پیش کی جانی والی پریزینٹیشنز، وڈیوز اور ڈی وی ڈیز کے لیے اور بھی زیادہ درست ہے، اگر وڈیوز یا ڈی وی ڈیز تک آپ کی رسائی ہو تو بہتر یہ ہے کہ انھیں ورکشاپ کے تسلسل کے طور پر دکھایا جائے یا ورکشاپ کے دوران ان کو صرف چھوٹے چھوٹے حصوں میں دکھایا جائے۔ ورکشاپ یا سیشن شروع ہونے سے قبل ہمیشہ سامان ترتیب سے رکھیں اور کام کرنے کے لیے تیار رہیں۔

ورکشاپس کو جانچنا

کیا ورکشاپ کامیاب رہی؟ اگلی بار کیا تبدیلی کرنے ضرورت ہے؟ آیا ورکشاپیں والدین، اُن کے خاندانوں یا کمیونٹی کے لیے مفید ہیں؟ اگر ورکشاپس کو مؤثر بنانا ہو تو ایسے سوالات کے جوابات دینا ضروری ہے۔

اس دستی کتابچے میں ایک جانچ کاری فارم دیا ہوا ہے لیکن ہم یہ تجویز دیتے ہیں کہ آپ ایک روزنامچہ بھی ضرور رکھیں۔ یہ مشقی کاپی یا نوٹ بک بھی ہوسکتی ہے جس میں آپ ورکشاپ سے متعلق نوٹس رکھ سکتے ہیں۔ ہر ورکشاپ کے بعد ان پر لکھنا اپنی عادت بنالیں۔ یہ نوٹ کریں کہ ورکشاپ کیسی رہی اور اگلی بار آپ اُس میں کیا تبدیلی کرنا چاہیں گے۔

چند ایک ورکشاپوں کے بعد سروے کرنے کے بعد آپ کو یہ اہم معلومات ملیں گی کہ کیا ہو رہا ہے، کیا نہیں ہو رہا اور لوگ ان ورکشاپس میں کون سے اضافی موضوعات شامل کرنا چاہتے ہیں۔

آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ ہر ایک ورکشاپ کا آغاز سابقہ ورکشاپ کے جائزے سے شروع ہوا اور ورکشاپ میں شرکاء کی جانب سے مزید کارروائی کے لیے تیار کردہ لائحہ عمل کا فالو اپ ہونا چاہیے۔ یہ عمل اہم پیغامات اور ان کے استعمال کو تقویت پہنچاتا ہے اور مجموعی پروگرام کو تسلسل فراہم کرتا ہے۔

معلومات کے ابلاغ کے دیگر طریقے

اگر چہ ورکشاپس ہمہ گیر پیغامات حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں لیکن صرف ورکشاپس سے رویہ تبدیل ہونے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔اس کے لیے دیگر لائحہ عمل بھی اختیار کیے جائیں۔سہولت کاروں کو ترغیب دی جائے کہ وہ مختلف ذرائع ابلاغ اور لائحہ ہائے عمل استعمال کریں۔ان میں مقامی ریڈیو پر خطاب کرنا اور گھریلو دورے بھی شامل ہیں،تاہم ایسے لائحہ ہائے عمل کو اس طرح تیار کیا جائے جو مقامی تناظر اور کمیونٹی میں دستیاب وسائل (انسانی اور مادی دونوں) کے مطابق ہوں۔

توسیعی ورکشاپس، بچوں اور خصوصی گروپوں کے لیے ورکشاپوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ان ورکشاپس کا مقصد بچے،اُن کے حقوق اور اُن کی فلاح وبہبود پر توجہ دینا ہوتا ہے کیونکہ بچے اور نوجوان تبدیلی کے طاقتور عامل ہوتے ہیں اس لیے سفارش کی جاتی ہے کہ جب بھی ممکن ہو،انھیں پروگرام میں شامل کیا جائے۔

بچوں کے لیے سرگرمیاں

یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کو ورکشاپوں میں لائیں گے جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے۔یہ ورکشاپس بچوں کے لیے ہیں،اس سے تعلیمی عمل میں اچھی مثالیں (Role Model) پیش کرنے کا عمدہ موقع مل سکتا ہے۔تاہم ورکشاپوں کے دوران والدین کے ساتھ بچوں کا ہونا،سب کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ہم سفارش کرتے ہیں کہ ورکشاپس کے دوران بچوں کے لیے کھیلنے کا علیحدہ حصہ مقرر کیا جانا چاہیے اور وہاں اُن کی نگرانی کے لیے کسی شخص کو موجود بھی ہونا چاہیے۔

ہر ورکشاپ میں بچوں کی سرگرمیوں سے متعلق خیالات شامل ہوتے ہیں؛بعض میں ایسی مشقیں شامل ہوتی ہیں جن کا سہولت کار عملی مظاہرہ کرسکتے ہیں مثلاً کہانیوں والی کتاب پڑھنا۔سہولت کاروں سے یہ تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ ہر ایک ورکشاپ سے پہلے اپنے بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے سرگرمیوں کا تعین کریں اور بچوں کے ساتھ کھیلنے میں دلچسپی رکھنے والے والدین کی حوصلہ افزائی کریں۔اگر کمیونٹی میں ابتدائی بچپن کی خدمات کا اہتمام نہیں تو باقاعدہ کھیل گروپ (PLaygroup) بنانے کے لیے والدین کی حوصلہ افزائی کریں۔اس سے سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کا نہایت عمدہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

2۔ تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں

ذہنی مشق (Brain Storming)

فی الفور سمجھنے اور تبادلہ خیال کرنے کے لیے شرکاء کو ترغیب دینے کی یہ ایک مقبول حکمت عملی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ان تمام خیالات کو سراہا جاتا ہے خواہ وہ صائب، احمقانہ یا غلط ہوں۔ یہ (حکمت عملی) شرکاء کو موضوع سے متعلق پوری طرح باخبر بنانے کے لیے ورکشاپ سیشن سے قبل مؤثر طور پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس حکمت عملی سے سہولت کار کو یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ شرکاء اس موضوع سے متعلق پہلے سے کیا کچھ جانتے ہیں۔

طریقہ کار

1۔ آپ یہ اعلان کریں کہ آپ ذہنی مشق کا سیشن کرنے جا رہے ہیں اور اگر ضروری ہو، یہ وضاحت کریں کہ ذہنی مشق کا سیشن کیا ہے۔
2۔ یہ واضح کریں کہ بغیر کسی تنقید کے تمام خیالات قبول کیے جائیں گے۔
3۔ ذہنی مشق کے لیے وقت کا تعین کریں (اسے مختصر رکھیں۔ صرف چند منٹوں تک)۔
4۔ سوال، لفظ، جملے، موضوع یا مسئلہ کا پہلے سے اعلان کریں۔
5۔ کمرے کے ہر حصہ میں موجود لوگوں سے جوابات حاصل کریں۔
6۔ خیالات بورڈ یا کاغذ پر لکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ ایسا کرنا لازمی نہیں۔ اگر ممکن ہو تو کسی اور سے لکھنے کے لیے کہیں تاکہ آپ سرگرمی کو چلاتے رہیں۔
7۔ آخر میں، شرکاء کی جانب سے پیش کیے گئے مختلف خیالات کو سراہتے ہوئے، تمام خیالات کا مختصر خلاصہ پیش کریں۔

مثالیں

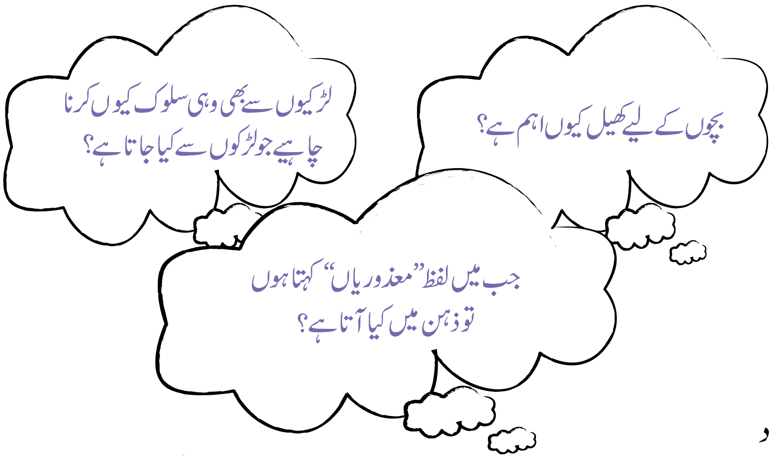

مطلوبہ مواد

لکھنے کی کوئی چیز مثلاً کاغذ، فلپ چارٹ، بلیک بورڈ

وقفے اور تازہ دم کرنے کے اقدام

آپ ورکشاپ کے دوران کسی بھی وقت یہ مختصر سرگرمیاں سرانجام دے سکتے ہیں۔ جب آپ محسوس کریں کہ شرکاء کی دلچسپی کم ہو رہی ہے یا انھیں تھکاوٹ ہو رہی ہے تو انھیں فعال اور سرگرم بنائیں۔ اس مقصد کے لیے بچوں کے بہت سے کھیل اور ولولہ انگیز گیت استعمال یا اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ ہر ایک بچے کے لیے کھیلوں کی اہمیت پر زور دینے کا یہ ایک اور طریقہ ہے۔

طریقہ کار

1۔ یہ وضاحت کریں کہ ہر ایک کو وقفے کی ضرورت ہے اور آپ ایک کھیل کھیلنے جا رہے ہیں جو ہر ایک کو تازہ دم بنائے گا۔

2۔ شرکاء کو کھیل سے متعلق بتائیں۔

3۔ کھیل کھیلیں۔

مثال

یہاں کھیل کا صرف ایک نظریہ دیا گیا ہے۔ آپ دوسرے کھیل بھی سوچ سکتے ہیں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ مزید نظریات پیش کریں۔

کھیل کا نام: انگلی پکڑو

کیا کریں گے:

1۔ ہر ایک سے کہیں کہ وہ کھڑا ہو جائے، ہر ایک کی دونوں جانب کوئی ہو۔ بہتر ہے دائرے میں ایسا کریں۔

2۔ ہر شخص اپنی شہادت والی انگلی بائیں جانب والے شخص کی ہتھیلی پر رکھے۔

3۔ ہر شخص کو بتائیں کہ آپ کو درج ذیل نظم بولنی ہوگی۔ ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو!'' (یعنی تین بار ''پکڑو انگلی'' کہہ کر پھر ایک بار ''پکڑو'' کہیں)۔

4۔ جب آپ کہیں ''پکڑو'' تو ہر شخص کو اپنے دائیں طرف کے شخص کی انگلی پکڑنے کی کوشش کرنی چاہیے (اپنی مٹھی بند کرکے)، اُس (دائیں طرف والے شخص) کو بھی فی الفور بائیں طرف والے شخص کے ہاتھ سے انگلی اٹھا لینی چاہیے تاکہ وہ اُسے پکڑ نہ سکے۔

5۔ یہ یقینی بنانے کے لیے آزمائش کریں کہ ہر ایک شخص کھیل کو سمجھ گیا ہے۔

6۔ سہولت کار اس نظم کا انداز تبدیل کر کے ہر ایک کو چکمہ دے سکتا ہے؛ مثلاً ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو انگلی''، ''پکڑو!'' (یعنی تین کی بجائے چار بار یا تین کی بجائے دو مرتبہ کہنا ''پکڑو انگلی'' وغیرہ)۔

گیند دوسرے کو دینا

گیند کو پھینکنے اور پکڑنے سے شرکاء کی سوچ کو تحریک ملتی ہے۔ یہ ایک تفریح اور سکون بھی ہے۔ یہ حکمت عملی ورکشاپ کے آغاز پر شرکاء کو ایک دوسرے کے ساتھ متعارف کرانے کا ایک اچھا طریقہ ہے۔ یہ سیشن کے اختتام پر مفید ہے کیونکہ وہاں یہ شرکاء کو ترغیب دینے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے کہ جو کچھ انھوں نے ورکشاپ میں سیکھا ہے، وہ اس پر اپنا ردعمل اور رائے دیں۔ تمام شرکاء کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ یہ تیز رفتار مگر مختصر سرگرمی ہونی چاہیے۔

تعارف کے لیے طریقہ کار

1۔ شرکاء کو دائرے میں کھڑا کریں۔

2۔ سرگرمی کی وضاحت کریں اور انھیں سرگرمی کے مرکزی نقطے کے موضوع بحث یا ٹاسک سے متعلق بتائیں۔

مثال

جب گیند انھیں دی جائے تو وہ اپنا نام اور اپنے متعلق بتائیں۔ ورکشاپ شروع کرنے کا یہ ایک اچھا طریقہ ہے۔ انہیں دائرے میں کھڑے کسی بھی شخص کی جانب گیند پھینک دینا چاہیے۔

3۔ طریقہ کار سے متعلق نمونہ دینے کے لیے سہولت کار پہلے باری لے۔

ورکشاپ کے اختتام پر طریقہ کار

1۔ شرکاء کو دائرے میں کھڑا کریں۔ یہ کھیل چھوٹے گروپوں یا ایک گروپ کی صورت میں کھیلا جاسکتا ہے۔

2۔ سرگرمی کی وضاحت کریں اور انھیں سرگرمی کے مرکزی نقطے کے موضوع بحث یا ٹاسک سے متعلق بتائیں۔

مثال

جب انھیں گیند دیا جائے تو وہ جو کچھ انھوں نے سیکھا ہے، اس سے متعلق بتائیں یا ورکشاپ کے بارے میں کوئی رائے دیں۔ پھر وہ دائرے میں کھڑے کسی شخص کی جانب گیند پھینک دیں۔ یہ ورکشاپ سے متعلق جوابی تجاویز و آراء حاصل کرنے کا اچھا طریقہ ثابت ہوسکتا ہے۔ جہاں شرکاء اپنی آراء/ اپنے تبصرے لکھنے کی بجائے ان سے متعلق بات کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

3۔ طریقہ کار سے متعلق نمونہ دینے کے لیے سہولت کار پہلے باری لے۔

مطلوبہ مواد

ایک چھوٹا سا گیند۔ پچکا کر گول کیا ہوا کاغذ بھی گیند کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سوچنا، جوڑے بنانا (Pairing)، تبادلہ خیال کرنا

سوچنا، جوڑنے بنانا، تبادلہ خیال کرنا کی حکمت عملی افراد کو زیر بحث معاملے یا موضوع سے متعلق سوچنے اور دوسروں کے ساتھ اپنے خیالات کا تبادلہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہ ہر ایک کو شرکت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ دماغی مشق کی مانند، اسے موضوع یا ورکشاپ سیشن کا آغاز کرنے کے فوری اور غیر رسمی طریقے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر سوچنا، جوڑے بنانا، تبادلہ خیال کرنے کا طریقہ ورکشاپ کے دوران ایک سے زائد بار استعمال کیا جائے تو شرکاء کو ترغیب دی جائے کہ وہ اپنے ساتھی تبدیل کرلیں۔

طریقہ کار

1۔ شرکاء کو موضوع یا زیر بحث معاملے سے متعلق بتائیں۔

2۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کو تحریر کرتے ہوئے/ ایک منٹ کے لیے خاموشی سے اس کے بارے میں سوچیں (سوچنا)۔

3۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھ بیٹھے شخص کے ساتھ جوڑا بنائیں اور موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا تبادلہ کرنے کے لیے تقریباً دو منٹ لیں۔ انھیں کسی ایسی چیز پر اتفاق کرلینا چاہیے جس سے متعلق وہ تمام گروپ کے ساتھ اپنے خیالات کا تبادلہ کریں۔ (جوڑے بنانا)۔

4۔ بعض یا تمام جوڑوں کو تمام گروپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کی دعوت دیں۔

5۔ پیش کیے گئے بنیادی خیالات کا خلاصہ تیار کرکے سرگرمی کا اختتام کریں۔

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پین۔ تاہم یہ سرگرمی کچھ لکھے بغیر بھی سرانجام دی جاسکتی ہے۔

پلیس میٹ (Place mat)

یہ چھوٹے گروپوں میں استعمال کرنے کے لیے آسان حکمت عملی ہے۔ یہ موضوع سے متعلق فرد کی سوچ کو تحریک دیتی ہے اور خیالات کا تبادلہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

طریقہ کار

1۔ شرکاء کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک پلیس میٹ (چارٹ پیپر) دے دیں۔
2۔ سرگرمی کی وضاحت کریں اور موضوع یا زیر بحث معاملہ سے متعلق بتائیں۔
3۔ شرکاء کو بتائیں کہ گروپ کا ہر ایک شخص پلیس میٹ پر بتائی گئی چار جگہوں میں سے کسی ایک میں اپنے خیالات لکھے۔
4۔ چار سے پانچ منٹ کے بعد گروپوں کو بتائیں کہ وہ اپنے گروپوں کے اندر اپنے خیالات کا تبادلہ کریں (گروپ کا ہر رکن اُس نے جو کچھ لکھا ہے، اس سے متعلق وضاحت کرے) اور گروپوں سے کہیں کہ وہ خیالات سے متعلق بات چیت اور وہ نکات لکھ لے جن سے متعلق مرکزی بکس میں موجود ہر فرد کے ساتھ وہ تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔
5۔ ہر گروپ کو اُن کے خیالات سے متعلق اظہار کرنا ہے جن پر تبادلہ خیال کر لیا گیا ہے اور دوسروں کے پڑھنے کے لیے اپنی پلیس میٹ کی نمائش کریں۔

تیاری

وافر پلیس میٹس (Place mats) تیار کریں تاکہ چار شرکاء پر مشتمل ہر گروپ کو ایک مل سکے۔ ہر پلیس میٹ (Place mat) اتنا بڑا ضرور ہو کہ چار لوگ اُس کے ارد گرد بیٹھ سکیں اور بیک وقت اُس پر لکھ سکیں۔

پلیس میٹ (Place mat) کی مثال

ایک صفحے پر لکیریں کھینچیں تاکہ اسے چار مساوی حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ درمیان میں جگہ چھوڑیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اگر آپ کے پاس اتنا بڑا کاغذ نہیں ہو تو اے۔4 کاغذ کی چار شیٹیں ٹیپ کے ذریعے آپس میں جوڑ لیں۔

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پین اور متوقع شرکاء کی متوقع تعداد (شرکاء کی کل تعداد تقسیم چار) کے لیے وافر پلیس میٹس (Place mats)

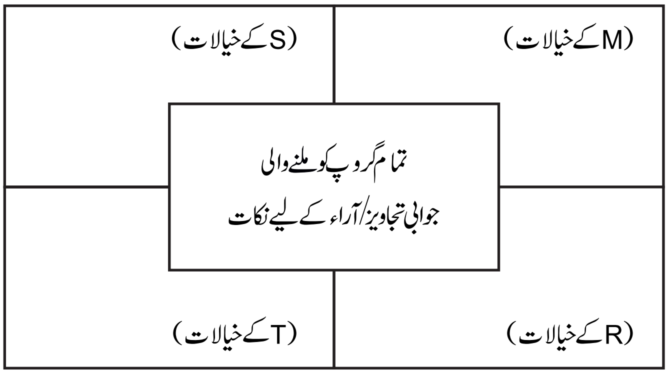

مثبت۔منفی۔دلچسپ

یہ حکمت عملی شرکاء کو یہ ترغیب دیتی ہے کہ وہ اپنے عمومی اعتقادات اور طور طریقوں سے آگے بھی بڑھ کر دیکھیں اور دوسرے نقطہ ہائے نظر اور طور طریقوں کے بارے میں بھی سوچیں۔

طریقہ کار

1۔ اگر (ایسا ہو) تو کیا فرق پڑے گا، اس قسم کا سوال منتخب کریں جو ورکشاپ کے موضوع سے متعلق ہو اور اُسے بورڈ پر لکھیں مثلاً: ''اگر بچوں کو کمیونٹی کی فیصلہ سازی میں شریک ہونے کا کہیں تو کیا فرق پڑے گا''؟

2۔ تین کالموں اور عنوانوں پر مشتمل جدول تیار کریں: کالموں کے سب سے اوپر مثبت، منفی اور دلچسپ لکھیں۔ ذیل کی مثال دیکھیں۔

مثبت	منفی	دلچسپ

3۔ ہر گروپ کو کاغذ اور پین دیں۔ انھیں کاغذ پر اس قسم کی جدول بنانے کے لیے کہیں۔

4۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ سب سے پہلے کسی تصور کے ''مثبت'' یا مثبت نکات پر غور کرے اور انھیں ''مثبت والے'' کالم میں درج کرلے۔ پھر ''منفی'' یا ''منفی نکات'' پر غور کرے اور انھیں درج کرلے۔ آخر میں ان نکات پر غور کرے اور ان کا اندراج کرے جو نہ تو مثبت ہیں اور نہ منفی بلکہ صرف ''دلچسپ'' ہیں یا جو دوسرے خیالات/تصورات یا امکانات کا بتاتے ہیں۔

5۔ اگر شرکاء کے لیے یہ طریقہ کار نیا ہو تو کسی مختلف موضوع کو استعمال کرکے جو انھیں آپ جستجو کے لیے دینا چاہتے ہیں۔ بورڈ پر اس کا نمونہ لکھ دیں۔

6۔ ممکنہ طور پر جتنے زیادہ سے زیادہ شرکاء اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہوں، انھیں شرکت کی اجازت دیتے ہوئے ہر عنوان پر جوابی تجاویز/آراء (فیڈ بیک) مانگیں، اس لیے کہ اس سے تمام شرکاء کی سوچ میں وسعت پیدا ہوگی۔ (انھیں ترغیب دیں کہ اگر اُن کے پاس نئے خیالات ہوں تو وہ پیش کریں)

نوٹ: آپ ترجیحاً الفاظ مثبت، منفی اور دلچسپ کی بجائے چہرے (مسکراتا چہرہ، افسردہ/غمگین چہرہ اور سوالیہ نشان والا چہرہ) استعمال کریں۔

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پین

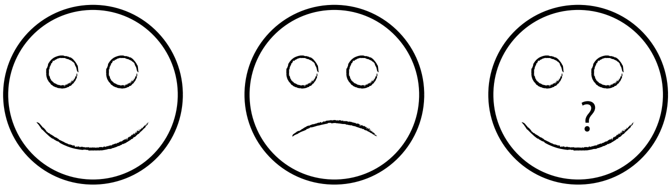

آپ کیا جانتے ہیں؟ آپ کیا جاننا چاہتے ہیں؟ آپ نے کیا سیکھا ہے؟ (KWL)

یہ جاننا۔چاہنا۔سیکھا (KWL) کے نام سے موسوم ہے اور یہ بہترین حکمت عملی ہے۔ اس لیے کہ یہ شرکاء جس موضوع کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، اس کی نشاندہی کرتی ہے اور اُسے وسعت دیتی ہے۔ یہ مزید سوچ بچار، سوالات کرنے اور اقدام کی ترغیب دیتی ہے۔

طریقہ کار

1۔ موضوع کا فیصلہ کریں اور اُسے بورڈ یا کاغذ پر لکھیں مثلاً ذہن کی نشوونما۔
2۔ موضوع کے نیچے تین کالموں اور عنوانات پر مشتمل جدول بنائیں: میں کیا جانتا ہوں، میں کیا جاننا چاہتا ہوں اور میں نے کیا سیکھا ہے (جدول کی مثال ذیل میں دیکھیں)
3۔ سرگرمی کی وضاحت کریں۔
4۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپوں میں تقسیم ہو جائیں اور ان میں کاغذ اور پین تقسیم کریں۔
5۔ گروپ سے کہیں وہ جدول تیار کرے اور پھر:
   - ☆ موضوع سے متعلق جو کچھ وہ پہلے سے جانتے ہیں، اُس سے متعلق بحث و مباحثہ کریں اور اُسے پہلے کالم میں لکھیں۔
   - ☆ موضوع سے متعلق جو کچھ وہ سیکھنا چاہتے ہیں، اُس سے متعلق بحث کریں اور دوسرے کالم میں سوالات لکھیں۔
6۔ بعد میں کسی وقت، ممکنہ طور پر ورکشاپ کے اختتام پر، شرکاء سے کہیں کہ موضوع سے متعلق انھوں نے جو کچھ سیکھا ہے، اُسے تیسرے کالم میں درج کریں۔

مثال

موضوع: ذہن کی نشوونما

میں کیا جانتا ہوں۔	میں کیا جاننا چاہتا ہوں۔	میں نے کیا سیکھا ہے۔ (اس میں کالم نمبر دو میں مندرج اندراجات کا جواب شامل کرنا چاہیے)

نوٹ: آپ چوتھے کالم کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں: ''میں مزید کیا جاننا چاہتا ہوں؟''

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پین۔ جب یہ (سرگرمی) گروپوں کی صورت میں سرانجام دی جا رہی ہو تو ہر گروپ کو کاغذ کی ایک بڑی شیٹ فراہم کریں۔

خوبیاں، خامیاں، مواقع اور خدشات (SWOT)

یہ جائزہ لینا کہ کسی طرح ایک تنظیم یا کمیونٹی کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی یا کسی تجویز یا فیصلے کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ ایک اچھی حکمت عملی ہے۔ موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے شرکاء اکیلے یا گروپوں میں کام کر سکتے ہیں۔

طریقہ کار

1۔ شرکاء کو موضوع بتائیں۔
2۔ ذیل میں دی گئی مثال کے مطابق نمونے کا بورڈ، فلپ چارٹ یا جدول (ٹیبل) بنائیں۔
3۔ موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے شرکاء جدول مکمل کرنے کے لیے اکیلے یا چھوٹے گروپوں کی صورت میں کام کر سکتے ہیں۔ اگر شرکاء کی تعداد بہت کم ہو تو وہ صرف ایک گروپ کی صورت میں کام کر سکتے ہیں۔
4۔ تمام شرکاء کو سب سے پہلے موضوع سے متعلق خوبیوں یا مثبت چیزوں سے متعلق سوچنے اور انھیں خصوصیات کے تحت لکھنے اور پھر یہی خامیوں سے متعلق کرنے کے لیے کہیں۔ پھر شرکاء کو مواقع کے متعلق غور کرنے اور نوٹ کرنے (لکھنے) کے لیے کہیں جو موجود ہیں (اکثر مدد یا حل کمیونٹی کے اندر یا کمیونٹی سے باہر موجود ہوتا ہے) اور پھر اُن خدشات جو ان تبدیلیوں کی تعمیل کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں، اس پر غور کرنے اور انھیں نوٹ کرنے (لکھنے) کے لیے کہیں۔
5۔ اگر شرکاء نے اکیلے یہ سرگرمی سرانجام دی ہو تو پھر اب وہ جوڑے بن سکتے ہیں اور اس سے متعلق اور دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔
6۔ پھر شرکاء کو غور کرنے کے لیے کہیں: اس سے متعلق آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ یہ (سرگرمی) لائحہ عمل کی تیاری اور انفرادی یا کمیونٹی اقدام پر منتج ہو سکتی ہے۔

مثال

موضوع: کمیونٹی کے لیے کھیل کا میدان بنانا

خوبیاں ☆ بہت سے لوگ اس کے لیے گہری دلچسپی اور لگن رکھتے ہیں۔ ☆ کافی جگہ دستیاب ہے۔ ☆ کمیونٹی میں مہارتوں کی فراوانی ہے۔ ☆ لوگوں نے دوسرے پراجیکٹوں سے مل جل کر کام کیا ہے۔	**خامیاں** ☆ اس پر کافی رقم خرچ ہوگی۔ ☆ سکول کے بعد بڑے بچے اس میں گھنٹوں کھیلیں گے اور چیزیں توڑیں گے۔ ☆ گاؤں میں آلات وافر مقدار میں دستیاب نہیں ہیں۔
مواقع ☆ ہو سکتا ہے کہ فنڈنگ گرانٹ دستیاب ہو جائے۔ ☆ سکول کے عملے کی جانب سے امداد مل سکتی ہے۔ ☆ بڑے بچے مدد کر سکتے ہیں۔ ☆ مقامی علاقے میں قدرتی چیزیں دستیاب ہیں۔	**خطرات** ☆ کھیل کا میدان غیر محفوظ ہو سکتا ہے۔ ☆ پیش گزاری (منصوبہ پیش کرنے) کے لیے مقررہ تاریخ پر عملدرآمد

مطلوبہ مواد

مارکرز اور فلپ چارٹ یا کاغذ یا بلیک بورڈ اور چاک۔

چار جہتی مذاکرہ (Four Dimensions Dicussion) / تبادلہ خیال

چار جہتی مذاکرہ/ تبادلہ خیال کی حکمت عملی روایتی مباحثوں کا بدل ہے۔ چو گوشہ مذاکرہ/ تبادلہ خیال کسی کا زد یا دفاع کرنے کی بجائے شرکاء کو کسی نقطہ نظر کی تائید کرنے، دوسروں کی بات بغور سننے اور کھلے دل کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس لیے کہ یہ پیش کردہ ثبوت اور دلائل پر غور وخوض اور اپنے دعویٰ پر دوبارہ غور کرنے پر زور دیتے ہیں۔

طریقہ کار

1۔ کمرے کے ہر گوشے میں درج لیبلوں میں سے کوئی ایک لیبل لگا دیں۔ میں پرزور تائید کرتا ہوں، تائید کرتا ہوں، اختلاف کرتا ہوں، پرزور اختلاف کرتا ہوں۔

2۔ گروپ کو زیر بحث معاملے سے متعلق بیان دے دیں جس سے بحث میں گرم جوشی آجائے گی؛ مثلاً باپ کو بھی ماؤں کی طرح اپنا زیادہ تر وقت اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ گزارنا چاہیے۔

3۔ گروپ کو بیان پر غور کرنے اور پھر اُس گوشے میں منتقل ہو جانا چاہیے جو زیر بحث معاملے پر اُن کے مؤقف کی بہترین ترجمانی کرتا ہو۔

4۔ لوگوں سے کہیں کہ وہ گوشے میں دوسرے شخص کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں اور اپنے رفیق کار سے کہیں کہ وہ 30 سیکنڈ میں اس انتخاب کی وضاحت پیش کرے۔

5۔ اگر کوئی فرد یہ سمجھتا ہو کہ اس کے خیالات گروپ سے متصادم ہیں تو وہ دوسرے گوشے میں جانے پر غور کر سکتا ہے۔

6۔ شرکاء مذاکرہ/ تبادلہ خیال کے لیے گوشوں میں ٹھہرے رہیں۔ مذاکرہ/ تبادلہ خیال میں سہولت بہم پہنچانے کے لیے۔

☆ پرزور تائید کرتا ہوں، والے گوشہ میں موجود شریک کو یہ وضاحت کرنے کے لیے دعوت دیں کہ اُس نے اُس گوشہ کا کیوں انتخاب کیا۔

☆ اگلی بار اپنے مؤقف کا دفاع کرنے ''پرزور اختلاف کرتا ہوں'' والے گوشے میں موجود شریک کو دعوت دیں۔

☆ چاروں گوشوں کے تمام شرکاء کے بیانات دینے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

☆ چاروں گوشوں کے شرکاء کو مذاکرہ/ تبادلہ خیال میں شرکت کرنے کی دعوت دے کر مذاکرہ/ تبادلہ خیال جاری رکھیں۔

7۔ شرکاء کو بتائیں کہ انھیں گوشہ تبدیل کرنے کی اجازت ہے۔ اگر وہ کوئی نیا بیان یا قائل کرنے والے دلائل سنیں جو انھیں اپنا نقطہ نظر تبدیل کرنے پر مجبور کر دیں۔ انھیں مکمل نقطہ نظر میں بدلنا، مثلاً وہ ''پرزور تائید کرتا ہوں'' سے تائید کرنا کے گوشہ سے ''تائید کرتا ہوں، کے گوشے میں جا سکتے ہیں۔ آخر میں شرکاء کہیں کہ وہ وضاحت کریں، وہ اپنے گوشوں میں کیوں ٹھہرے رہے یا انھوں نے کیوں گوشے تبدیل کیے اور یہ معلوم کریں کہ وہ گوشوں میں تبدیلی کی ترغیب کے لیے کیا (اگر کوئی ہو) سننا چاہیں گے۔

فوٹو،تصویریں اور ڈرائنگ

بصری تصاویر اور خاکے توجہ مبذول کرانے اور موضوع یا زیر بحث معاملہ پر مذاکرہ/ تبادلہ خیال کا آغاز کرنے کے مؤثر طریقے ہیں، مقامی حالات سے متعلق تصویریں یا تصویری خاکے خصوصی طور پر اہم/معنی خیز ہوتے ہیں اور مقامی لوگوں کو تصویری خاکے بنانے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کئی طریقوں سے استعمال کی جاسکتی ہیں مثلاً شرکاء کو یہ جستجو کرنے کے طور پر کہ بچے کھیل کے ذریعے کیا سیکھتے ہیں، تصاویر دیکھنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔ ایسے معاملات کی تصاویر استعمال کرکے کمیونٹی میں صحت وتحفظ کے مسائل کی جانب بھی توجہ مبذول کرائی جاسکتی ہے۔

طریقہ کار

1۔ بورڈ پر بنیادی اہمیت کا حامل سوال لکھیں مثلاً اگر موضوع کھیل ہوتو بنیادی اہمیت کا حامل سوال ہوسکتا ہے: اس سرگرمی سے بچے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

2۔ شرکاء کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کردیں اور ہر گروپ کو عکسی تصاویر (Illustration Photographs) یا وہ تصاویر دیں جو موضوع کی عکاسی کرتی ہوں۔

3۔ شرکاء سے کہیں کہ عکسی تصاویر کا جائزہ لیں، بنیادی اہمیت کے حامل سوال کے حوالے سے ان پر تبادلہ خیال کریں اور اُن کے جوابات تحریر کرلیں۔ شرکاء (فیڈ بیک) اور تبادلہ خیال/ مذاکرہ کی ترغیب دیں۔ اسے کامیاب بنانے کے لیے، تمام شرکاء کو زیر بحث عکسی تصاویر، تصاویر اور تصویری خاکوں کا مشاہدہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

4۔ ہر گروپ سے یہ کہہ کر سرگرمی کا اختتام کریں تاکہ جب وہ تصاویر دیکھیں تو جو کچھ انھوں نے اس پر بات چیت کی اُس سے متعلق ہر ایک سے تبادلہ خیال کریں۔ لوگوں کو ترغیب دیں کہ دوسرے گروپوں سے سوالات کریں اور مذاکرات میں شامل ہوجائیں۔

مطلوبہ مواد

رسالوں، کیلنڈروں وغیرہ سے عکسی تصاویر، تصویری خاکے، تصاویر، او ایچ پی (Overhead projector) پر چلائی گئی عکسی تصاویر، اگر آپ کے پاس ایکویپمنٹ ہوتو ٹرانسپیرینسیز یا پاور پوائنٹس (بجلی کی ساکٹس) بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

روپ دھارنا اور ڈرامہ

اُن مختلف اعتقادات، اقدار اور رویوں کی عکاسی کرنے کے لیے جو موضوع سے متعلق اپنائے جاتے ہیں، شرکاء کے لیے ایک پر اثر طریقہ ہے۔ چونکہ وہ مختلف کردار ادا کرتے ہیں اس لیے انھیں مختلف نقطہ ہائے نظر پر سوچ بچار کرنا پڑتی ہے۔ یہ حکمت عملی موضوعات کے وسیع سلسلے کے لیے موزوں ہے۔ یہ لوگوں کو ایسی صورت حال کا سامنا کرنے کے قابل بنانے کے طریقے کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے جس سے وہ آ گاہ نہ ہوں مثلاً بچوں کے ساتھ اُن کے تصویری خاکوں سے متعلق کس طرح بات چیت کی جائے۔ یہ ایک اچھی اختتامی سرگرمی ہے۔ اس لیے شرکاء ورکشاپ میں پیش کیے گئے خیالات اور تصورات جمع کرتے ہیں۔

طریقہ کار

1۔ شرکا کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بانٹ دیں۔انھیں ورکشاپ کے موضوع سے متعلق منظر نامہ فراہم کریں۔گروپوں کے پاس ایک منظر نامہ ہوسکتا ہے یا ہر گروپ کے پاس مختلف منظر نامہ ہوگا۔

2۔ گروپ کو اُن کرداروں کے بارے میں جو انھوں نے ادا کرنے ہیں اور زیر بحث معاملات کے بارے میں بات چیت کرنے کے لیے وقت دیں۔ پھر انھیں کردار مقرر کرنے اور ادا کیے جانے والے اپنے کردار کی مشق کرنے کو کہیں۔ گروپ میں شامل ہر شخص کسی نہ کسی کسی طرح اس میں شامل ہونا چاہیے۔

3۔ گروپوں سے کہیں کہ پیغام پہنچانے میں مدد کے لیے لباس اور سامان کا مناسب اور موزوں انتخاب کریں۔

4۔ اس کے بعد اس سے متعلق بحث ومباحثہ/تبادلہ خیال کریں کہ انھوں نے اس سرگرمی سے کیا سیکھا۔ شرکا کو ان مسائل سے متعلق بات چیت کرنے کے لیے کہا جائے جو انھوں نے منظر نامے میں مشاہدہ کیے اور انھیں حل کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت تھی۔

منظر ناموں کی مثالوں میں شامل ہیں:

☆ ایک نوجوان لڑکی مرکز صحت میں جاتی ہے۔ اس لیے کہ اُس کا خیال ہے کہ وہ حاملہ ہے۔

☆ ایک ماں، بچہ کی پیدائش کے بعد اپنے خاندان سے اُس مدد کے بارے میں بات چیت کر رہی ہے جو اُسے درکار ہے۔

☆ ایک خاتون، خاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں اپنے خاوند سے بات کر رہی ہے۔

مطلوبہ مواد

متفرق کپڑے، اضافی لوازمات (اشیاء)، سامان۔

کہانی سنانا

ورکشاپس میں کہانی سنانا بہت مؤثر ہے۔ یہ حکمت عملی موضوع پر توجہ مبذول کرنے کے لیے ایک دلچسپ، غیر رسمی طریقہ کا اہتمام کرتی ہے۔ یہاں بیان کیا گیا عمل ایک مؤثر اسلوب (Format) ہے جسے سہولت کار کہانی سنانے کی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں اور اگرچہ تمام بالغ شرکاء کے پاس سنانے کے لیے کہانیاں موجود ہیں لیکن تمام کے تمام اچھے کہانی سنانے والے نہیں ہوتے۔ لہٰذا سہولت کار اس اسلوب (Format) کو کسی خاص موضوع سے متعلق تجربات پر بات چیت کرنے میں ورکشاپ کے شرکاء کی مدد کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ حکمت عملی کسی تجربے سے احتیاط سے سوچنے اور اس کی وضاحت کرنے میں بچوں کی مدد بھی کرتی ہے۔ ایک چھوٹا بچہ کس کی مدد سے اسے سرانجام دے سکتا ہے۔ بچوں کو ترغیب دی جا سکتی ہے کہ وہ تمام کہانی سے متعلق تصویر بنائیں۔ بڑے بچے کہانی بھی لکھ سکتے ہیں۔

طریقہ کار

کب، کون، کیا، کہاں، کیوں کے عنوانات کے ساتھ بورڈ پر جدول بنائیں (ذیل میں ملاحظہ کریں)

کب یہ واقعہ ہوا؟	اس میں کون ملوث تھا؟	کیا واقعہ ہوا؟	یہ واقعہ کہاں ہوا؟	یہ واقعہ کیوں ہوا؟

2۔ مندرجہ بالا اسلوب کو استعمال کر کے کہانی سنائیں۔ پہلی بار کہانی کو بالکل سادہ رکھیں۔

3۔ یہی اسلوب استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تفصیل شامل کرتے ہوئے دوبارہ کہانی سنائیں۔

4۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا ساتھی تلاش کریں اور ایک دوسرے کو کہانی سنانے کے لیے اپنی باری لیں۔

5۔ کچھ شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ اپنی کہانیوں سے متعلق لوگوں سے تبادلہ خیال کریں۔

6۔ شرکاء کو اپنے بچوں کے ساتھ یہ حکمت عملی استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔

کیس سٹڈیز

کیس سٹڈیز کہانیاں ہوتی ہیں جو خاص موضوع یا مسئلہ پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ کیس سٹڈیز کو حقیقی زندگی کے حالات کی عکاسی کرنی چاہیے جو شرکاء کے لیے مفید مطلوب ہوں؛ مثلاً 3 سال کے ایک بچے کی کہانی جو دیگر بچوں کو مار رہا ہو۔ انھیں جتنے سوال ممکن ہوں، اتنے سوال اٹھانے چاہئیں۔ شرکاء ان سے متعلق بحث و مباحثہ کر سکتے ہیں اور اُن کے حل کے لیے تجاویز دے سکتے ہیں۔ سہولت کار مذکورہ بالا کہانی سنانے کا اسلوب اس سرگرمی کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پین

خزانے کی تلاش کا مقابلہ (Scavenger Hunt)

خزانے کی تلاش کا مقابلہ شرکاء کو اپنے اردگرد سے اُن چیزوں سے متعلق غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جو وہ بچوں کے کھیل اور نشوونما میں مدد کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ روزمرہ یا دوبارہ استعمال شدہ اشیاء نیز اردگرد کے ماحول میں موجود اشیاء ہوسکتی ہیں۔ شرکاء کے لیے تصور یہ ہے کہ انھیں یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ انہیں تجارتی کھلونے یا تعلیمی مواد خریدنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ ایسی چیزیں استعمال کرسکتے ہیں جو مفت ہیں اور آسانی دستیاب ہیں۔

طریقہ کار

- ☆ وضاحت کریں کہ خزانے کی تلاش کے مقابلے کے لیے کیا کرنا ہوگا۔ اس سے شرکاء کو خزانے کی تلاش کے مقابلے کے لیے ہدف کی فراہمی میں مدد ملتی ہے۔ مثلاً انھیں چھانٹی کرنے، جوڑ ملانے اور شمار و گنتی کا مواد یا ایسا مواد تلاش کرنے کے لیے کہنا جو جسمانی نشوونما یا نشوونما کے کسی دوسرے دائرۂ عمل میں مدد دینے والے کھیلوں اور سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہو۔
- ☆ انہیں ایسی ممکنہ چیزاردگرد دیکھنے اور سوچنے کے لیے کہیں جو وہ اکھٹی حاصل کرسکتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو انھیں تجاویز دیں۔ تحفظ و حفظان صحت کے امور کا تذکرہ ضرور کریں (یعنی چیزیں بچوں کے لیے بے ضرر ہوں)۔
- ☆ شرکاء کے ساتھ اُس مواد کے مقصد سے متعلق بات چیت کریں جو انھیں اکٹھا حاصل کرنا ہے مثلاً وہ اُسے چھانٹی کرنے، جوڑ بنانے یا گنتی/شمار کرنے یا بچوں کے لیے سننے کے کھلونے بنانے کے لیے استعمال کریں گے۔ وضاحت کریں کہ انھیں کیا کرنا ہے۔ چیزیں جمع/حاصل کریں اور چیزیں استعمال کرنے کا خیال پیش کریں اور تمام گروپ کے ساتھ اپنے خیالات (کوئی چیز جو انھوں نے بنائی ہے) کا تبادلہ کریں۔
- ☆ اگر سرگرمی گروپوں کی صورت میں کرنی ہو تو شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کردیں اس لیے یہ (سرگرمی) انفرادی طور پر بھی سرانجام دی جاسکتی ہے۔ اگر آپ شرکاء کے گروپ بناتے ہیں تو ہر گروپ کو علیحدہ ہدف دیں مثلاً نشوونما کے مختلف لائحہ عمل یا عمر کے لحاظ سے مختلف گروپ۔
- ☆ شرکاء چیزیں جمع/حاصل کرنے کا معین وقت دیں۔ انھیں یہ (چیزیں) ورکشاپ میں واپس لانی چاہئیں اور اس کے بارے میں گروپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کی تیاری کریں اور وضاحت کریں کہ ان چیزوں سے کون سی سرگرمیاں سرانجام دی جاسکتی ہیں اور کس طرح یہ سرگرمیاں بچوں کی نشوونما میں مدد دیں گی۔
- ☆ اگر شرکاء کے لیے چیزیں جمع/حاصل کرنا ناممکن ہو تو انھیں صرف اُس مواد کے بارے میں جو دستیاب ہیں اور والدین اس (مواد) کو کس طرح استعمال کرسکتے ہیں، ان سے متعلق بات چیت کرنی چاہیے۔ تبادلہ خیال اور بحث و مباحثہ کرنا، ہر شخص یا گروپ کو اظہار خیال کی دعوت دیں۔ سوالات اور بحث و مباحثہ کی ترغیب دیں۔

درکار مواد

اس سرگرمی میں شرکاء اپنا مواد خود حاصل کرتے ہیں۔ اگر بلا قیمت چیزوں کے حصول کے بعد مواد سے فی الفور کوئی چیز تیار کرنا مقصود ہو تو سہولت کار کو چند بنیادی اوزاروں مثلاً قینچی اور ٹیپ یا گوند، پین یا کوئی اور چیزیں بھی ہوسکتی ہیں جو اُس کے خیال میں سرگرمی کو زیادہ کامیاب بناسکتی ہیں۔

تختہ اور گتے کا کھیل

تختہ اور گتے کا کھیل کسی موضوع پر بحث وتمحیص کا آغاز کرنے کے لیے ایک تفریحی طریقہ ہے۔ بچوں کے گتوں والے بہت سے کھیل اس مقصد کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ آپ موجود گتہ استعمال کر سکتے ہیں یا خود اپنا گتہ تیار کر سکتے ہیں۔ اگر موجود گتہ استعمال کر رہے ہوں تو اپنے الفاظ کاغذ کے چھوٹے چھوٹے پرزوں پر لکھیں اور انھیں گتے پر پہلے سے موجود الفاظ پر چپکا دیں۔ کھیلوں پر غور کریں اور یہ دیکھیں کہ آپ کیا خیال نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ کے لیے کھیل ورکشاپ میں استعمال کیے جاسکتے ہیں اور کمیونٹی کے تعلیمی مرکز کی سرپرستوں کی لائبریری میں رکھے جاسکتے ہیں۔ بچوں کے گتہ والے کھیل بھی سرپرستوں کی تعلیم کے کھیلوں کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں یا اپنے کھیل تیار کرنے کے لیے خالی کارڈ استعمال کیا کریں۔ بہت روایتی کھیل بھی موضوع سے مرکزی خیال کی مناسبت سے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ بہت سے لوگ گتوں والے کھیلوں سے واقف ہوں گے مثلاً سانپ اور سیڑھی کا کھیل۔ اگر چہ نہ ہوں تو بھی آپ انھیں بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ کس طرح کھیلنا ہے۔

طریقہ کار

1۔ کھیل جس موضوع سے متعلق ہو، اُس کی وضاحت کریں۔ بالعموم بورڈ کے کھیلوں میں کھیلنے والے کو پانسہ پھینکنا ہوتا ہے اور پانسہ ہر آنے والے نمبروں کے مطابق اپنی گوٹی کو آگے چلانا ہوتا ہے۔ پھر کھلاڑی یہ پڑھتا ہے کہ جس جگہ اُس نے گوٹی رکھی ہے وہاں کیا لکھا ہے اور اس لکھے پیغام کے مطابق عمل کرتا ہے یا سوال کا جواب دیتا ہے۔ پھر اگلا کھلاڑی اپنی باری لیتا ہے۔ زیادہ تر یہ کھیل چار کھلاڑیوں کے لیے ہوتا ہے۔

2۔ شرکاء کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کرلیں۔

3۔ ٹیموں کو کھیل شروع کرنے کے لیے کہیں اور کھیل مکمل کرنے کا وقت (10 تا 30 منٹ) مقرر کرلیں۔

4۔ گروپوں کو کہہ کر اختتام کریں کہ وہ واپسی میں بتائیں کہ کھیل کے دوران انھوں نے کیا سیکھا یا کیا تبادلۂ خیال کیا۔

مثال: سانپ اور سیڑھی کا کھیل

سانپ اور سیڑھی کا کھیل گتے والے کھیل کی ایک مثال ہے جو بہت سے موضوعات سے متعلق تبادلۂ خیال کا آغاز کرنے یا تعلیمی سہولت بہم پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کھیل میں سیڑھیاں مثبت امور کی علامت ہیں اور سانپ منفی امور کی علامت ہیں۔ اگر کھلاڑی کسی سیڑھی کے نچلے پائے والے خانے میں پہنچتا ہے تو کھلاڑی فی الفور سیڑھی کے سب سے اوپر والے سرے پر پہنچ جاتا ہے۔ اگر اُس کی کوئی گوٹی سانپ کے منہ پر پہنچتی ہے تو وہ فوراً اُس جگہ واپس آ جاتا ہے جہاں سانپ کی دُم ہے۔ مثلاً اگر موضوع بچوں کی نشوونما تھا تو آپ سیڑھی کے نچلے حصہ پر مثبت رویہ مثلاً کلیتاً چھاتی کے ذریعے دودھ پلانا یعنی ماں کا بچوں کو اپنا دودھ پلانا، پیش کر سکتے ہیں اور سانپ کے سر پر منفی رویہ مثلاً بچوں کو ہاتھ دھونا نہ سکھانا پیش کر سکتے ہیں۔ آپ کچھ خالی جگہوں پر سوالات بھی لکھ سکتے ہیں۔ اگر سوالات کے درست جواب مل جائیں تو کھلاڑی پانسہ دوبارہ پھینک سکتا ہے اور کوئی آگے بڑھا سکتا ہے۔ سانپ اور سیڑھی کے کھیل کی مثال خالی جگہوں کی صورت میں پیش کی گئی ہے تاکہ اسے کسی بھی موضوع کے لیے اختیار کیا جاسکے۔

درکار مواد

☆ اگر آپ اپنا گتے کا کھیل تیار کر رہے ہیں تو مضبوط گتہ استعمال کریں کیونکہ آپ کھیل کو تیار کرنے میں بہت وقت اور کوشش صرف کر رہے ہیں اس لیے اگر ممکن ہو تو کھیل جیسے ہی تیار ہو تو اُس پر ورق یا پلاسٹک کی شیٹ چڑھا کر محفوظ کریں۔

☆ رنگین پین یا پنسلیں

☆ پانسہ (بالعموم)

☆ گتے پر آگے چلانے کے لیے ہر کھلاڑی کے لیے گوٹیاں یا چھوٹی سی کوئی اور چیز۔

سانپ اور سیڑھی کا کھیل

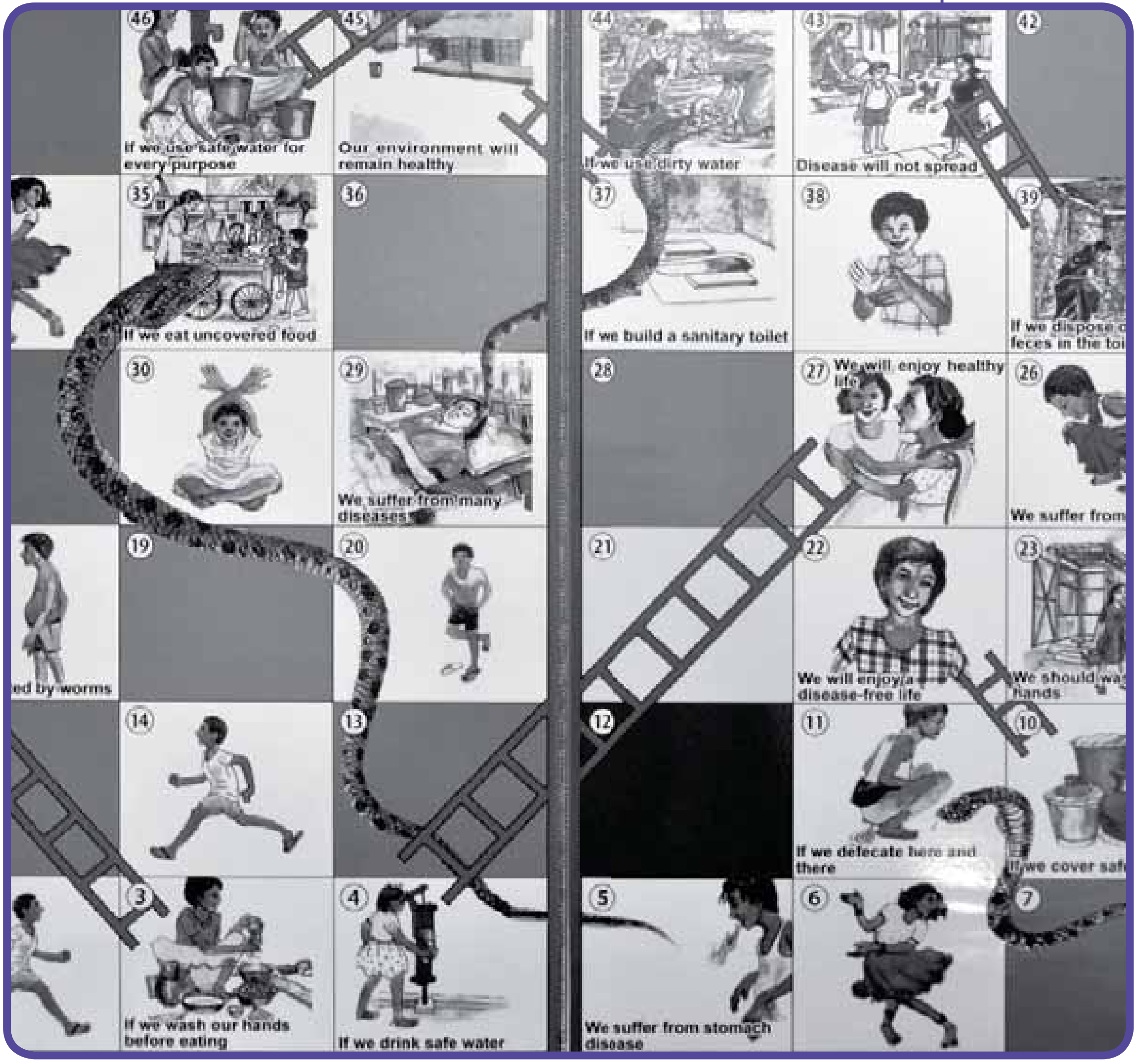

Source: Best Practice Series: Asia-Pacific Joint Programme for Promotion of NFE Materials (AJP). Asia-Pacific Cultural Centre for UNESCO (ACCU) 2006.

حوالہ جات

Evans, J. and Myers. 1994. 'Childrearing practices: Creating programs where traditions and modern practices meet'. *Coordinators' Notebook*, No. 15.

Frangenheim, E. 2004. *Reflections on Classroom Thinking Strategies*. 5th edition. Brisbane, Rodin Educational Consultancy.

Graves, M. 2000. *The Essential Parent Workshop Resource*. Ypsilanti, Michigan, High/Scope Press.

Mannison, M. 1998. Interactive Teaching Strategies. 5th edition. Brisbane, Nice Business Publications.

Ministry of Education, Republic of the Fiji Islands. 2009. *Kindergarten Training and Awareness Package*. Suva, Government of Fiji.

Torkington, K. And Landers, C. 1999. *Enhancing the Skills of Early Childhood Trainers*. Oxford, Bernard van Leer/UNESCO Publishing and Oxford & IBH Publishing.

UNICEF, WHO, UNESCO, UNFPA, UNDP, UNAIDS, WFP and the World Bank. 2010. Facts for Life. 4th edition. New York, UNICEF.

Four corners discussion.
http://www.ece.gov.nt.ca/divisions/kindergarten_g12/Section%202%20Critical%20Thinking%20Activities%20John%20version/Four%20Corners/Four%20corners%20discussion.doc
(Accessed 25 June 2011).

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

حصہ۔2

ہدایات برائے رہنمائی
سرپرستوں کا تعلیمی پروگرام

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

بچوں کی دیکھ بھال

ورکشاپ نمبر 1

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

بچوں کی دیکھ بھال

ورکشاپ کے مقاصد

☆ چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ سے متعلق مسائل اٹھانا اور ان پر گفتگو کرنا۔

☆ بچوں کے حقوق کے بارے میں شرکاء کے ساتھ مل کر ان کے خیالات معلوم کرنا اور بچوں کے حقوق کے کنونشن میں متذکرہ حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

☆ بچوں کی دیکھ بھال کے ضمن میں کمیونٹی پر مبنی طریقہ کار کی حوصلہ افزائی۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: بچوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار کون ہے، اس بارے میں غور و خوض کرنا۔

سرگرمی 2: بچوں کے حقوق کے بارے میں مباحثی گروپ بنانا۔

سرگرمی 3: تحفظ کے بارے میں کہانی سنانا اور گفتگو کرنا۔

سرگرمی 4: ایس ڈبلیو او ٹی (SWOT): چھوٹے بچوں کی افزائش کے لیے کمیونٹی کی حمایت/معاونت

مطلوبہ مواد

☆ فلپ چارٹ اور مارکر یا بورڈ اور چاک

☆ اگر ممکن ہو چارٹ پیپر یا نیوز پرنٹ کے کئی بڑے اوراق

اہم نکات

☆ تمام بچوں کو پیار اور حفاظت کے احساس کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ یہاں لفظ سرپرست صرف ولدیت کے مفہوم میں استعمال نہیں ہوا ہے بلکہ اس سے مراد تمام بنیادی دیکھ بھال کرنے والے افراد ہیں۔

☆ والد بچوں کی دیکھ بھال کے ضمن میں مساوی طور پر ذمہ دار ہوتا ہے۔

☆ چھوٹے بچوں کو حادثوں کا خطرہ محسوس نہیں ہوتا، بڑوں کو چاہیے کہ انہیں کسی خطرے یا چوٹ سے محفوظ کریں۔

☆ بچوں کو ہر قسم کے تشدد/توہین سے محفوظ کرنا چاہیے۔ تشدد/توہین جسمانی، جذباتی یا جنسی ہو سکتا ہے اور بچے کی زندگی کو متاثر کر سکتا ہے۔

☆ تمام بچوں کو حقوق حاصل ہوتے ہیں جن میں اچھی طبی دیکھ بھال، بلا امتیاز سلوک، کھیل اور تعلیم کے حقوق شامل ہیں۔ ان حقوق کو یقینی بنانے کے لیے والدین، کمیونٹی اور حکومتیں ذمہ دار ہوتی ہیں۔

☆ بچیوں، معذور بچوں اور معاشرے کے غیر مراعات یافتہ طبقے سے تعلق رکھنے والے بچوں یا ممکنہ طور پر امتیاز کا شکار ہونے والے بچوں کے لیے یہ حقوق یقینی بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے۔

☆ ابتدائے بچپن ہر ایک کی ذمہ داری ہوتی ہے اپنی کمیونٹی میں بچوں کے لیے دوستانہ ماحول پیدا کرنے کے لیے لوگ اکٹھے کام کر سکتے ہیں۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے لیے رہنما کتابچے میں شامل ''بچے کی پیدائش'' کے عنوان سے اس موضوع پر معلومات ملاحظہ کریں جس میں بچوں کے حقوق کے کنونشن کے بارے میں معلومات کا مطالعہ شامل ہے۔

☆ تبادلہ خیال جیسے باہمی عمل کی حکمت عملیوں سے واقفیت حاصل کریں جو ورکشاپ میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

☆ زبانی خبر، پوسٹروں اور آپ کی کمیونٹی میں دیگر مناسب ذرائع سے اس پروگرام اور ورکشاپ کی تشہیر کریں۔ تشہیر اور ورکشاپ کے اہتمام کے ضمن میں آپ کسی سرپرست یا کمیونٹی کے کسی دوسرے رکن سے معاونت کے لیے درخواست کرسکتے ہیں۔ ہیلتھ کمیٹی بنالی جائے۔

☆ ورکشاپ کے کمرے میں بچوں کے بعض پوسٹروں کی نمائش کریں، بالخصوص وہ پوسٹر جن میں چھوٹے بچوں اور ان کے حقوق کی تصویر کشی کی گئی ہو۔

☆ پرانے اخبارات یا رسائل یا تجارتی پوسٹروں سے تصاویر کاٹ کر آپ یہ پوسٹر خود بنا سکتے ہیں۔ تصاویر کی مدد سے بچوں کے حقوق کو سمجھنا آسان ہوجائے۔

☆ ورکشاپ کے لیے مطلوبہ مواد تیار کریں۔ اگر آپ سرگرمی 3 اور سرگرمی 4 استعمال کر رہے ہیں تو ورکشاپ سے قبل فلپ چارٹ یا بورڈ کے اوپر ان سرگرمیوں کے لیے آپ کو ٹیبل کا خاکہ تیار کرنے کی ضرورت ہوگی۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1) خوش آمدید

اس نشست میں سہولت کار حسب ذیل اُمور سرانجام دے گا:

☆ ہر ایک کو خوش آمدید اور مہمانوں کا تعارف کروانا۔

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کے مقصد کے بارے میں تعارفی ورکشاپ میں دی گئی معلومات کو مختصراً دہرائیں۔ اگر ایسا ہو تو پروگرام کے بارے میں گفتگو اور گھریلو معاملات دہرانے کے لیے چند منٹ صرف کریں۔

☆ تعارفی ورکشاپ میں شرکاء کی جانب سے کیے گئے فیصلوں کی بھی وضاحت کریں (مثلاً بچوں کی نگرانی کے بارے میں)۔ اہم چیزوں کی یادداشت کے ضمن میں یہ معلومات مفید ہوں گی اور بالخصوص ان لوگوں کے لیے جنھوں نے تعارفی ورکشاپ میں شمولیت اختیار نہ کی ہو۔

☆ ''بچوں کی نگہداشت'' کے موضوع کو متعارف کرائیں اور شرکاء کو یہ معلومات فراہم کریں کہ اس موضوع کے بارے میں سیکھنے کے عمل میں مدد کے لیے آپ نے بعض سرگرمیاں تیار کی ہیں۔

2) سرگرمیاں

سرگرمی 1: ''چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کون کرے گا''؟ اس سوال کے بارے میں غوروخوض۔

سرگرمی کا مقصد: اس امر پر زور دینے کے لیے کہ والدین/سرپرست اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے مساوی طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں، نیز ابتدائے بچپن ہر ایک کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات

1۔ یہ وضاحت کریں کہ اس سرگرمی میں کسی مخصوص سوال کے حوالے سے خیالات اور آراء کا تبادلہ شامل ہوگا۔ شرکاء سے درخواست کریں کہ وہ بے ساختہ انداز میں اپنے خیالات پیش کریں اور ایک دوسرے سے مثبت انداز میں اختلاف رائے کرنے کے بارے میں اپنے آپ کو آزاد محسوس کریں۔

2۔ اس سوال کا اعلان کریں: چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ آپ ورکشاپ سے قبل اس سوال کو بورڈ یا فلپ چارٹ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ آپ یہ کام کرنے کے لیے کسی اور کو کہیں تا کہ آپ اپنی سرگرمی کو جاری رکھ سکیں۔

3۔ کمرے کے تمام حصوں سے مرد حضرات، خواتین اور مختلف عمر کے لوگوں سے جوابات حاصل کریں۔

4۔ اگر آپ چاہیں تو خیالات کو بورڈ یا فلپ چارٹ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ آپ یہ کام کرنے کے لیے کسی اور کو کہیں تا کہ آپ سرگرمی کو جاری رکھ سکیں۔

5۔ خلاصہ پیش کریں، شرکاء نے جن اہم خیالات کا اظہار کیا ہے انہیں اجاگر کریں۔ اپنے بچوں کی ذمہ داری کے ضمن میں باپ کی مساوی ذمہ داری کے نکتے پر زور دیں اگر یہ نکتہ نہ اٹھایا گیا ہو۔

6۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچوں کی نگہداشت'' کے عنوان سے کتابچے کا حوالہ شرکاء کو دیں۔

سرگرمی 2:

بچوں کے حقوق کے بارے میں مباحثی گروپ۔

سرگرمی کا مقصد: شرکاء کس چیز کو بچوں کے حقوق تصور کرتے ہیں، اسے معلوم کرنا اور شرکاء کو ان حقوق سے متعارف کرانا جو بچوں کے حقوق کے کنونشن میں متعین کیے گئے ہیں۔

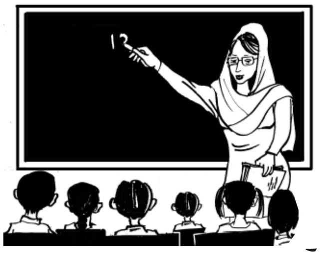

تقریباً وقت: 40 منٹ

اقدامات

1۔ شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر ایک گروپ میں 6 سے زائد افراد شامل نہ ہوں۔ اس دستی کتابچے کے پہلے حصے میں گروپ تشکیل دینے کے لیے بعض مجوزہ حکمت عملیاں پیش کی گئی ہیں۔

2۔ چھوٹے گروپوں کی شکل میں کام کرنے کے عمل کی وضاحت کریں، پھر پورے گروپ کو واپس اطلاع دیں۔ ہر ایک گروپ سے کہیں کہ وہ اپنا ترجمان اور نوٹس تحریر کرنے کے لیے کسی فرد کا تقرر کریں،

(اگر گروپ خواندہ نہ ہو اور جب وہ اپنا رسمی تعارف پیش کریں تو ان کے لیے نوٹس تحریر کریں)۔

3۔ شرکاء سے پوچھیں کہ بچے کیا حق رکھتے ہیں۔ اگر حقوق کا تصور آسانی کے ساتھ قابل فہم نہ ہو تو (جسمانی، ذہنی، سماجی اور جذباتی طور پر مجموعی ترقی اور فلاح کے لیے بچوں کی ضروریات کی بات کریں۔

4۔ اس سوال کے بارے میں چھوٹے گروپ مباحثہ کے لیے تقریباً 10 منٹ کا وقت دیں۔

5۔ ایک واحد خیال کا پورے گروپ کے ساتھ تبادلہ کرنے کے لیے ہر ایک گروپ کو باری باری دعوت دیں۔ تمام خیالات کے پیش ہونے

تک خیالات کے تبادلے کا عمل جاری رکھیں۔ (تکرار سے اجتناب کریں) خیالات کو سنتے ہوئے انہیں فلپ چارٹ یا بورڈ پر تحریر کریں۔

6۔ خیالات کا خلاصہ پیش کریں اور یہ پوچھیں کہ کوئی فرد کہیں کسی بات کا اضافہ تو نہیں کرنا چاہتا۔

7۔ شرکاء کی جانب سے متذکرہ حقوق پر انحصار کرتے ہوئے ان حقوق پر تبصرہ کریں جو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچوں کی دیکھ بھال'' کے کتابچے میں پیش کیے گئے ہیں۔ اگر ان حقوق میں سے کسی حق کو نظر انداز کیا گیا ہو تو ان کا ذکر کریں اور گفتگو کے لیے کہیں۔

8۔ اس گفتگو میں فعال شرکت کے لیے تمام گروپ ارکان کی تعریف کے بعد اس سرگرمی کو ختم کریں۔

سرگرمی 3:

''چھوٹے بچوں کے تحفظ کے بارے میں کہانی سُنانا اور گفتگو کرنا۔

سرگرمی کا مقصد: چھوٹے بچوں کے تحفظ سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں آ گاہی پیدا کرنا۔

تقریباً وقت: 30 منٹ

اقدامات

1۔ شرکاء میں کسی شخص کو دعوت دیں کہ وہ اپنی فیملی یا کمیونٹی کے کسی بچے کے ساتھ پیش آنے والے حادثے کے بارے میں بتائے۔ اگر کوئی رضا کارانہ طور پر کہانی نہ سنانا چاہے تو آپ خود ایک کہانی سنائیں۔ لیکن برائے مہربانی کسی ایسے (مثلاً کسی بچے کی موت) کے بارے میں بات کرنے کے لیے کسی پر دباؤ ڈالنے سے اجتناب کریں۔

2۔ بورڈ یا فلپ چارٹ پر تحریر شدہ تین فہرستوں کو استعمال کرتے ہوئے (ذیل میں مثال ملاحظہ کیجیے) شرکاء سے کہیں کہ وہ ایسے دوسرے سے حادثات کی مثالیں پیش کریں جو گھر، سڑک یا کسی اور جگہ شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو پیش آئے ہوں یا پیش آ سکتے ہوں۔ حادثے کو چند الفاظ میں تحریر کریں مثلاً ''درخت سے گرنا یا سیڑھیوں سے گرنا''۔ یہ سلسلہ جاری رکھیں تا کہ لوگ لمبی کہانیوں کے بجائے واقعات کے بارے میں بتائیں۔ آپ زبانی طور پر واقعات بیان کر سکتے ہیں اگر شرکاء ناخواندہ ہوں۔

اس کمیونٹی میں شیرخوار اور چھوٹے بچوں کو پیش آنے والے حادثات یا وہ حادثات جو پیش آ سکتے ہوں		
گھر میں	سڑک پر	دوسرے مقامات پر

3۔ فہرست کو اکٹھے ملاحظہ کریں اور ممکنہ طور پر زیادہ رونما ہونے والے حادثات پر تبصرہ کریں۔ اس بارے میں سوالات پوچھیں کہ یہ حادثات کیوں رونما ہوتے ہیں اور ان کے تدارک کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

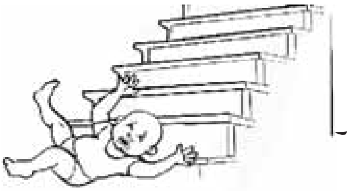

4۔ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے گھروں اور کمیونٹیوں کے آس پاس ایسی جگہیں تلاش کریں جہاں حادثات رونما ہو سکتے ہیں اور اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی قدم اٹھائیں۔

5۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچوں کی نگہداشت'' کے کتابچے میں ''بچوں کو محفوظ رکھنا'' کے عنوان کے تحت جز و کا شرکاء کو حوالہ دیں۔

6۔ شرکاء سے ایسے سوالات پوچھیں جو تشدد کی مختلف قسموں اور بچوں پر اس کے اثرات کے بارے میں گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں۔ شرکاء سے حسب ذیل سوالات پوچھے جا سکتے ہیں: ''بچوں پر تشدد کسے کہتے ہیں''؟، کیا بچے کو مارنا جسمانی تشدد تصور ہوتا ہے''؟ اور ''کیا بچوں کو ناگوار الفاظ سے ٹھیس پہنچتی ہے''؟ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچوں کی دیکھ بھال'' کے کتابچے میں ''بچوں کو تشدد سے محفوظ کرنا'' اور ''گھریلو تشدد کا خاتمہ'' کے عنوان سے حصوں کی جانب توجہ مبذول کرائیں۔

7۔ تشدد اور سخت الفاظ کے استعمال کے بغیر کسی بچے میں نظم و ضبط کیسے پیدا کیا جا سکتا ہے، اس بارے میں شرکاء سے خیالات پیش کرنے کے لیے کہیں۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس بارے میں گفتگو کریں اور بچوں پر تشدد اور سخت الفاظ کے استعمال کے تین یا چار متبادل طریقے پیش کریں۔ ان کی تجاویز بورڈ یا فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔ اگر تنگ کرنے والے یا دیگر متشددانہ یا نقصان دہ انضباطی طریقے تجویز کیے گئے ہیں تو شرکاء کو بتائیں کہ اگرچہ یہ طریقے انہیں بے ضرر اور ''عام'' معلوم ہوتے ہیں تاہم آج کی دُنیا میں یہ طریقے تشدد آمیز تصور کیے جاتے ہیں لہٰذا یہ بچوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔ اگر شرکاء بچوں میں نظم و ضبط پیدا کرنے کے ایسے طریقے پیش نہ کر سکیں جو عدم تشدد پر مبنی ہوں اور توہین آمیز نہ ہوں تو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''چھوٹے بچوں کا رویہ'' کے کتابچے میں ''بچوں کے رویے کی رہنمائی اور انتظام کے لیے مثبت طریقے'' کے عنوان کے تحت جز کا شرکاء کو حوالہ دیں۔

سرگرمی 4

ایس ڈبلیواوٹی(SWOT) خوبیاں، خامیاں، مواقع اور خطرات چھوٹے بچوں کی نشوونما/ دیکھ بھال کے لیے کمیونٹی کی حمایت

نوٹ: سہولت کار سابقہ سرگرمیوں میں کسی ایک سرگرمی کی جگہ یہ سرگرمی کرواسکتے ہیں اگر چاروں سرگرمیاں کرنے کے لیے کافی وقت دستیاب نہ ہو۔ سرگرمی 4 کرنا اہم ہے کیونکہ یہ سرگرمی اگلی ورکشاپ کے انعقاد کی بنیاد ہے۔

سرگرمی کا مقصد: چھوٹے بچوں کے حقوق اور ضروریات کی فراہمی کے ضمن میں کمیونٹی کی خوبیوں، کمزوریوں، مواقع اور خطرات کی نشاندہی۔

تقریباً وقت: 30-20 منٹ (یہ سرگرمی اس ورکشاپ میں شروع کی جا سکتی ہے اور اگلی ورکشاپ میں جاری رکھی جاسکتی ہے۔)

اقدامات

1۔ ورکشاپ سے قبل آپ نے جو ٹیبل بنایا ہے، اس کا حوالہ دیں۔ یہ حسب ذیل باکس کی طرح نظر آنا چاہیے:۔
موضوع: (......کمیونٹی کا نام......) میں چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال

خوبیاں(Strengths) بچوں کے حقوق کے حوالے سے آپ کی کمیونٹی میں ہونے والے تمام اچھے کاموں کی فہرست بنائیں	**خامیاں**(Weakness) بچوں کے حقوق کے حوالے سے آپ کی کمیونٹی میں ہونے والی تمام منفی سرگرمیاں (یا مسائل) کی فہرست بنائیں۔
مواقع(Opportunities) اچھے کاموں کو جاری رکھنے یا منفی سرگرمیاں/کمزوریوں پر قابو پانے کے لیے کمیونٹی جو بعض ممکنہ وسائل اور حمایت حاصل کرسکتی ہے، انکی فہرست بنائیں	**خطرات**(Threats) اچھے کاموں کو برقرار رکھنے یا منفی سرگرمیاں/ خامیوں پر قابو پانے کے ضمن میں کمیونٹی کو درپیش بعض ممکنہ چیلنجوں کی فہرست بنائیں۔

2۔ سرگرمی کی وضاحت پورے گروپ کو کریں۔ اس سرگرمی کا تقاضا ہے کہ شرکاء چھوٹے بچوں کی نشوونما کی حمایت کے حوالے سے اپنی کمیونٹی میں رونما ہونے والے واقعات پر نظر ڈالیں۔

3۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ رونما ہونے والی بعض اچھی چیزوں اور دستیاب سہولیات کے بارے میں سوچیں۔ مثلاً پینے کا صاف پانی، مقامی پرائمری سکول اور بچوں کے لیے کھیل کا میدان موجود ہے۔ شرکاء جب ان چیزوں کی نشاندہی کے لیے بولیں تو آپ مندرجہ بالا باکس کے اوپر بائیں کونے (خوبیاں) میں تحریر کریں۔ غلط معلومات تحریر نہ کریں۔ اگر غلط معلومات دی جائیں تو رُکیں اور اس کے بارے میں بات کریں (3 منٹ)

4۔ بچوں کے حقوق کے حوالے سے کمی/بُری چیزوں کے بارے میں پوچھیں۔ مثلاً دوڑنے یا فٹ بال کے لیے بچوں کے کھیلنے کے لیے کوئی میدان موجود نہیں ہے۔ باکس کے اوپر والے دائیں کونے (خامیاں) میں جوابات تحریر کریں۔

5۔ کمیونٹی کس قسم کی حمایت اور وسائل حاصل کرسکتی ہے؟ ''مواقع'' کے عنوان کے نیچے تجاویز تحریر کریں۔ مثلاً کھیل کے میدان یا کھیل کے علاقے کی تعمیر کے لیے فنڈز حاصل کریں۔ (3 منٹ)

6۔ پھر کچھ کام کرنے کی کوشش میں بعض ممکنہ مشکلات کی فہرست بنائیں۔ مثلاً کھیل کے میدان کی تعمیر کے لیے زمین مالکان شاید کمیونٹی کو زمین نہ دیں۔ باکس کے نیچے والے دائیں کونے (''خطرات'') میں جوابات تحریر کریں۔

7۔ شرکاء سے کہیں کہ آپ اگلی ورکشاپ تک ایس ڈبلیواوٹی باکس کو چھوڑ دیں گے۔ انہیں کہیں کہ کمیونٹی پر نظر ڈالیں اوران سوالات کے بارے میں سوچیں۔ شرکاء اگلی ورکشاپ میں مزید خیالات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ بالخصوص ان سے کہیں کہ وہ کسی ایسے اقدام کے بارے میں سوچیں جو کمیونٹی کا ماحول بچوں کے لیے مزید دوستانہ بنانے کے لیے اٹھا سکتے ہیں۔ سہولت کار کو ان مشاہدات میں حصہ لینا چاہیے کیونکہ یہ معلومات مستقبل میں گفتگو اور سرگرمیوں کے لیے بڑا مواد فراہم کریں گے۔

نوٹ: اگر شرکاء خواندہ نہ ہوں تو سرگرمی 4 تک پہنچنے کے لیے ذیل میں ایک راستہ دیا گیا ہے:۔

1۔ شرکاء کو دو یا زائد گروپوں میں تقسیم کریں، ہر ایک گروپ کو کاغذ کا ایک بڑا ورق دیں اور ان سے کہیں کہ زمین/فرش یا میز پر بیٹھ جائیں۔
2۔ ہر ایک گروپ میں سے کسی ایک رضا کار کے لیے کہیں جو مناسب انداز میں ڈرائنگ کر سکتا ہو۔
3۔ سرگرمی کی وضاحت کریں: چھوٹے بچوں کے لیے کمیونٹی میں کون سی خدمات اور سہولیات دستیاب ہیں، گروپ اس بارے میں گفتگو کرے۔ رضا کار ان خدمات اور سہولیات کا خاکہ تیار کریں جب ان کا ذکر ہو رہا ہو۔
4۔ مختلف سہولیات مثلاً کھیل کے میدان، پارک، ڈے کیئر سنٹر، ہیلتھ کیئر سنٹر، سکول یا بچوں کی لائبریری کے بارے میں سوچنے کے لیے آپ کو شرکاء کو راغب کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
5۔ ہر گروپ کو سب کے سامنے اپنی ڈرائنگ پیش کرنی چاہیے اور اس کے بارے میں گفتگو کرنی چاہیے۔
6۔ کون سی سہولیات اور خدمات موجود نہیں ہیں، اس ضمن میں گفتگو کے عمل میں رہنمائی کریں اور اس پر غور کریں کہ انہیں کیسے فروغ دیا جا سکتا ہے۔ یہ کہ کام کرنے کے بارے میں کون سے مواقع موجود ہیں؟ اگر خطرات کا تذکرہ کیا گیا ہو تو اس بارے میں گفتگو ہونی چاہیے۔
7۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ کمیونٹی لرننگ سنٹر یا ورکشاپ کے مقام پر اپنی ڈرائنگ کی نمائش کریں۔

3) اختتامیہ

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ ہر ایک سے کہیں کہ وہ چند منٹ کے لیے ان کاموں کے بارے میں سوچیں جو وہ ورکشاپ کے بعد کریں گے تاکہ اپنی کمیونٹی میں بچوں کی دیکھ بھال کے عمل میں بہتری لا سکیں۔ انہیں اس ضمن میں ایک اقدامی منصوبہ تیار کرنا چاہیے۔ انہیں کہیں کہ اپنے قریب بیٹھے ہوئے اگلے شخص کے ساتھ اپنے منصوبوں پر تبادلۂ خیال کریں۔

☆ آج یا مستقبل کی ورکشاپ کے بارے میں کوئی سوالات یا تبصرے ہوں تو ان کے بارے میں پوچھیں۔

☆ ورکشاپ میں شمولیت پر ہر ایک کا شکریہ ادا کریں۔

☆ اگلی ورکشاپ کے لیے موضوع، تاریخ، وقت اور مقام کا اعلان کریں۔

اس موضوع کے بارے میں معلومات کے تبادلے کے دوسرے طریقے

- ☆ ورکشاپ سے قبل یا اس کے بعد چھوٹے بچوں کے حقوق کے بارے میں پوسٹر بنانے کے عمل میں ورکشاپ کے بعض شرکاء کو شامل کریں۔ اس سے موضوع کے بارے میں ان کے علم میں اضافہ ہوگا، پروگرام کے بارے میں ان کے اندر کچھ حد تک اپنائیت کا احساس پیدا ہوگا اور کمیونٹی کے مشترکہ علاقوں میں نمائش کے لیے اضافی وسائل فراہم ہونگے۔
- ☆ اگر کمیونٹی میں کوئی سکول موجود ہو تو موضوع کے بارے میں سینئر کلاسوں کے طلبہ سے بات کرنے کے لیے کہیں۔ شرکاء اور وقت کی مناسبت سے ورکشاپ میں تبدیلیاں لائیں۔
- ☆ تعلیمی سرپرستی کے پروگرام کے بارے میں مقامی ریڈیو پر گفتگو کرنے کی درخواست کریں۔ اس پروگرام کے دوران پہلے موضوع کے بارے میں بعض اہم نکات اٹھائیں۔
- ☆ اگر ورکشاپ میں حاضری کی صورتحال بالخصوص اچھی نہ ہو تو ورکشاپ کو دوبارہ کریں یا گھروں تک پیغام پہنچائیں۔ آپ کو پتا ہوگا کہ آپ کی کمیونٹی میں کیا لائحہ عمل مناسب ہوسکتا ہے۔
- ☆ صرف مرد حضرات کی ملاقات کا اہتمام کریں اگر ورکشاپ میں اس بارے میں کوئی دلچسپی پیدا ہوئی ہو۔ اس نشست کا انتظام ایک ایسا آدمی کرسکتا ہے جو ورکشاپ میں حاضر رہا ہو اور جو بچوں کی دیکھ بھال کے ضمن میں مردوں کے کردار کے بارے میں کچھ کام کرنے کی ذمہ داری نبھانا چاہتا ہو۔
- ☆ گھروں کے دورے، انفرادی اور خاندانی مشاورت کو بھی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ ورکشاپ کے ذریعے یہ امر واضح ہوسکتا ہے کہ بعض افراد کو حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔ (مثلاً گھریلو تشدد، سکولوں میں تعلیم کے لیے لڑکیوں کو نہ بھیجنا، جنسی زیادتی کے معاملات) بذات خود مشاورت فراہم کریں یا کسی اور کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں جو یہ کام کرسکتا ہو۔
- ☆ کٹھ پتلی تماشے یا گلی میں کھیل (اگر کمیونٹی میں دستیاب ہو) کا اہتمام کریں تا کہ بچوں کے حقوق کے بارے میں پیغامات دیئے جاسکیں۔
- ☆ مقامی کیبل ٹی وی آپریٹر سے رابطہ کریں تا کہ بچوں کے حقوق کے بارے میں اہم پیغامات نشر کیے جاسکیں۔
- ☆ اگر آپ کے پاس بچوں کے حقوق کے بارے میں کوئی ویڈیو یا ڈی وی ڈی ہو تو اسے نشر کرنے کے لیے وقت اور مقام کا تعین کریں۔
- ☆ بچوں کے حقوق کے بارے میں پیغامات دینے اور آگاہی پیدا کرنے کے لیے کمیونٹی میں ایک تفریحی میلے کا بھی اہتمام کیا جاسکتا ہے۔

پس منظر میں معلومات

بچوں کے حقوق کے بارے میں کنونشن

بیس سال قبل اقوام متحدہ نے بچوں کے حقوق کے بارے میں کنونشن متعارف کرایا۔ تقریباً دُنیا کے ہر ملک نے اس پر دستخط کیے ہیں جس میں پاکستان بھی شامل ہے۔

یہ کنونشن قواعد یا ضوابط کے ایک مجموعے پر مشتمل ہے جو بچوں کے تحفظ اور نگہداشت کے ضمن میں ہم سب کی ذمہ داری نبھانے کے طریقہ کار سے متعلق ہے۔ اس کنونشن کا تعلق 18 سال تک کے عمر کے بچوں سے ہے، اگرچہ اس پروگرام میں ہمارا زیادہ تر تعلق 8 سال تک کے عمر کے بچوں پر اس کنونشن کے اطلاق کے طریقہ کار سے ہے۔

یہ حقیقت کہ بچے حقوق رکھتے ہیں، کئی سرپرستوں کے لیے بالکل ایک نیا خیال ہے لیکن بچوں کے حقوق کے کنونشن میں سرپرستوں کے حقوق ختم نہیں کیے گئے ہیں۔

چونکہ شیر خوار اور چھوٹے بچے مکمل طور پر اپنے سرپرستوں پر انحصار کرتے ہیں، لہٰذا سرپرستوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی جگہ فیصلے کریں اور اقدام کریں۔ یہ فیصلے اور اقدامات ہمیشہ بچے کے بہترین مفاد میں ہونے چاہئیں۔ جب مقامی رسوم وروایات بچے کے بہترین مفاد میں نہ ہوں تو انہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ذیل میں بچوں کے حقوق کے بارے میں کنونشن سے بچوں کے حقوق کی بعض مثالیں دی گئی ہیں:

☆ زندگی، بقاء اور ترقی کا حق

اس سے مراد یہ ہے کہ بچے مناسب دیکھ بھال کا حق رکھتے ہیں۔ بچے اور ان کی مائیں طبی دیکھ بھال، مناسب غذاء اور بیماریوں سے تحفظ کا حق رکھتے ہیں، بچے ایسے صحت مند اور محفوظ ماحول میں نشو ونما پانے کا حق رکھتے ہیں جہاں ممکنہ حد تک ان کی نشو ونما کی حمایت کی جاتی ہو۔

☆ عدم امتیاز کا حق

اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام بچوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے۔ لڑکیوں، معذور بچوں، ایچ آئی وی اور ایڈز یا دیگر بیماریوں سے متاثرہ بچوں یا محروم و پسماندہ گروپ سے تعلق رکھنے والے ایسے بچوں کے حوالے سے یہ حق بالخصوص اہمیت کا حامل ہے جن کے ساتھ نسل، ذات یا دیگر عوامل کی وجہ سے امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ تمام بچوں کو ایک طرح کی اچھی خوراک، دیکھ بھال اور نشو ونما کا موقع دیا جانا چاہیے۔

☆ کھیل اور تفریح کا حق

کھیل صحت مند نشو ونما اور سیکھنے کی صلاحیت میں معاون ہوتا ہے۔ تمام بچے کھیلنے اور دوستوں کی رفاقت کا حق رکھتے ہیں۔ کھیل جسمانی، جذباتی، سماجی اور ذہنی ہنر کے فروغ میں بچوں کے مددگار ہوتے ہیں۔

☆ تعلیمی اداروں میں داخلے

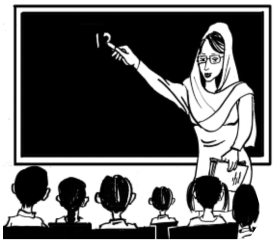

بچے مفت پرائمری تعلیم اور ایسی سہولیات کا حق رکھتے ہیں جو سکول میں داخل فہرست ہونے اور سکول میں قیام کے بارے میں ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔اس میں ابتدائی بچپن کی اچھی سہولیات شامل ہیں مثلاً تعلیم شروع ہونے سے پہلے (پری اسکول) کی سہولت کیونکہ وہ بچے جو ابتدائے بچپن کے اچھے پروگراموں میں شمولیت اختیار کر چکے ہوں وہ سکول کے لیے زیادہ تیار رہتے ہیں اور سکول سے ان کے خارج ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

☆ اپنے خیالات اور آراء کے اظہار کا حق

کئی ثقافتوں میں اس حقیقت کو تسلیم کرنا بالغوں کے لیے بالخصوص مشکل ہوگا۔ وہ یہ تصور کرتے ہیں کہ بالغوں کا کردار بچوں کی رہنمائی کرنا ہے اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ فیصلے کرنے اور آراء کے اظہار کے ضمن میں چھوٹے بچے بہت ناپختہ ہوتے ہیں۔لیکن بہت چھوٹے بچے بھی آراء کے اظہار اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں بعض فیصلے کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

سرپرستوں کی تعلیم کے پروگرام کا مقصد کمیونٹی میں والدین اور دیگر افراد کی مدد کرنا ہے تا کہ بچوں کے حقوق کی نشاندہی ہو اور ان حقوق کو سمجھا جائے اور ان روایات کو تبدیل کرنے کے ضمن میں ان کی حوصلہ افزائی کی جائے جو بچوں کے بہترین مفاد میں نہ ہوں۔ بچوں کی پرورش کے وہ طریقے جن میں بچوں کا احترام پایا جائے ان کے ذریعے بچوں کی پرورش کے دوران اپنا آپ محفوظ اور محبوب محسوس ہونے میں مدد ملے گی اور وہ اپنی زندگی میں انتہائی اہم افراد کی حیثیت سے اپنے سرپرستوں پر اعتماد کر سکیں گے۔

بچوں کے حقوق کے بارے میں کنونشن میں آرٹیکل 54

شق 54 کی سادہ اور آسان وضاحت

اس کنونشن کا مقصد روزانہ تمام ممالک میں مختلف سطح پر پیش آنے والے تشدد اور نظرانداز کیے جانے کے عمل کے خلاف بچوں کے دفاع کے لیے معیارات کا تعین ہے۔ اس کنونشن میں ریاستوں میں مختلف ثقافتی، سیاسی اور مادی حقائق کے احترام کے ضمن میں احتیاط برتی گئی ہے۔ انتہائی قابلِ احترام امر بچے کا بہترین مفاد ہے۔ اس کنونشن میں متعین حقوق کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

فراہمی:

بعض چیزوں یا سہولیات (مثلاً نام اور قومیت، طبی دیکھ بھال، تعلیم، آرام اور کھیل اور معذور افراد اور یتیموں کی دیکھ بھال) تک رسائی، وصولی اور ملکیت کا حق۔

تحفظ:

نقصان دہ اقدامات اور روایات (مثلاً سرپرستوں سے علیحدگی، جنگ و جدل میں استحصال، تجارتی یا جنسی استحصال اور جسمانی اور ذہنی تشدد) سے تحفظ کا حق۔

شمولیت:

بچے یا بچی کی زندگی کو متاثر کرنے والے فیصلوں کے بارے میں بچے یا بچی کو سُنے جانے/شنوائی کا حق۔ جوں جوں صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے توں توں عملی زندگی کی تیاری کے طور پر معاشرے کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے اضافی مواقع بچے کے پاس ہونے چاہئیں (مثلاً بولنے اور رائے دینے، ثقافتی، مذہبی اور لسانی آزادی)

آرٹیکل 1: بچے کی تعریف

18 سال سے کم عمر ہر ایک انسان جو قابل اطلاق قانون کے مطابق ابھی بلوغت کی عمر تک نہ پہنچا ہو۔

آرٹیکل 2: عدم امتیاز

ہر ایک بچے کو بلا استثنا تمام حقوق دیے جانے چاہئیں۔ ریاست کو بلا استثناء بچے کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔ ریاست کو تمام اقسام کے امتیازات سے بچے کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔

آرٹیکل 3: بچے کے بہترین مفاد

بچوں سے متعلق تمام اقدامات میں بچے کا بہترین مفاد ایک اہم قابل غور امر ہوگا۔

آرٹیکل 4: حقوق کا نفاذ

کنونشن میں شامل حقوق کے نفاذ کو یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

آرٹیکل 5: سرپرستوں، خاندان، کمیونٹی کے حقوق اور ذمہ داریاں

بچے کی پرورش کے فریضے کی ادائیگی کے ضمن میں ریاستوں کو سرپرستوں اور خاندان کا احترام کرنا ہے۔

آرٹیکل 6: زندگی، بقاء اور ترقی

بچے کا زندگی کا حق اور بچے کی بقاء اور ترقی کو یقینی بنانے کے بارے میں ریاست کی ذمہ داری ہے۔

آرٹیکل 7: نام اور قومیت

نام اور قومیت کا پیدائشی حق اور اپنے سرپرستوں کو جاننے اور ان کی جانب سے نگہداشت کا حق۔

آرٹیکل 8: شناخت کا تحفظ

اپنی شناخت کو از سرنو ثابت کرنے میں بچے کی معاونت کے ضمن میں ریاست کی ذمہ داری اگر شناخت غیر قانونی طور پر ختم کی گئی ہو۔

آرٹیکل 9: سرپرستوں سے عدم علیحدگی

علیحدگی کی صورت میں اپنے سرپرستوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنے کا بچے کا حق۔ اگر علیحدگی حراست، قید یا موت کے نتیجے میں واقع ہوئی ہو تو ریاست خاندان کے عدم موجود رکن کے ٹھکانے کے بارے میں بچے یا سرپرستوں کو معلومات فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 10: خاندان کا دوبارہ اتحاد

خاندان کے دوبارہ متحد ہونے کے لیے ملک سے نکلنے یا داخل ہونے کی درخواست کو انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت نبٹایا جائے گا۔ بچہ مختلف ممالک میں رہنے والے دونوں سرپرستوں کے ساتھ باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنے کا حق رکھتا ہے۔

آرٹیکل 11: بچوں کی ناجائز منتقلی اور عدم دلچسپی

ریاست کسی ایک پارٹنر یا تیسرے فریق کی جانب سے بچے کے اغواء کا مقابلہ کرے گی۔

آرٹیکل 12: رائے کا اظہار

اپنی رائے کے اظہار کا بچے یا بچی کا حق اور اپنی رائے کو اہمیت دلانے یا زیرِ غور لانے کا حق

آرٹیکل 13: اظہار اور معلومات کی آزادی

فنی، طباعتی تحریری مختلف صورتوں میں معلومات طلب کرنے، وصول کرنے اور معلومات کا حق۔

آرٹیکل 14: سوچ، ضمیر اور مذہب کی آزادی

بچے کی ارتقائی صلاحیتوں کے مطابق بچے کو ہدایات کی فراہمی کے ضمن میں سرپرستوں کے فرائض وحقوق کا ریاستیں احترام کریں گی۔

آرٹیکل 15: رفاقت کی آزادی

بچے کا رفاقت اور پرامن اجتماع کی آزادی کا حق

آرٹیکل 16: تنہائی، عزت، شہرت

کسی بھی بچے کی تنہائی، خاندان، گھر یا رابطے میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔

آرٹیکل 17: معلومات اور ذرائع ابلاغ تک رسائی

ایک بچہ مختلف ذرائع سے معلومات تک رسائی حاصل کرے گا، اقلیتوں کو مناسب توجہ دی جائے گی اور بچوں کو نقصان دہ مواد سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے رہنما اصولوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

آرٹیکل 18: سرپرستوں کی ذمہ داری

دونوں سرپرست بچوں کی پرورش کے مشترکہ ذمہ دار ہیں اور ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کی معاونت کی جائے گی۔

آرٹیکل 19: (خاندان میں یا زیرِ نگہداشت) نظر انداز کیا جانا یا زیادتی

بچوں کو تمام اقسام کے تشدد سے تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ سماجی پروگرام اور معاونتی خدمات مہیا کی جائیں گی۔

آرٹیکل 20: سرپرستوں کی عدم موجودگی میں بچے کے لیے متبادل نگہداشت

قومی قوانین کے مطابق متبادل نگہداشت کے بارے میں بچے کا حق اور ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ متبادل نگہداشت کی فراہمی کے ضمن میں بچے کے مذہبی، ثقافتی، لسانی یا نسلی پس منظر کے تسلسل کا مناسب احترام کرے۔

آرٹیکل 21: تبنیت (Adoption)

ریاست اس امر کو یقینی بنائے کہ صرف مجاز ادارے تبنیت کریں۔ ممالک کے درمیان تبنیت پر غور کیا جائے لیکن پہلے قومی سطح پر کوششیں کی جائیں۔

آرٹیکل 22: مہاجر بچے

اس مقصد کے لیے ریاستیں بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرینگی اور خاندانوں سے علیٰحدہ ہونے والے بچوں کو دوبارہ متحد کرینگی۔

آرٹیکل 23: معذور بچے

معاشرے میں بھرپور زندگی گزارنے کے لیے خصوصی نگہداشت اور تعلیم سے مستفید ہونے کا حق

آرٹیکل 24: طبی نگہداشت

تدارکی اور شفا بخش طبی نگہداشت کی سہولیات تک رسائی اور بچے کے لیے نقصان دہ روایتی رسومات کا بتدریج خاتمہ۔

آرٹیکل 25: دوری جائزہ

وہ بچہ جو زیرِ نگہداشت، زیرِ تحفظ یا زیرِ علاج ہو وہ یہ حق رکھتا ہے کہ اس کی تقرری کا باقاعدہ بنیادوں پر جائزہ لیا جائے۔

آرٹیکل 26: سماجی تحفظ

سماجی تحفظ کے بارے میں بچے کا حق

آرٹیکل 27: معیارِ زندگی

بچے کی نشوونما کے لیے مناسب معیارِ زندگی کے ضمن میں سرپرستوں کی ذمہ داری چاہے دونوں سرپرستوں میں سے کوئی ایک سرپرست کسی ایسے ملک میں رہ رہا/رہی ہو جہاں بچہ/بچی رہائش پذیر نہ ہو۔

آرٹیکل 28: تعلیم

مفت پرائمری تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم کی فراہمی اور سکول چھوڑنے کی شرح میں تخفیف کے لیے ضروری اقدامات کا حق

آرٹیکل 29: تعلیم کے مقاصد

ایسی تعلیم دی جائے جو بچے کی شخصیت اور صلاحیتوں کو فروغ دے، ایک ذمہ دار عملی زندگی کے لیے اسے تیار کرے، اس کے اندر انسانی حقوق اور اپنے دوسرے ممالک کے ثقافتی اور قومی اقدار کا احترام پیدا کرے۔

آرٹیکل 30: اقلیتوں کے بچے اور مقامی بچے

اپنی ثقافت سے محظوظ ہونے کے بارے میں اقلیتی یا مقامی گروپ سے تعلق رکھنے والے بچے/بچی کا حق اور اپنی زبان استعمال کرنے کا حق۔

آرٹیکل 31: کھیل اور تفریح

کھیل، تفریحی سرگرمیوں اور ثقافتی اور فنی زندگی میں شرکت کے بارے میں بچے/بچی کا حق

آرٹیکل 32: معاشی استحصال

نقصان دہ/مضر قسم کے کام اور استحصال سے تحفظ کے بارے میں بچے/بچی کا حق۔

آرٹیکل 33: نشہ آور چیزیں اور دماغ میں خلل پیدا کرنے والی دیگر منشیات

ایسی چیزوں کے غیر قانونی استعمال، ان کی تیاری اور تقسیم کے عمل میں بچوں کے استعمال سے تحفظ کا حق۔

آرٹیکل 34: جنسی استحصال

جنسی استحصال سے بچے کا تحفظ جس میں عصمت فروشی اور عریاں مواد میں بچوں کا استعمال شامل ہے۔

آرٹیکل 35: اغواء، فروخت اور اسمگلنگ

بچوں کے اغواء، فروخت اور اسمگلنگ کے تدارک کے لیے ریاستی ذمہ داری

آرٹیکل 36: استحصال کی دوسری صورتیں

استحصال کی تمام دیگر قسمیں جو بچے کی فلاح و بہبود کے کسی پہلو کو نقصان پہنچاتی ہوں، ریاست بچے کو ان سے تحفظ فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 37: جسمانی تشدد، سزائے موت، آزادی سے محرومی

زیرِحراست بچوں سے متعلق ریاستی ذمہ داری

آرٹیکل 38: مسلح تصادم

15 سال سے کم عمر بچے دشمنی میں براہِ راست حصہ نہیں لے سکتے۔ 15 سال سے کم عمر بچوں کی بھرتی نہیں ہوگی۔

آرٹیکل 39: بحالی اور معاشرے میں دوبارہ انضمام

استحصال، جسمانی تشدد یا مسلح تصادم کے شکار بچے کی دوبارہ تعلیم اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کے بارے میں ریاستی ذمہ داری

آرٹیکل 40: نابالغوں سے متعلق انصاف

تعزیری قانون کی خلاف ورزی کے ملزم بچے کا علاج کرانا، اس کے احساس وقار کو فروغ دے گا۔

آرٹیکل 41: دیگر معاہدات میں بچوں کے حقوق

موجودہ کنونشن میں کوئی امر کسی ایسی شق کو متاثر نہیں کرے گا جو بچے کے حقوق کو عملی جامہ پہنانے کے عمل کے لیے زیادہ موافق ہو اور جو کسی ریاستی فریق کے قانون یا اس ریاست کے لیے نافذ شدہ بین الاقوامی قانون میں شامل ہو۔

آرٹیکل 42: کنونشن کی تشہیر

اس کنونشن کو بالغوں اور بچوں کے علم میں لانے کے لیے ریاست کا فریضہ

آرٹیکل 43-54: نفاذ

ان آرٹیکلز میں بچوں کے حقوق کے بارے میں ایسی کمیٹی کی تشکیل کا اہتمام کیا گیا ہے جو اس کنونشن کے نفاد کے عمل کی نگرانی کرے گی۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

بچے کی پیدائش

ورکشاپ نمبر 2

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)

اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیرنگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

- ☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
- ☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب
- ☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
- ☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
- ☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
- ☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
- ☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

بچے کی پیدائش

ورکشاپ کا مقصد

- ☆ حمل، پیدائش اور نوزائیدہ بچوں سے متعلق شرکاء کے درمیان تجربات کا تبادلہ کرنا۔
- ☆ اس موضوع سے متعلق شرکاء کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنا۔
- ☆ ایسا ماحول فراہم کرنا جس میں شرکاء آسانی کے ساتھ موضوع سے متعلق مسائل کے بارے میں گفتگو کر سکیں اور سوالات پوچھ سکیں۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: کہانیوں کا تبادلہ کرنا۔

سرگرمی 2: آپ کیا کیا جانتے ہیں، آپ کیا جاننا چاہتے ہیں اور آپ کیا سیکھ چکے ہیں؟

سرگرمی 3: متحرک تصویریں۔

مطلوبہ مواد

- ☆ فلپ چارٹ اور مارکر یا بورڈ اور چاک
- ☆ سوالات اندر ڈالنے کے لیے شرکاء کے لیے ایک خالی کالم (Box) (سرگرمی 2 کے لیے)
- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچہ میں کتابچہ 2 میں سے جنین کے ارتقاء کا ڈایاگرام۔

اہم نکات

تمام خواتین اور ان کے خاندانوں کے لیے ذیل میں اہم پیغامات دیے گئے ہیں:

- ☆ 18 سال سے کم عمر اور 35 سال سے زائد عمر میں حمل سے ماں اور بچے کے لیے پیچیدگیوں کے خطرات میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ☆ مرد اور خواتین دونوں خاندانی منصوبہ بندی کے لیے ذمہ دار ہیں۔
- ☆ سگریٹ نوشی، شراب، منشیات، کیفین اور دیگر نشہ آور اور زہریلی اشیاء ماں اور بچے دونوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔
- ☆ ماں اور اس کے بچوں کی بہترین صحت کو یقینی بنانے کے لیے دوبارہ حاملہ ہونے کے لیے میاں بیوی کو اس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک اس کا بچہ دو سال کا نہ ہو جائے۔

- ☆ حاملہ خواتین کو پیدائش سے قبل ممکنہ حد تک کثرت سے تربیت یافتہ طبی کارکن کے پاس جانا چاہیے: پیدائش کے عمل میں ہنر مند اور تربیت یافتہ خادمہ مثلاً نرس اور دائی کی معاونت حاصل کی جانی چاہیے۔
- ☆ ماں کا دودھ بچے کی زندگی کے پہلے چھ ماہ میں بچے کے لیے بہترین خوراک اور مشروب ہے۔
- ☆ تقریباً ہر ایک ماں کامیابی کے ساتھ سینے سے دودھ پلانے کا عمل سیکھ سکتی ہے۔ اگر کوئی عورت اپنے شیر خوار کو اپنے سینے سے دودھ نہ پلا سکتی ہو تو نونہال بچے کو چھاتی سے نچوڑ کر باہر نکالا گیا دودھ پلایا جا سکتا ہے یا اگر ضروری ہو تو سینے کے دودھ کا متبادل (یعنی فارمولا دودھ) صاف بوتل کے ذریعے پلایا جا سکتا ہے۔

- ☆ چھ ماہ کی عمر سے بچوں کو غذائیت سے بھرپور اضافی خوراک دن میں کم از کم پانچ مرتبہ درکار ہوتی ہے۔
- ☆ شیر خوار بچوں کو پیار، توجہ، جسمانی رابطہ اور ذہنی تحریک کی ضرورت ہوتی ہے۔ شیر خوار بچے پیدائش کے لمحے سے سیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔
- ☆ شیر خوار بچے اور سرپرستوں (والدین) کے درمیان ایک تعلق، پیار اور اعتماد کا رشتہ قائم کرنا بہت اہم ہوتا ہے اور بعد میں قائم ہونے والے تمام تعلقات کی بنیاد ہوتا ہے۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچے کی پیدائش'' کے کتابچے کو پڑھیں اور اس سے واقف ہوں اور سوچیں کہ ان معلومات کا آپ کی کمیونٹی میں کیسے تبادلہ کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ اگر طبی پس منظر کے حامل نہیں ہیں تو کمیونٹی کی نرس یا تربیت یافتہ دائی کو دعوت دیں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر ورکشاپ منعقد کرے۔ اور آپ اکٹھے ورکشاپ کی تیاری کریں۔
- ☆ شیر خوار بچوں اور ان کی ماؤں کے لیے متوازن غذا کہاں سے مل سکتی ہے اس کے بارے میں شرکاء سے تبادلہ خیالات کیا جائے کیونکہ یہ شیر خوار بچوں اور اُن کی ماؤں کے لیے مفید معلومات ہیں۔
- ☆ کسی ایسی ذاتی کہانی کے بارے میں سوچیں جس کا آپ سرگرمی 1 کے دوران تبادلہ کر سکتے ہیں۔
- ☆ اس دستی کتابچے کے متعلق حکمت عملیوں کے جزو میں درج KWL حکمتِ عملی کے بارے میں پڑھیں۔ لوگ جو کچھ پہلے سے جانتے ہیں اور ورکشاپ سے جو کچھ جاننا چاہتے ہیں، اسے معلوم کرنے کے لیے یہ ایک بہت مفید حکمت عملی ہے۔
- ☆ بچوں کی سرگرمی منعقد کروانے کے لیے، ورکشاپ کے لیے درکار تمام ساز و سامان کو منظم کریں۔ اگر چہ بچوں کی نگرانی شاید کوئی ایسا شخص کرے گا جو ورکشاپ میں شامل نہ ہو، تاہم اس شخص کے ساتھ سرگرمیاں منظم کرنے کی آپ کو ضرورت ہوگی۔
- ☆ ورکشاپ کے بارے میں اطلاع اس انداز میں دیں جو آپ کی کمیونٹی میں مؤثر ہو مثلاً مقامی رہنماؤں، طبی مراکز اور سکولوں کے ذریعے اطلاع دی جاسکتی ہے۔
- ☆ پوسٹرز اور کارڈ بنائے جائیں جس میں اہم پیغامات کو نمایاں تحریر کیا گیا ہو۔ ان پیغامات پر زیادہ زور دیں جو آپ کی کمیونٹی میں انتہائی اہم ہوں۔ بعض تصاویر کا اضافہ کریں۔ مثلاً سرپرستوں کے ارتقاء کے مراحل کی تصاویر۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1۔ خوش آمدید

اس نشست میں سہولت کار حسب ذیل کام کرے گا:

ہر ایک کو خوش آمدید کہے گا۔ مہمانوں کا تعارف پیش کرے گا۔

2۔ سابقہ ورکشاپ کا جائزہ

تقریباً وقت: 20 منٹ

اقدامات:

☆ ”(کمیونٹی کا نام) میں بچوں کے حقوق“ کے بارے میں سابقہ ورکشاپ میں سرگرمی 4 کے تحت تیار کردہ چارٹ کی جانب توجہ مبذول کرائیں۔ اگر آپ نے یہ سرگرمی سابقہ ورکشاپ میں شروع نہ کی ہو تو ورکشاپ سے قبل چارٹ تیار کریں اور بچوں کے حقوق کی وضاحت کے لیے اسے استعمال کریں۔

☆ اگر کوئی اس میں اضافہ کرنا چاہے تو اُسے کہیں کہ وہ اضافہ کرے کیونکہ اب کمیونٹی پر نظر ڈالنے اور بچوں کے حقوق کے بارے میں سوچنے کے لیے ان کے پاس وقت موجود ہے۔

☆ شرکاء سے حاصل کردہ نئے خیالات کو شامل کرتے ہوئے ہر ایک چارٹ کے خانے پر نظر ڈالیں۔

☆ کوئی اقدام مثلاً بچوں کے لیے کھیل کے میدان کی تعمیر کرنے میں اگر دلچسپی پیدا ہوتی ہو تو اس معاملے کے بارے میں مزید گفتگو کے لیے وقت اور جگہ کا تعین کریں۔ اس سرگرمی میں رہنمائی حاصل کرنے کے لیے کمیونٹی سے کسی فرد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اس سرگرمی میں شمولیت کے لیے دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ تجویز دیں کہ کمیونٹی میں بڑے بچوں کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

3 نئے موضوع کا تعارف: بچے کی پیدائش

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات

☆ موضوع کی وضاحت کریں۔ یہ موضوع حاملہ ہونے، بچہ جننے اور نوزائیدہ بچوں اور ان کی ماؤں کی دیکھ بھال سے متعلق ہے۔

☆ یہ تبصرہ کریں کہ زیادہ تر کمیونٹیوں میں یہ ایک اہم موضوع ہے کیونکہ بہت ساری خواتین اور شیرخوار بچوں کو صحت کے حوالے سے خطرات کا سامنا ہوتا ہے اگر ان کا مناسب خیال نہ رکھا جائے۔

☆ سوالات پوچھنے کا یہ ایک موقع ہے اور کمیونٹی میں اہم مسائل پر گفتگو کریں۔

☆ مرد حضرات اور نوجوان شرکاء کو یاد دلائیں کہ یہ موضوع ہر ایک کے لیے اہم ہے۔

☆ اگرچہ بعض ثقافتوں میں بعض مسائل حساس ہوتے ہیں، تاہم شرکاء پر زور دیں کہ ماں اور شیرخوار بچے کی صحت اور فلاح و بہبود انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

4۔ سرگرمیاں

سرگرمی 1: کہانیوں کا تبادلہ

تقریباً وقت: 20 منٹ

1۔ حمل، پیدائش یا نوزائیدہ بچوں سے متعلق اپنے ذاتی تجربات سے کوئی واقعہ سنائیں۔(2 سے 3 منٹ)

2۔ شرکاء کو کتابچے میں والد کی کہانی کا حوالہ دیں۔ یہ کہانی آواز بلند پڑھ کر سنائیں(یا سامعین میں سے کسی کے ذریعے سنوائیں) کہانی کے بارے میں تبصروں کے لیے کہیں۔

3۔ بعض شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ اپنے تجربات کا تبادلہ کریں(ہر ایک شریک کنندہ کو بولنے کے لیے چند منٹ دیں)۔شرکاء مائیں، باپ، نوجوانان، دادا/دادی، نانا/نانی یا کوئی اور فرد پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ تجربے کے تبادلے کے لیے ان کے لیے ضروری نہیں ہے کہ انہوں نے کسی بچے کو جنا ہو۔سوالات اور گفتگو کی حوصلہ افزائی کریں۔

4۔ شرکاء کو بتائیں کہ گھر میں اپنی کہانی لکھے اور/یا کہانی کی ڈرائنگ بنانے کے لیے کتابچے میں ان کے لیے جگہ موجود ہے۔ کتابچے کے عقب میں "میری کہانی" والا صفحہ انہیں دکھائیں۔ شرکاء تبادلے کے لیے اپنی کہانی اگلی ورکشاپ میں لا سکتے ہیں(آپ بعد میں کمیونٹی لرننگ سنٹر کے لیے یہ کہانیاں ایک کتاب کی صورت میں ترتیب دے سکتے ہیں)

سرگرمی 2:

آپ کیا جانتے ہیں، آپ کیا جاننا چاہتے ہیں اور آپ نے کیا سیکھا ہے؟ (KWL)

تقریباً وقت: 20 منٹ

اقدامات

1۔ سرگرمی کے موضوع کا اعلان کریں: حاملہ ہونا، بچہ جننا اور نوزائیدہ بچوں اور ان کی ماؤں کی دیکھ بھال کرنا۔

2۔ چھ سے آٹھ افراد کے گروپوں میں شرکاء کو تقسیم کریں۔اس سرگرمی کے لیے صرف مرد حضرات پر مشتمل گروپ اور صرف خواتین پر مشتمل گروپ کی تشکیل کی تجویز دیں۔

3۔ ہر ایک گروپ سے کہیں کہ وہ اپنا ایک نمائندہ منتخب کریں جو گروپ کی جگہ تحریر اور تقریر کے فرائض انجام دے۔

4۔ شرکاء کو KWL جدول کی ایک مثال دکھائیں(ذیل میں ملاحظہ کیجیے)

میں کیا جانتا/جانتی ہوں	میں کیا جاننا چاہتا/چاہتی ہوں	میں نے کیا سیکھا

5۔ شرکاء کو KWL کے عمل کی وضاحت کریں۔ ان سے کہیں کہ اس موضوع کے بارے میں جو کچھ بھی وہ جانتے ہیں پہلے اس کے بارے میں گفتگو کریں اور اسے (جدول کے پہلے کالم میں) تحریر کریں۔ اس کے بعد شرکاء جو کچھ جاننا چاہتے ہیں اس کے بارے میں گفتگو کریں اور اسے تحریر کریں۔ تحریر بہت مختصر ہونی چاہیے۔ اگر لوگ لکھ نہ سکیں تو پھر یہ محض ایک گفتگو ہوگی اور سہولت کار اسے مجلد ورق/ چارٹ پیپر پر تحریر کرے گا۔ شرکاء ورکشاپ کے دوران دیر تک تیسرے کالم کو خالی چھوڑ دیں۔ اس کالم کے لیے انہیں تقریباً 10 منٹ دیں۔

6۔ گروپ کے نمائندگان سے کہیں کہ ان کے گروپوں نے جو کچھ لکھا ہے، اس کا تبادلہ کریں، سوالات اور گفتگو کی حوصلہ افزائی کریں (تقریباً 10 منٹ)

7۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں کتابچہ 2 کا شرکاء کو حوالہ دیں۔

8۔ شرکاء سے کہیں کہ ورکشاپ کے اختتام پر آپ اس سرگرمی کی جانب واپس آئیں گے۔

سرگرمی 3:

متحرک تصویریں۔ چھوٹے گروپ، مباحثہ اور سوالات کے لیے بطور متحرک جنین کے ارتقاء (Conceptional to birth) کے ڈایاگرام کو استعمال کریں۔

تقریباً وقت: 25 منٹ

اقدامات

1۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں "بچے کی پیدائش" کے عنوان سے کتابچے میں ڈایاگرام کا شرکاء کو حوالہ دیں۔

2۔ ڈایاگرام کو کیسے "پڑھا" جائے اس بارے میں شرکاء کو مختصر وضاحت کریں۔

3۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے ارتقاء کے ساتھ یا چھوٹے گروپ کی شکل میں ڈایاگرام کے بارے میں گفتگو کریں (10 منٹ)۔

4۔ شرکاء یا گروپوں سے کہیں کہ اپنی گفتگو کے بارے میں اطلاع دیں۔ سوالات اور مزید گفتگو کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر ضروری ہو تو اہم نکات پر گفتگو مرتکز کرنے کے لیے خود سوالات پوچھیں مثلاً جنین کے ارتقاء کے حساس دورانیے اور نشہ آور چیزوں کے منفی اثرات کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ ورکشاپ کے دوران اہم پیغامات کے احاطے کے عمل کو آپ یقینی بنائیں۔

5۔ اختتامیہ

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات

1۔ شرکاء سے کہیں کہ ورکشاپ میں انھوں نے کیا کچھ سیکھا ہے اس کے بارے میں چند منٹ سوچیں۔ ان سے کہیں کہ وہ ان چیزوں کو جدول کے تیسرے کالم ("میں نے کیا کچھ سیکھا ہے") میں درج کریں۔

2۔ ورکشاپ کے ہر ایک شریک فرد سے کہیں کہ وہ اس ایک چیز کے بارے میں دوسرے شرکاء کو بتائے جو اس نے سیکھا ہے۔ تیزی سے اس سرگرمی کو جاری رکھیں۔ اس مقصد کے لیے آپ "گیند منتقل کرنے" کی حکمت عملی کا استعمال کر سکتے ہیں (مزید معلومات کے لیے اس دستی کتاب کے حصہ اول کے جزو "تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں" ملاحظہ کیجیے)۔

3۔ اگلی ورکشاپ نمبر 3 کی تاریخ، وقت، مقام اور موضوع کا اعلان کریں۔

بچوں کی سرگرمیاں

اگر بچے ورکشاپ میں موجود ہوں تو ورکشاپ کے دوران آپ ان کے ساتھ حسب ذیل سرگرمیاں کر سکتے ہیں:

تصویر کے بارے میں گفتگو

- ☆ تصویر کے بارے میں گفتگو۔ چھوٹے بچے شیر خوار بچوں کی تصاویر دیکھنے سے محظوظ ہوتے ہیں۔ وہ چھوٹے بچے جن کی تعلیم ابھی شروع نہیں ہوئی ہو وہ ان تصاویر کو اپنے آپ سے منسوب کرینگے اور اپنے متعلق اور اپنے خاندان سے متعلق گفتگو کرینگے۔ اس امر کو یقینی بنائیں کہ تصاویر اتنی بڑی ہوں کہ تمام بچے دیکھ سکیں۔ وہ سوالات پوچھیں جن کے جوابات پہلے متعین نہ کیے گئے ہوں اور جو بچوں میں سوچنے کی صلاحیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں۔
- ☆ تصویر کے بارے میں گفتگو۔ چھوٹے جانوروں اور ان کی ماؤں اور/ باپ کی تصاویر استعمال کریں۔
- ☆ بچے کے قریب بیٹھنے اور اکٹھے کسی تصویری کتاب کو دیکھنے یا پڑھنے کا مظاہرہ کریں۔
- ☆ اگر کوئی شیر خوار بچہ موجود ہو تو آپ اس شیر خوار بچے اور اس کی ماں کے ارد گرد دوسرے بچوں کو اکٹھا کر سکتے ہیں۔ کے ڈبلیو ایل طریقۂ کار کو استعمال میں لاتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ وہ شیر خوار بچوں کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور وہ ان کے بارے میں کیا جاننا چاہیں گے۔ اس طرح ایک اثر انگیز اور بھرپور گفتگو کی جانب پیش رفت ہوگی۔
- ☆ چھوٹے جانوروں کی تصاویر کے ساتھ ان کی ماں اور باپ کی تصاویر ملائیں۔ بڑے (نر اور مادہ جانور) اور چھوٹے جانوروں کی تصاویر کاٹیں اور ہر ایک تصویر کارڈ بورڈ کے ایک ٹکڑے کے اوپر چپکائیں۔ بچوں کو چھوٹے جانور کے ساتھ اس کی ماں اور باپ کی تصاویر ملانی ہوں گی۔ اگر یہ عمل بہت آسان ہو تو اسے یادداشت کے کھیل میں تبدیل کر دیں۔ کارڈوں کو الٹا کر دیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری ایک کارڈ کو دیکھیں اور پھر مماثل کارڈ کو معلوم کریں۔ مثلاً ایک بچہ ایک گھوڑے کا کارڈ الٹ دیتا ہے اور پھر گھوڑے کے بچے کا کارڈ معلوم کرتا ہے۔ اگر بچہ کامیاب ہوتا ہے تو وہ کارڈوں کو ہٹا دیتا ہے اور اگر کامیاب نہیں ہوتا تو وہ دوبارہ کارڈوں کو الٹا رکھتا ہے۔

اس موضوع کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کے دوسرے طریقے

- ☆ ورکشاپ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ اس نے جو کچھ سیکھا ہے کمیونٹی میں اپنے خاندان اور دوسرے افراد کے ساتھ اس کا تبادلہ کرے۔
- ☆ کمیونٹی میں ایسی جگہ پر پوسٹر بنائیں اور آویزاں کریں جہاں لوگ انھیں پڑھیں اور دیکھیں۔ اگر ممکن ہو تو ورکشاپ کے شرکاء کو پوسٹر بنانے کے عمل میں شامل کریں۔
- ☆ مقامی ریڈیو یا دیگر دستیاب بڑے ذرائع ابلاغ پر گفتگو کا اہتمام کریں۔
- ☆ خصوصی گروپوں مثلاً مقامی اسکول میں نوجوانوں، جوانوں یا مذہبی گروپوں اور تنظیموں کے ساتھ مزید ورکشاپوں کا اہتمام کریں۔ ورکشاپ کے اہتمام کے عمل میں اہم لوگوں مثلاً اساتذہ کو شامل کریں تاکہ وہ ان پیغامات کی اہمیت پر زور دینے کا عمل جاری رکھ سکیں۔
- ☆ شرکاء نے گھروں کے دوروں کے ذریعے جو کچھ سیکھا ہے اس کے اطلاق کے ضمن میں انہیں حمایت کی پیشکش کریں اور انفرادی اور خاندانی مشاورت کے حصول کے ضمن میں ان کی معاونت کریں۔
- ☆ ورکشاپ کے تسلسل کے طور پر اس موضوع پر کوئی ویڈیو یا ڈی وی ڈی دکھائیں۔ مزید غیر رسمی گفتگو کے لیے اس سے ایک اچھا موقع فراہم ہوگا اور اس سے شاید اُن لوگوں کی دلچسپی پیدا ہو گی جنھوں نے ورکشاپ میں حاضری کا موقع ضائع کیا۔
- ☆ آپ (یا کوئی اور شخص) ماؤں اور (چھ ماہ سے زائد عمر کے) شیر خوار بچوں کے لیے غذائیت سے بھرپور کھانا تیار کرنے کے لیے مقامی طور پر دستیاب کھانے کی چیزیں استعمال کرتے ہوئے کھانا پکانے کی کلاس کا اہتمام کر سکتے ہیں۔
- ☆ جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں، اور ایچ آئی وی اور ایڈز کے بارے میں کمیونٹی کے ارکان سے گفتگو کرنے کے لیے کسی کمیونٹی نرس کا اہتمام کریں۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

بچے کی نشو ونما

ورکشاپ نمبر 3

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

بچے کی نشوونما

ورکشاپ کے مقاصد:

☆ سرپرستوں کی جانب سے اپنی کمیونٹی میں چھوٹے بچوں کی نشوونما کے بارے میں معلومات اور علم کا تبادلہ کرنا۔

☆ بچوں کی نشوونما کے بارے میں شرکاء کے علم میں اضافہ اور مختلف مراحل میں بچوں کی نشوونما کے عمل کو جاننا کہ وہ کیسے مدد دے سکتے ہیں۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: پیدل چلنے کے لیے مراحل/سنگ میل

سرگرمی 2: بچوں کے کام میں وقفہ

سرگرمی 3: کاغذ کا ٹکڑا (Placemat)

مطلوبہ مواد

کاغذ اور پن

اہم نکات

☆ تمام شیرخوار بچے جب اس دنیا میں آتے ہیں تو وہ سیکھنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

☆ پیدائش سے ہی شیرخوار بچے سوچ اور جذبات رکھتے ہیں اور ابلاغ/بات کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

☆ زندگی کے ابتدائی سال بالخصوص پہلے تین سال دماغ کی نشوونما کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ حرکت کرنے، بولنے، محسوس کرنے، سلوک کرنے اور سوچنے کی صلاحیتوں کی نشوونما اور حصول کا انحصار دماغ پر ہوتا ہے۔

☆ اپنی قوت حس کو دریافت کرنے اور استعمال کرنے کے ذریعے شیرخوار بچے اور چھوٹے بچے دنیا کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ جو کچھ وہ دیکھتے ہیں، سنتے ہیں، چھوتے ہیں، چکھتے ہیں اور سونگھتے ہیں وہ دماغ کی نشوونما اور مضبوطی میں مدد کرتے ہیں۔

☆ شیرخوار بچے اور چھوٹے بچے کی بہترین پرورش اور علم کا حصول اس وقت ممکن ہوتا ہے جب سرپرست اور دوسرے نگہداشت کرنے والے ان سے پیار کریں اور انہیں توجہ دیں، باہمی تعامل و تعاون کریں اور اچھی غذاء، طبی نگہداشت اور نقصان سے تحفظ فراہم کریں۔

☆ ابتدائی سالوں میں پیار کرنے اور محبوب ہونے کے عمل کو سیکھنا مستقبل کے تمام رشتوں کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔

☆ تمام بچے مماثل نمونوں کے مطابق بڑھتے اور نشوونما پاتے ہیں لیکن ہر ایک بچہ/بچی اپنی رفتار سے نشوونما پاتا/پاتی ہے۔ اگر والدین/سرپرست اپنے بچے کی نشوونما سے متعلق پریشان ہوں تو انہیں مدد طلب کرنی چاہیے۔ بچے کو جتنی جلدی مدد ملتی ہے اتنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

☆ زندگی کے ابتدائی سالوں میں منفی اور پریشان کن تجربات بچوں کے دماغ اور پوری زندگی میں صحت اور نشوونما کے عمل کو متاثر کرتے ہیں۔
☆ پرائمری سکول میں بروقت داخلہ اور باقاعدگی کے ساتھ سکول جانا بچے کی مسلسل نشوونما اور حصول علم کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ دیکھا جائے کہ بچے حواس خمسہ کے لحاظ سے مکمل ہیں، خاص طور پر اُن میں دیکھنے اور سننے کی حس موجود ہو۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچے کی نشوونما'' کے عنوان سے کتابچہ 3 کو پڑھیں اور اس سے واقفیت حاصل کریں۔

☆ اس کتابچے میں پس منظر میں معلومات کے حصے کے طور پر ''بچے کی نشوونما کا عمومی جائزہ'' کے موضوع پر تحریر کردہ نوٹس پڑھیں۔ یہ تحریری نوٹ ایک مفید خلاصہ کی صورت میں ہیں لیکن بچے کی نشوونما کے بارے میں دیگر تحریر کے مطالعے کی آپ کو ضرورت ہوگی اگر آپ مزید مکمل معلومات چاہتے ہیں۔

☆ ''بچے کی نشوونما کا عمومی جائزہ'' کے موضوع پر تحریر کردہ نوٹس کی ایسے شرکاء کے لیے نقول تیار کریں جن کے بارے میں آپ کا خیال ہو کہ یہ نوٹس ان کے لیے مفید ہوں گے۔ یہ نوٹس عام تقسیم کے لیے نہیں ہیں۔

☆ اس دستی کتاب کے حصہ اول کے جزو ''تدریس اور تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں'' میں کاغذ کے ٹکڑے کی حکمت عملی کے بارے میں پڑھیں۔ کاغذ کے ٹکڑے کی سرگرمی کے لیے'' کاغذ کے ٹکڑے'' تیار کریں۔ یہ کام کرنے کے لیے ان لوگوں کی تعداد کے بارے میں سوچیں جن کے بارے میں آپ کو توقع ہے کہ وہ ورکشاپ میں حاضر ہونگے اور چار لوگوں پر مشتمل ہر ایک گروپ کے لیے ایک کاغذ کا ٹکڑا تیار کریں یعنی شرکاء کی تعداد کو چار پر تقسیم کریں تا کہ مطلوبہ کاغذ کے ٹکڑوں کی تعداد کو جمع کیا جا سکے۔ مثلاً اگر آپ کے پاس 24 شرکاء ہیں تو آپ کو 6 کاغذ کے ٹکڑوں کی ضرورت ہوگی۔ ہر ایک کاغذ کے ٹکڑے کے وسط میں عمر تحریر کریں: ایک ماہ، 6 ماہ، 12 ماہ، 2 سال، 3 سال اور 5 سال۔ آپ کو مماثل عمر کے لیے ایک سے زائد'' کاغذ کے ٹکڑوں کی ضرورت ہوگی اگر آپ کے پاس ورکشاپ میں 24 سے زائد شرکاء موجود ہوں۔

☆ ورکشاپ کے لیے آپ مطلوبہ تمام مواد کو منظم کریں جس میں بچوں کی سرگرمیوں کے لیے مواد شامل ہے۔ بچوں کے کھیلنے کے لیے ہمیشہ بعض کھلونے، چاک، کاغذ اور مٹی اپنے پاس رکھیں۔ شاید کوئی اور شخص بچوں کی نگرانی کرے تاہم اس شخص کو آپ کی مدد اور خیالات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ شیر خوار بچوں کے لیے فرش پر بچھانے کے لیے کچھ چٹائیاں یا کمبل بھی رکھیں۔

☆ اپنی کمیونٹی میں موثر انداز میں ورکشاپ کے بارے میں خبر دیں، مثلاً طبی مراکز کے ذریعے یا ایسی جگہوں کے ذریعے جہاں آپ کی کمیونٹی کے لوگوں کا آنا جانا لگا رہے۔ مثلاً مسجد کے داخلی دروازے پر، بس سٹاپ، اہم چوک، سکول کالج وغیرہ۔

☆ چند سرپرستوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کو اس ورکشاپ میں لائیں۔

☆ مختلف عمر کے شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کے بارے میں بعض پوسٹر لگائیں۔ تعلیمی سرپرستی کے لیے رہنما کتاب میں ''نشوونما پاتا ہوا بچہ'' کے عنوان سے کتابچے میں موجود بعض معلومات اور مثالوں کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے پوسٹر بنا سکتے ہیں۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1۔ خوش آمدید

ہر ایک کو خوش آمدید کہیں۔ مہمانوں کا تعارف پیش کریں۔

2۔ گزشتہ ورکشاپ سے حاصل شدہ معلومات فراہم کریں اور جائزہ لیں۔

تقریباً وقت: 15 منٹ

اقدامات:

☆ حاملہ ہونے، بچہ جننے اور نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کے بارے میں شرکاء کی جانب سے تحریر کردہ یا ڈرائنگ شدہ کہانیوں کے تبادلے کے عمل کی حوصلہ افزائی کریں۔ (ہر شخص کے رسمی تعارف کو چند منٹ تک محدود کریں، ہر کہانی کے بعد سوالات اور گفتگو کی حوصلہ افزائی کریں)۔

☆ ان کہانیوں کے بارے میں کسی اقدام میں دلچسپی معلوم کریں (مثلاً ان کہانیوں سے کوئی کتاب بنانا، انہیں کسی نمائش میں استعمال کرنا)۔ توسیعی اقدام کے بارے میں گفتگو کریں جس میں شرکاء شامل ہوں۔ دوسرے لوگوں کو دعوت دیں کہ وہ اس میں اپنی کہانی شامل کریں۔

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ وہ اس موضوع کے بارے میں کوئی اور چیز جاننا چاہتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو سوالات فوراً نمٹائیں۔ تاہم ایسے موضوعات سامنے آسکتے ہیں جن کے لیے ایک مکمل ورکشاپ سے میٹنگ کے انعقاد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ان موضوعات کو نوٹ کریں اور شرکاء کو بتائیں کہ آپ کیا کریں گے۔

3۔ نئے موضوع کا تعارف:

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ موضوع "بچے کی نشوونما" متعارف کرائیں اور وضاحت کریں کہ اس ورکشاپ میں پیدائش سے لے کر سکول تک جانے کے دوران بچوں کی نشوونما پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

☆ بچے کے بڑھنے اور نشوونما پانے کے دوران رونما ہونے والی تبدیلیوں کی روشنی میں بچے کی نشوونما کے عمل کی وضاحت کریں۔ کئی صورتوں میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جسمانی، ذہنی، لسانی، جذباتی اور سماجی۔

☆ اگر آپ کے دماغ کی کوئی تصویر ہو تو گروپ کو دکھائیں۔ بچے کی نشوونما کے عمل میں دماغ کے کردار کی سادہ الفاظ میں وضاحت کریں اور بتائیں کہ زندگی کے ابتدائی سال بالخصوص پہلے تین سال اتنے اہم کیوں ہوتے ہیں۔

☆ اس حقیقت پر زور دیں کہ دماغ کی نشوونما کے عمل میں اچھی غذا، پیار، نگہداشت اور تحریک مساوی طور پر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

☆ اس امر پر زور دیں کہ ہر بچہ مختلف اوقات میں ارتقائی منزل تک پہنچتا ہے۔

4۔ سرگرمیاں:

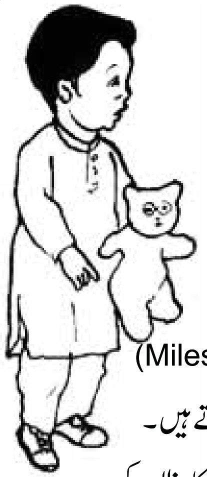

سرگرمی 1: پیدل چلنے کے لیے مراحل/سنگ میل

تقریباًوقت: 35 منٹ

اقدامات:

1۔ یہ پوچھتے ہوئے ایک غیررسمی گفتگو کا آغاز کریں کہ ''کس عمر میں آپ ایک شیرخوار بچے سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اکیلے پیدل چلنے کا آغاز کرے''؟

2۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچے کی نشوونما'' کے عنوان سے کتابچے میں سنگ میل (Milestones) جدول اور ڈرائنگ کا حوالہ دیں۔ وضاحت کریں کہ سنگ میل ان مراحل کو کہتے ہیں جن سے بچے گزرتے ہیں۔ اگر کوئی مرحلہ/قدم غیرواضح ہو۔ اگر ممکن ہو تو کسی سرپرست سے کہیں کہ وہ اپنے بچے/بچی کے ہمراہ اس کا مظاہرہ کرے۔

3۔ ہر سنگ میل میں دی گئی عمر کی حد پر نظر ڈالیں۔ ان کے بارے میں گفتگو کریں اور ان سرپرستوں/والدین کا خاکہ بنائیں جنھوں نے گزشتہ سال کے دوران شیرخوار بچوں کی پرورش کی ہو اور ان سے پوچھیں کہ یہ ان کے شیرخوار بچوں کے بارے میں صحیح ہیں۔

4۔ کسی مخصوص شیرخوار بچے کے حوالے سے سنگ میل/مراحل کی تکمیل کے بارے میں ہر ایک کو کہیں (شرکاء میں سے کسی کا بچہ یا جس کی وہ نگہداشت کر رہے ہوں) شرکاء انفرادی طور پر یہ عمل کر سکتے ہیں یا چھوٹے گروپوں کی صورت میں اکھٹے گفتگو کے ذریعے۔

5۔ سوالات اور گفتگو۔ اس کے دوران اس موضوع کے اہم نکات پر زور دینے کے لیے جو بھی موقع ملتا ہے، اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس بارے میں گفتگو کرنے کا یہ ایک اچھا موقع ہوسکتا ہے کہ سرپرستوں کو کیا کرنا چاہیے اگر وہ اپنے بچے کی نشوونما کے بارے میں فکرمند ہیں۔

سرگرمی 2: شیرخوار بچے/بچے کے کام میں وقفہ

تقریباًوقت: 15 منٹ

ایزی ویزی سپائیڈر

ایزی ویزی سپائیڈر پانی کے لوٹے کے اوپر چڑھا
بارش شروع ہوئی اور سپائیڈر لوٹے سے نیچے گر گیا
سورج طلوع ہوا اور بارش کا سارا پانی خشک ہو گیا
اور ایزی ویزی سپائیڈر رینگتا ہوا پانی کے لوٹے کے اوپر دوبارہ چڑھ گیا

اقدامات:

1۔ شیرخوار بچوں اور چھوٹے بچوں کے لیے موزوں کسی گیت، نظم، انگلی سے پکڑ کر کھیل کھیلنے کا تبادلہ کریں۔ اس سرگرمی میں ہر ایک کو شامل کریں بالخصوص ان سرپرستوں/والدین کو جن کے پاس ان کے شیرخوار بچے اور چھوٹے بچے ورکشاپ میں موجود ہیں۔ مثلاً (انگریزی میں) انگلی سے پکڑنے کا مشہور کھیل ''ایزی ویزی سپائیڈر'' انگلی سے پکڑنے کے اس کھیل کے الفاظ ذیل میں دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو سُر اور انگلی کے اقدام معلوم نہ ہوں تو آپ انٹرنیٹ سے یہ ویڈیو لے سکتے ہیں جس میں یہ گیت گاتے ہوئے بچوں کو دکھایا جاتا ہے۔

2۔ شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ دیگر نظموں اور گیتوں کا تبادلہ کریں، اپنی زبان کے گیتوں سے۔

3۔ ان نظموں اور سرگرمیوں کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ بچے کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے اور اس کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کے ذریعے ان نظموں اور سرگرمیوں کی مدد سے بچے کی ادراک کی ارتقاء میں معاونت ملتی ہے۔ بچہ جب اپنی انگلیوں یا جسم کے دوسرے اعضاء کو حرکت دیتا ہے تو یہ نظمیں اور سرگرمیاں جسمانی نشوونما میں مدد دیتی ہیں، جب بچہ سرپرست کے ساتھ باہمی تعامل کرتا

ہے اور اس عمل سے محظوظ ہوتا ہے تو یہ نظمیں اور سرگرمیاں سماجی اور جذباتی نشوونما میں مدد دیتی ہیں، جب بچہ گیت کے الفاظ اور ترنم کو سنتا ہے تو یہ نظمیں اور سرگرمیاں لسانی ارتقاء میں مدد دیتی ہیں۔ اس قسم کی سادہ سرگرمیوں سے کئی طریقوں سے بچے کی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔

سرگرمی 3:

کاغذ کا ٹکڑا (Placemat): شیر خوار بچے اور چھوٹے بچے کیا کر سکتے ہیں؟

تقریباً وقت: 30-40 منٹ

اقدامات:

1۔ مرکزی سوال کا اعلان کریں: شیر خوار بچے اور چھوٹے بچے کیا کر سکتے ہیں؟

2۔ سرگرمی کی وضاحت کریں۔ (''کاغذ کے ٹکڑے'' کی حکمتِ عملی کی وضاحت کے لیے اس دستی کتاب کے حصہ اول میں جزو ''تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں'' ملاحظہ کیجیے)۔

اگر ضروری ہو اس کا عملی مظاہرہ کریں۔

☆ شرکاء چار افراد کے گروپوں میں تقسیم ہو جائیں۔

☆ ہر ایک گروپ کو کاغذ کا ایک ٹکڑا (Placemat) دیا گیا ہے جسے چار مربع ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس کے اوپر عمر تحریر کی گئی ہے۔ (مثلاً 6 ماہ)

☆ گروپ میں ہر فرد کے پاس کاغذ کے اوپر خالی جگہ موجود ہے جہاں اس کے خیال میں 6 ماہ کے بچے کی جانب سے ممکنہ طور پر کی جانے والی حرکات وہ تحریر کرتا/کرتی ہے یا ان حرکات کا خاکہ بناتا/بناتی ہے۔

☆ پانچ منٹ کے بعد گروپ نے جو کچھ لکھا ہو یا خاکہ بنایا ہو، اس کے اوپر گروپ بحث کرتا ہے اور ایک شخص کا انتخاب کرتا ہے جو پورے گروپ کو معلومات فراہم کرتا ہے۔

3۔ گروپوں کی جانب سے تمام گروپ جوابی اطلاع دیئے جانے کے بعد، تبصروں اور سوالات کی حوصلہ افزائی کریں۔

4۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''بچے کی نشوونما'' کے عنوان سے کتابچہ 3 کا حوالہ دیں اور ہر عمر میں بچے کی نشوونما کے ضمن میں سرپرست اور نگہداشت کرنے والے کیسے معاونت کر سکتے ہیں، اس بارے میں دی گئی تجاویز کا حوالہ بھی دیں۔ شرکاء سے کہیں کہ میں یہ پسند کروں گا کہ اگر آپ ابھی یا گھر پر ان صفحات میں اپنے خیالات کا اضافہ کریں۔

5۔ اگر وقت میسر ہو تو شرکاء ان میں سے بعض صفحات پر نظر ڈال سکتے ہیں اس کے بعد سوالات اور گفتگو کا مرحلہ آئے گا۔

5 اختتامیہ

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ شرکاء سے کہیں کہ ان کے خیال میں ان کے شیرخوار بچوں اور چھوٹے بچوں کی صحت مند نشوونما کے عمل میں معاونت کے لیے وہ کون سے بعض انتہائی اہم کام ہیں جو وہ کر سکتے ہیں۔

☆ اس گفتگو کے دوران اہم نکات اٹھانے کے عمل کو یقینی بنائیں۔ اس امر کی نشاندہی کریں کہ معمول کے مطابق کسی بچے کی نشوونما کے لیے قیمتی کھلونے اور دور دراز مقامات کی سیر ضروری نہیں۔ گفتگو کرنے، گیت گانے، پڑھنے، کہانیاں سنانے، کھیل کھیلنے اور چیزیں دریافت کرنے جیسے اہم تجربات بچے کے لیے بہتر ہیں اور یہ ایسی چیزیں ہیں جو تمام سرپرست/ والدین فراہم کر سکتے ہیں۔ سابقہ ورکشاپ میں کباڑیئے کی تلاش کی سرگرمی کے بارے میں انہیں یاد کرائیں۔ (اگر اس سرگرمی کا اہتمام کیا گیا ہو) جس میں شرکاء نے اپنے گرد و پیش میں روزمرہ کے استعمال کی چیزیں اکٹھی کیں تاکہ انہیں کھلونوں کے طور پر استعمال کیا جا سکے (مثلاً ایک پلاسٹک کی پانی کی بوتل جس کے اندر صابن والا بلبلوں والا پانی موجود ہو، یہ ایک شیرخوار بچے کے لیے ایک پرکشش کھلونا ہو سکتا ہے اور مقامی طور دستیاب ساز و سامان جن سے کھلونے بنائے جا سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ نے پہلے سے ایسا نہ کیا ہو تو سرپرستوں کی جانب سے ممکنہ اقدامات کے بارے میں گفتگو کریں اور اگر وہ اپنے بچے کی نشوونما کے بارے میں فکرمند ہوں تو وہ کہاں جا سکتے ہیں، اس بارے میں بھی بات کریں۔

☆ اگلی ورکشاپ کے لیے موضوع، تاریخ، وقت اور مقام کا اعلان کریں۔

بچوں کے ساتھ سرگرمیاں: نظموں اور گیتوں کا تبادلہ

اقدامات:

☆ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ورکشاپ میں شامل ہو اور ٹھہرے۔

☆ بڑوں اور بچوں کو ایک دائرے میں اکٹھا کریں اور ایک ایسا عملی گیت، نظم یا انگلی کا کھیل شروع کریں جو آپ کے خیال میں بہت سارے لوگوں کے علم میں ہو۔

☆ دوسرے لوگوں سے کہیں کہ وہ چھوٹے بچوں کے لیے گیت اور نظموں کا تبادلہ کریں۔ مختلف عمر کے بچوں کا ان سرگرمیوں کے بارے میں ردعمل کا مشاہدہ کریں اور اس پر تبصرہ کریں۔

☆ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ گھروں میں ان گیتوں اور کھیلوں کی مشق کریں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ اگلی ورکشاپ میں تبادلے کے لیے کھیل، گیت یا نظم کے ساتھ آئیں۔ بعد میں آپ ان کھیلوں، گیتوں یا نظموں سے ایک کتاب ترتیب دے سکتے ہیں تاکہ سرپرست یہ کتاب اپنے گھروں کو اپنے ساتھ لے جا سکیں۔

اس موضوع کے بارے میں معلومات کے بارے دوسرے طریقے

- ☆ ورکشاپ میں موجود ہر ایک فرد کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی فیملی اور کمیونٹی کے دوسرے افراد کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں
- ☆ سرپرست اور نگہداشت کرنے والے شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کی نشوونما کیسے کر سکتے ہیں اس سے متعلق پوسٹر بنانے کے لیے سرپرستوں کی تعلیم کے لیے رہنما کتاب میں ''نشوونما پاتا ہوا بچہ'' کے عنوان سے کتابچہ 3 میں موجود تصویری مثالوں اور معلومات کا استعمال کریں اور ان پوسٹروں کی کمیونٹی لرننگ سنٹر میں نمائش کریں۔
- ☆ مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر اس موضوع کے بارے میں گفتگو کا اہتمام کریں۔
- ☆ اگر ممکن ہو تو کمیونٹی کے ارکان کو بچوں کی نشوونما کے بارے میں ویڈیو یا ڈی وی ڈی دکھائیں۔
- ☆ ان ماؤں اور حاملہ خواتین کے گھروں کے چند دورے کریں جنہوں نے ورکشاپ میں شمولیت نہیں کی۔ ''بچے کی نشوونما'' کے عنوان سے کتابچہ 3 کی کاپیاں انہیں دیں۔ ان کے سوالات کے جوابات دیں۔ اگلے بچوں کی نشوونما کو تحریک دینے اور معاونت کرنے کے طریقوں کے بارے میں گفتگو کریں۔
- ☆ پرائمری سکول کے بڑے بچوں اور نوجوانوں سے بات کریں۔ انہیں وہ طریقے بتائیں جن کے ذریعے وہ اپنی فیملی میں شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کی نشوونما میں معاونت کر سکتے ہیں۔ شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں سے بات کرنے، پڑھنے اور ان کو گیت سنانے کی اہمیت پر زور دیں۔
- ☆ مقامی زبان/زبانوں میں بچوں کے لیے انگلی کے کھیل، نظموں اور گیتوں کے مجموعے کا آغاز کریں۔ انہیں ایک کتاب کی شکل دی جا سکتی ہے اور مستقبل میں سرپرستوں میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

پس منظر میں معلومات

بچے کی نشو ونما کا عمومی جائزہ

پہلے بارہ مہینے

		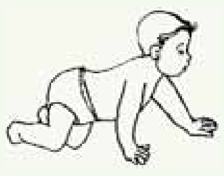	
	1 مہینے تک	6 ماہ تک	12 ماہ تک
شیر خوار بچوں کو کیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے	☆ اس ہاتھ کی طرف سر موڑنا جو شیر خوار بچے کے گالوں کو جنبش دے۔ ☆ اپنے منہ کی جانب دونوں ہاتھ لانا۔ ☆ مانوس آوازوں یا باتوں کی جانب مڑنا ☆ اپنی آنکھوں کے ذریعے قریبی اور آہستہ حرکت کرنے والی چیز کا تعاقب کرنا ☆ چھاتی کو چوسنا اور اپنے ہاتھوں سے اسے چھونا ☆ چیخنے کے ذریعے ابلاغ/بات کرنا	☆ الٹا لیٹے ہوئے بازوؤں پر اپنا سر اور اوپر والا جسم اٹھانا ☆ اپنے گردوپیش کو دریافت کرنے کے لیے آنکھوں کا استعمال اور لوگوں اور اشیاء کو معلوم کرنا۔ ☆ معلق چیزوں تک پہنچنا ☆ اشیاء کو گرفت میں لینا اور ہلانا ☆ دونوں جانب گھومنا ☆ سہارے کے ساتھ بیٹھنا ☆ ہاتھوں اور منہ کے ذریعے چیزیں تلاش کرنا ☆ آوازوں کی نقل کرنے کا آغاز اور چہرے کے مزید تاثرات ☆ مختلف آوازیں نکالنا: کوکو قل قل، کلکاری کرنا، ہنسنا ☆ شیشے میں دیکھ کر اپنے آپ پر مسکرانا	☆ سہارے کے ساتھ بیٹھنا ☆ ہاتھوں اور گھٹنوں پر رینگنا اور کھڑے ہو کر اپنے آپ کو کھینچنا۔ ☆ سہارا لیے ہوئے چند قدم چلنا۔ ☆ الفاظ اور آوازوں کی نقل کرنے کی کوششیں ☆ کھیلنے اور تالیاں بجانے سے محظوظ ہونا ☆ سادہ درخواست پر عمل کرنا ☆ توجہ کے لیے آواز اور ادائیں دہرانا اور توجہ سے محظوظ ہونا ☆ انگوٹھی اور ایک انگلی کے ذریعے چیزیں اٹھانا، چیزیں اٹھانا اور گرانا۔ ☆ چمچ اور کپ جیسی چیزیں پکڑنا شروع کرنا اور خود کھانے کی کوشش کرنا۔ ☆ اجنبیوں سے خوفزدہ ہونے کا امکان۔

		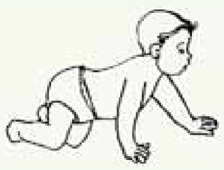	
	1 مہینے تک	**6 ماہ تک**	**12 ماہ تک**
سرپرست اور دوسرے نگہداشت کرنے والے کیسے مدد کرسکتے ہیں	☆ جلد سے جلد کا رابطہ اور پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر چھاتی سے دودھ پلانا ☆ اکثر اور مطالبے پر چھاتی سے دودھ پلانا ☆ شیرخوار بچے کی اکثر مالش کرنا اور چھاتی سے لگانا ☆ شیرخوار بچے/بچی سے بہت پیار کرنا اور بہت توجہ دینا اور اسے آرام سے چھونا	☆ مطالبے پر دن اور رات چھاتی سے دودھ پلانے کا عمل جاری رکھنا، دو یا تین کھانوں میں دیگر خوراک شامل کرنا (چھ ماہ کی عمر سے) ☆ شیرخوار بچے/بچی کو تھامنا اور چھاتی سے لگانا جاری رکھنا ☆ اپنے ہاتھوں یا منہ کے ذریعے تلاش کرنے کے لیے بچے/بچی کو صاف اور محفوظ کھلونے دیں۔ ☆ شیرخوار بچے/بچی کو فرش کے اوپر صاف چٹائی پر لٹائیں تاکہ وہ آزادانہ طور پر حرکت کرسکے، رسائی اور گرفت کے عمل کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے کچھ کھلونے قریب رکھیں۔	☆ چھاتی سے دودھ پلانا جاری رکھیں لیکن دن میں تین سے چار مرتبہ کھانے بھی کھلائیں (9 ماہ کی عمر سے)۔ ☆ ہمیشہ پیار سے پیش آئیں اور خیال رکھنے کے انداز میں شیرخوار بچے/بچی کو جواب دیں۔ ☆ اشیاء اور تصاویر کی جانب اشارہ کریں اور ان کا نام لیں ☆ شیرخوار کے سامنے کثرت سے سادہ کھیل کھیلیں، بات کریں، گائیں اور پڑھیں، شیرخوار کے اشارے پر عمل کریں اگر وہ کھیل شروع کردے۔ ☆ شیرخوار کو کھلونے یا اشیاء دیں کہ وہ انہیں دھکیلے اور کھینچے یا گھمائے۔

		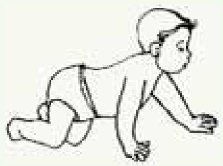	
	1 مہینے تک	**6 ماہ تک**	**12 ماہ تک**
	☆ شیر خوار بچوں کے ساتھ آنکھ کے ذریعے رابطہ قائم کرنا، چہرے کے تاثرات کے ذریعے رابطہ کرنا اور زبان باہر نکالنا ☆ بچے/ بچی کے سامنے اکثر شیر خوار بات کریں، پڑھیں یا گیت گائیں۔ ☆ شیر خوار کے قریب کھلونے یا موبائل لٹکائیں، شیر خوار کے چہرے کے تقریباً 30 سی ایم کے فاصلے پر کھلونے کو حرکت دیں تاکہ تلاش کے عمل کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ ☆ ہر چیز کو صاف رکھیں، فضلوں کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگائیں اور شیر خوار کو تبدیل (ڈائپرز کو تبدیل کرنے کے بعد صابن اور پانی کے ساتھ ہاتھ دھوئیں۔ ☆ پیدائش کے پہلے ہفتے کے دوران اور دوبارہ چھ ہفتے کے بعد شیر خوار کو ایک تربیت یافتہ لیڈی ہیلتھ ورکر کے پاس لے جائیں۔	☆ شیر خوار کو سہارا دے کر اوپر اٹھائیں تاکہ وہ ادھر ادھر دیکھ سکے۔ ☆ جتنی کثرت سے ممکن ہو شیر خوار کے سامنے بات کریں، پڑھیں یا گیت گائیں۔ ☆ شیر خوار کی آوازوں کو نقل کر کے "گفتگو" کریں اور اپنی آوازوں کی نقل اتروائیں۔ ☆ چھپن چھپی جیسے کھیل کھیلیں۔ ☆ شیر خوار کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے آپ کو شیشے میں دیکھے۔	☆ ایسے ظروف یا ڈبے دیں جنھیں چھوٹی اشیاء سے شیر خوار بھر سکے اور خالی کر سکے۔ ☆ خاندان کے دوسرے ارکان کے ساتھ باہمی تعامل و تعاون کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆ ایسی تیز دھار اشیاء، پلاسٹک کے تھیلے اور چھوٹی اشیاء جن کے ذریعے شیر خوار کا سانس بند ہوسکتا ہے، اس کی پہنچ سے دور رکھیں ☆ شیر خوار کے ہاتھ صاف رکھیں اور اسے صابن کے ساتھ ہاتھ دھونے کا طریقہ سکھانا شروع کریں۔ ☆ چمچ اور کپ کے ذریعے کھانے کے تجربے میں شیر خوار کی مدد کریں۔ ☆ حفاظتی ٹیکوں کا عمل بروقت جاری رکھیں۔

		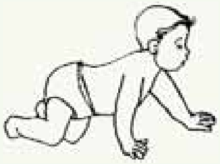	
	1 مہینے تک	**6 ماہ تک**	**12 ماہ تک**
نشوونما کے مسائل کی تنبیہی علامات	☆ دودھ چوسنے میں مشکل پیش آنا یا دودھ چوسنے سے انکار کرنا۔ ☆ جب اسے اٹھایا جائے تو آنکھ کے ذریعے کوئی رابطہ نہ کرے۔ ☆ بازوؤں یا ٹانگوں میں حرکت نہ ہونا۔ ☆ تیز آوازوں یا چمکدار روشنیوں پر ردعمل ظاہر نہ کرنا۔ ☆ اٹھائے جانے کے بعد مسلسل چیخنا	☆ جسم کا اکڑ جانا یا اعضاء کو حرکت دینے میں مشکل ☆ آوازوں یا مانوس چہروں پر کم ردعمل ظاہر کرنا یا کوئی ردعمل نہ دینا ☆ چھاتی سے دودھ یا خوراک سے انکار ☆ سر کو مستقل حرکت دینا (جو کان میں انفیکشن کو ظاہر کرتا ہے)	☆ دوسرے لوگوں کو جواب دینے کا فقدان ☆ پیدل چلتے ہوئے توازن قائم رکھنے میں مشکل ☆ بھوک کم لگنا ☆ رویئے میں غیر واضح تبدیلیاں

2 سے 5 سال کے درمیان عمر

پیدل چلنے اور بات کرنے سے چھوٹے بچوں کو سیکھنے کے بڑے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے ہمیشہ مصروف، توانائی اور تجسس سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ کافی حد تک بڑوں پر انحصار کرتے ہیں تاہم وہ خود کام کرنا چاہتے ہیں اور جب وہ کام نہ کرسکیں تو بہت مایوس ہو سکتے ہیں۔ اس کے باعث وہ شدید غصے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کئی ثقافتوں میں ڈگمگاتے ہوئے چلنے والے چھوٹے بچے جب بڑوں کو چیلنج کرتے ہیں اور اپنے آپ کو منوانے کی کوشش کرتے ہیں تو ''نہیں'' ایک مشہور لفظ بن جاتا ہے۔ خود کام کرنے کے قابل ہونا، تمام چھوٹے بچوں کے لیے اہم ہوتا ہے تاہم کسی ثقافت/تہذیب میں اس کی اجازت کسی حد تک دی جاتی ہے اس میں فرق ہوسکتا ہے۔ تاہم سکول یا کنڈرگارٹن جانے سے قبل اپنی ذاتی ضروریات (کپڑے پہننا، کھانا کھانا وغیرہ) کے خیال رکھنے کا عمل سیکھنا بچوں کے لیے اہم ہے۔ آزادی کی حوصلہ افزائی کرنے کے ذریعے سرپرست اور نگہداشت کرنے والے سکول کے لیے تیار ہونے کے ضمن میں بچوں کی مدد کرتے ہیں۔

تین، چار اور پانچ سال کی عمر کے بچے کئی قسم کی مہارتوں میں اضافہ کرتے ہیں جن میں پیدائش سے وہ بہتری لا رہے ہوتے ہیں۔ اگر ابتدائی سالوں میں انہیں ضروری نگہداشت، حمایت اور تحریک ملی ہو تو اب وہ اضافی سرگرمی، لسانی اور سوچ کے ایسے ہنر کا مظاہرہ کرینگے جس کے ذریعے نشوونما کے تمام شعبوں میں ان کے حصول علم کے عمل میں وسعت پیدا ہوگی۔

ان ابتدائی سالوں میں اپنے جذبات پر مزید قابو پانے کے عمل میں بھی بچے مزید ترقی کرتے ہیں۔ وہ مزید سماجی ہنر سیکھتے ہیں اور دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے سے محظوظ ہوتے ہیں۔ چونکہ کھیل حصول علم میں معاونت فراہم کرتے ہیں لہٰذا ان سالوں میں کھیل کی حوصلہ افزائی کرنا بچے کی نشوونما کی حمایت کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

ذیل میں دیا گیا جدول بعض ایسے ہنروں کو ظاہر کرتا ہے جو 2 سے 5 سال کے درمیان کی عمر کے بچوں میں دیکھنے کی ہم توقع کر سکتے ہیں۔

	2 سال کی عمر تک	3 سال کی عمر تک	5 سال کی عمر تک
بچوں کو کیا کچھ کرنے کے قابل ہونا چاہیے؟	☆ اکیلے پیدل چلنا، چڑھنا اور دوڑنا ☆ مانوس اشیاء اور تصاویر کی جانب اشارہ کرنا جب ان کا نام لیا جائے ☆ ایک مکمل سوچ کے اظہار کے لیے دو یا دو سے زائد الفاظ اکٹھے ادا کرنا (مثلاً ممی بائے بائے)	☆ آسانی کے ساتھ پیدل چلنا، دوڑنا، ٹھوکر مارنا اور چھلانگ لگانا ☆ اپنا نام اور عمر بتانا ☆ بعض رنگوں کے نام بتانا اور ان کا موازنہ کرنا ☆ عددی الفاظ کا استعمال کرنا	☆ مربوط انداز میں حرکت کرنا ☆ جملوں میں بات کرنا اور کئی الفاظ استعمال کرنا ☆ واضح انداز میں بولنا ☆ متضاد الفاظ کو سمجھنا (مثلاً موٹا/پتلا، لمبا/پستہ)

	2 سال کی عمر تک	3 سال کی عمر تک	5 سال کی عمر تک
	☆ سادہ ہدایت پر عمل کرنا ☆ اگر پنسل یا رنگین چاک دیا جائے تو اس کے ذریعے لکیریں کھینچنا (مکمل بازو کی حرکت) ☆ سادہ کہانیوں اور گیتوں سے محظوظ ہونا ☆ دوسروں کے رویے کی نقل کرنا ☆ خود کھانے اور لباس پہننے کی کوشش شروع کرنا ☆ بچوں کی تربیت ایسے انداز میں کی جائے کہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے کام خود کر سکیں اپنی مدد آپ کے تحت اپنے کام نمٹائیں بجائے اس کے کہ وہ دوسروں کا محتاج ہو۔	☆ سوالات پوچھنا اور جواب دینا ☆ نظمیں پڑھنا، سادہ گیت گانا ☆ کھیل میں نقلی اشیاء استعمال کرنا ☆ خود کھانا ☆ پیار کا اظہار کرنا ☆ ہاتھ دھونا اور خشک کرنا، کچھ حد تک معاونت کے ذریعے دانتوں کو برش کرنا ☆ مثانے کے اوپر قابو پانا (بیت الخلا کی تربیت حاصل کرنا) ☆ توجہ کے ساتھ کہانیاں سننا اور تبصرے کرنا	☆ انگوٹھے اور پہلی دو انگلیوں میں رنگین چاک یا پنسل پکڑنا ☆ زیادہ تر وقت دایاں یا بایاں ہاتھ استعمال کرنا ☆ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنا اور دوست بنانا ☆ کوئی سادہ کام انجام دینا اور اسے ترک نہ کرنا ☆ کسی کی مدد سے کپڑے پہننا ☆ کئی سوالات پوچھنا ☆ پانچ سے دس تک اشیاء گننا ☆ کسی کی مدد کے بغیر بیت الخلا استعمال کرنا اور ہاتھ دھونا
سرپرست اور دیگر نگہداشت کرنے والے کیسے مدد کر سکتے ہیں؟	☆ ایک سال کی عمر تک چھاتی سے دودھ پلاتی رہیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ تمام بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) کو کافی خوراک ملتی رہے اور انہیں غذائیت سے بھرپور مختلف قسم کی خوراک ملتی رہے اور وہ خوراک متوازن ہو مثلاً یہ چیز میری ہے اس کو آپ کہیں یہ نہ لیں کہ یہ چیز میلی ہے۔ یعنی تسلی میلی کو چھوڑ دیں۔ ☆ بچوں کو مکمل حفاظتی ٹیکے لگانے کے عمل کو یقینی بنائیں۔ ☆ خطرناک چیزوں اور مقامات سے اجتناب کرنا بچوں کو سکھائیں۔ ☆ معمول کے انداز میں بچوں سے بات	☆ بچوں کے ہمراہ کتابوں کو پڑھیں اور دیکھیں اور تصاویر کے بارے میں بات کریں۔ ☆ بچوں کو کہانیاں سنائیں، نظمیں اور گیت سکھائیں۔ ☆ بچوں کو سنیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیں ☆ بناوٹی اور تخلیقی کھیل، تعمیر اور ڈرائنگ کے لیے بچوں کو ساز و سامان فراہم کریں۔ ☆ مثبت رویے کو تسلیم کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں اور واضح حدود مقرر کریں۔	☆ بچوں کی باتوں کو سنیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیں، لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ گفتگو کریں۔ ☆ جتنی دفعہ ممکن ہو بچوں کے ساتھ کھیلیں، بات کریں اور باہمی تعامل کریں۔ ☆ ان کو کہانی پڑھ کر سنائیں اور زبانی بھی کہانیاں سنائیں۔ ☆ دریافت کے عمل میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

	2 سال کی عمر تک	3 سال کی عمر تک	5 سال کی عمر تک
	کریں شیر خوار بچوں کی طرح گفتگو نہ کریں۔		
سرپرست اور دیگر نگہداشت کرنے والے کیسے مدد کرسکتے ہیں؟	☆ سادہ قواعد اور مناسب توقعات پیش کریں۔ ☆ مستقل روزانہ توجہ دیں اور پیار کریں اور بچوں کی کامیابیوں پر ان کی تعریف کریں۔ ☆ نظموں، گیتوں، انگلی کے کھیلوں اور گانوں کا تبادلہ کریں۔ ☆ اپنے بچوں کو روزانہ کوئی تحریر پڑھ کر سنائیں یا خاندان میں کسی اور شخص سے یہ کام کروائیں۔ ☆ بچوں کو ایسی اشیاء فراہم کریں جو تلاش کرنے، موازنہ کرنے، بناوٹ کرنے کے عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں اور دھکیلنے اور کھینچنے کے لیے کھلونے۔ ☆ ڈرائنگ اور پینٹنگ کے لیے موٹے رنگین چاک، پنسل، چاک یا برش فراہم کریں۔	☆ بچوں کو سادہ کام حوالے کریں مثلاً کھیل کے بعد کھلونوں کو اپنی جگہ پر واپس رکھنا۔ ☆ روزانہ مستقل پیار کریں ☆ بچوں کو دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے کے مواقع فراہم کریں۔ ☆ ٹیلی ویژن دیکھنے کے عمل کو محدود کریں اور بچوں کو پرتشدد مناظر نہ دیکھنے دیں۔ ☆ کھانے میں بچے کی حوصلہ افزائی کریں لیکن انہیں زبردستی کھانا نہ کھلائیں، اسے جتنا وقت درکار ہو اسے دیں۔ ☆ بچوں کو کپڑے پہننے، بیت الخلاء استعمال کرنے، ہاتھ دھونے اور خشک کرنے، دانت برش کرنے، بال سنوارنے کے عمل کو سیکھنے میں مدد کریں۔	☆ تخلیقی کھیل، تعمیر اور ڈرائنگ کے لیے جگہ، وقت اور سازوسامان فراہم کریں ☆ مثبت رویئے کو تسلیم کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں اور واضح حدود کا تعین کریں۔ ☆ روزانہ مستقل پیار کریں ☆ ٹیلی ویژن دیکھنے کے عمل کو محدود کریں اور بچوں کو پرتشدد مناظر نہ دیکھنے دیں۔ ☆ پلے گروپ یا سیکھنے کے کسی دوسرے پروگرام میں بچے کو داخل کریں (لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو)
نشوونما کے مسائل کی تنبیہی علامات	☆ دوسرے لوگوں یا بچوں کو ردعمل ظاہر نہ کرنا ☆ پیدل چلتے ہوئے توازن برقرار رکھنے میں مشکل ☆ بھوک کم لگنا ☆ رویئے میں غیر واضح تبدیلیاں	☆ کھیل یا خوراک میں دلچسپی نہ ہونا ☆ کثرت سے گرنا ☆ چھوٹی چیزوں کو استعمال کرنے میں مشکل پیش آنا۔ ☆ سادہ بیانات سمجھنے کے قابل نہ ہونا ☆ کئی الفاظ استعمال کرکے بولنے سے قاصر ہونا	☆ دوست بنانے کے قابل نہ ہونا ☆ دوسرے بچوں کے کھیل سے باہر رہ جانا ☆ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے خوف محسوس کرنا، غصہ آنا یا تشدد کرنا ☆ رنگین چاک اور پنسل استعمال کرنے میں مشکل ہونا ☆ ناقابل فہم گفتگو کرنا

6 سے 8 سال کے درمیان عمر

زیادہ تر بچے اس عمر میں سکول جانے کا آغاز کرتے ہیں۔ تمام بچوں کو اپنے ملک میں مجوزہ عمر کے مطابق سکول میں داخل ہونا چاہیے اور انہیں سکول میں باقاعدگی کے ساتھ جانا چاہیے۔ یہ ایک اہم مرحلہ ہے جس میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ وہ بچے جنہیں ابتدائی پانچ سالوں میں پیار، توجہ، تحریک اور مناسب نگہداشت ملی ہو، وہ سکول جانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اگر اساتذہ انہیں حصول علم کے وہ مواقع فراہم کریں جو بچوں کے لیے مخصوص ہوں اور جو ان کی خوبیوں میں اضافہ کرتے ہوں اور تمام ارتقائی عمل میں بہتری لاتے ہوں جس کا آغاز پہلے ہی سے ہو چکا ہو تو ان کی نشوونما اور ترقی کا عمل جاری رہے گا۔

	8 سال کی عمر تک
بچے کیا کرنے کے قابل ہونے چاہئیں؟	☆ سکول اور سیکھنے کے عمل سے محظوظ ہونا چاہیے۔ ☆ انفرادی طور پر اور ٹیم کے رکن کی حیثیت سے جسمانی سرگرمیوں (مثلاً تیراکی) میں حصہ لینا اور اس سے محظوظ ہونا۔ ☆ آنکھ اور ہاتھ کے درمیان اچھا رابطہ رکھنا۔ ☆ مجرد خیالات کو سمجھنا شروع کرنا اور مسائل کے حل کے لیے زیادہ پیچیدہ سوچ کو استعمال میں لانا۔ ☆ اس حقیقت سے آگاہ ہونا کہ دوسرے لوگ مختلف آراء اور عقائد رکھتے ہیں اور مختلف انداز سے معاملات نبٹاتے ہیں۔ ☆ کلاس میں توجہ دینا۔ ☆ اپنی مادری زبان میں روانی کے ساتھ بولنا۔ ☆ اپنی مادری زبان میں سادہ جملے پڑھنا اور لکھنا۔ ☆ چند بہترین دوست رکھنا اور ان کی رفاقت سے محظوظ ہونا۔ ☆ مناسب حد تک اپنے آپ پر قابو رکھنا اور جذبات کی زیادہ سمجھ حاصل کرنا۔
سرپرست اور دوسرے نگہداشت کرنے والے کیسے مدد کر سکتے ہیں؟	☆ کردار کے لحاظ سے ایک اچھی مثال بنائیں۔ ☆ احساسات، آراء اور عقائد کے اظہار کے لیے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆ اپنے بچے کے ساتھ وقت گزاریں، اس کے ساتھ بات کریں اور اس کی بات سنیں۔ ☆ اکٹھے کھیل کھیلیں اور سرگرمیاں کریں۔ ☆ تخلیقی صلاحیت کی حوصلہ افزائی کریں۔

	☆ بچوں میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے اگر اس عمر میں بچے کسی غلط کام کی طرف مائل ہوں تو اُن کو مثبت انداز میں سمجھائیں نہ کہ ڈانٹنا شروع کر دیں۔ ☆ دوستوں کے ساتھ کھیلنے اور سکول سے باہر کی سرگرمیوں اور گھریلو چھوٹے موٹے کاموں میں شرکت کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆ رویئے کے لیے واضح حدود متعین کریں اور مثبت رویئے کی تعریف کریں۔ ☆ اپنے بچے کے سکول میں دلچسپی ظاہر کریں اور اس میں شامل ہوں۔
ارتقائی مسائل کی تنبیہی علامات	☆ دوست بنانے اور دوستی برقرار رکھنے میں مشکل۔ ☆ کوشش کے بغیر کاموں اور چیلنجوں سے اجتناب، کام ترک کرنا۔ ☆ ضروریات، سوچ اور جذبات کے ابلاغ / بات کرنے کے قابل نہ ہونا۔ ☆ توجہ دینے اور توجہ مرکوز کرنے میں مشکل ہونا۔ ☆ سکول کا کام مکمل نہ کرنا۔ ☆ بہت جارح یا بہت شرمیلا ہونا۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

صحت اور غذائیت

ورکشاپ نمبر4

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 4-388-9223-92-978 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد

© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/لے آوٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

صحت اور غذائیت

ورکشاپ کے مقاصد:

☆ شرکاء کی جانب سے اپنی کمیونٹی کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت پر غور وخوض کرنا اور کسی بڑے مسئلے کے حل کے لیے گفتگو کرنا۔

☆ انتہائی عام بیماریوں اور ان حالات کے بارے میں شرکاء کو معلومات فراہم کرنا جو بچوں کی صحت کے لیے خطرہ ہوں جن میں اسباب اور ان کی روک تھام بھی شامل ہیں۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: سوچنا، جوڑے بنانا اور تبادلہ کرنا

سرگرمی 2: مسئلہ حل کرنا

سرگرمی 3: عملی مظاہرہ

مطلوبہ مواد

ہاتھ دھونے اور دانتوں کو برش کرنے کے عمل کا مظاہرہ کرنے کے لیے سامان (پانی، واش بیسن، صابن، صاف تولیہ، دانتوں کا برش، ٹوتھ پیسٹ یا نمک یا کھانے والا سوڈا)

اہم نکات

☆ بچے کی صحت کا آغاز حمل کے دوران ماں کی معیاری دیکھ بھال کے ساتھ ہوتا ہے اور وضع حمل، بچے کی پیدائش کے دوران اور اس کے فوراً بعد بچے کی پیدائش کے لیے کسی تربیت یافتہ خادمہ اور پیشہ ور دایہ کی خدمات کے حصول تک جاری رہتا ہے۔

☆ بچوں کو درپیش کئی عام بیماریاں کم لاگتی اقدامات کے ذریعے قابلِ تدارک ہوتی ہیں بعض بچے علاج کے ذریعے خوب صحت مند ہو جاتے ہیں۔

☆ چھوٹے بچے دوسری عمر کے بچوں کے مقابلے میں غیر محفوظ پانی، صفائی و ستھرائی کی خراب صورتحال، جانوروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور حفظانِ صحت کی خراب صورتحال کے مضر اثرات کے خطرے کی زد میں زیادہ ہوتے ہیں۔

☆ صابن اور پانی سے ہاتھ دھونے سے بڑی حد تک کئی بیماریوں کے خطرے میں کمی آتی ہے۔ نگہداشت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ بیت الخلاء کے استعمال کے بعد اور کھانے سے قبل ہمیشہ ہاتھ دھونے کی عادت بچوں میں پیدا کرنے میں مدد دیں۔

☆ 5 سال سے کم عمر بچوں میں موت اور بیماری کی سب سے بڑی وجہ کم غذا ہے۔ اس سے بچے لاغر/کمزور ہو جاتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریوں کے خطرے کی زد میں آجاتے ہیں۔

☆ شیر خوار بچوں کو پہلے چھ ماہ کے دوران ماں کے دودھ کے علاوہ کوئی دوسری غذا نہ دی جائے۔

☆ ایچ آئی وی سے متاثرہ مائیں بھی اپنے بچوں کو چھاتی سے دودھ پلا سکتی ہیں کیونکہ ایچ آئی وی کے وائرس کے خلاف کام کرنے والی دوائیں ماں سے بچے کو ایچ آئی وی کی منتقلی کے امکان کو کم کر دیتی ہیں۔

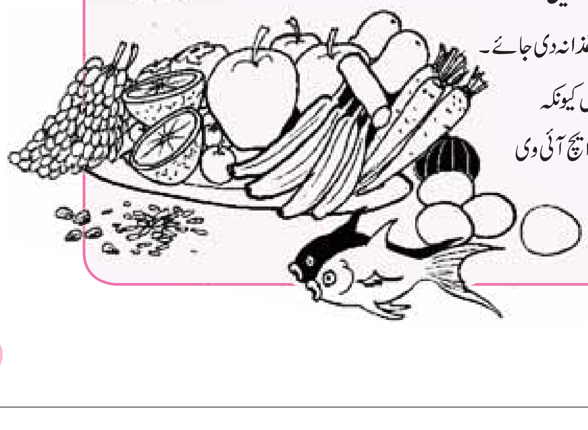

- ☆ چھ ماہ کی عمر سے بچوں کو دن میں کم از کم پانچ مرتبہ غذائیت سے بھرپور اضافی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ☆ تمام بچوں کو اپنے ملک میں مجوزہ شیڈول کے مطابق مکمل طور پر حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہئیں۔
- ☆ تمام لڑکیوں اور لڑکوں بشمول معذور بچوں کو برابر مقدار میں اچھی خوراک ملنی چاہیے۔
- ☆ بچوں کے دانت نکالنے سے قبل سرپرستوں کو ان کے دانتوں کی دیکھ بھال شروع کر دینی چاہیے۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''صحت اور غذائیت'' کے عنوان سے کتابچہ 4 کو پڑھیں اور اس سے واقفیت حاصل کریں۔
- ☆ کمیونٹی پر اچھی طرح سے نظر ڈالیں اور ورکشاپ سے قبل صحت اور حفاظت سے متعلق مسائل کی نشاندہی کریں تاکہ سوالات کے جوابات دینے کے لیے آپ بہتر طور پر تیار ہوں۔ اگر ممکن ہو تو ان مسائل کے بارے میں کسی نرس، ڈاکٹر یا کمیونٹی کے طبی ورکر کے ساتھ بات کریں۔
- ☆ معلوم کریں کہ کونسے مقامی حفاظتی ٹیکوں کی ضرورت ہے، کب اور کہاں یہ ٹیکے لگوائے جاتے ہیں۔
- ☆ کمیونٹی کے کسی طبی کارکن اور کسی ایسے دوسرے شخص کو رابطہ کار فرد کی حیثیت سے ورکشاپ میں شمولیت کی دعوت دیں جو صحت اور غذائیت کے شعبے میں تربیت یافتہ ہو۔
- ☆ اگر بچے معمول کے مطابق ورکشاپ میں موجود نہ ہوں تو چند سرپرستوں سے کہیں کہ وہ ورکشاپ میں اپنے چھوٹے (اسکول سے قبل کی عمر کے) بچوں کو لے آئیں۔ سرپرستوں کو یہ وضاحت کریں کہ آپ اس امر کو پسند کریں گے کہ بچے ایک یا دو سرگرمیوں میں شامل ہو جائیں۔
- ☆ ورکشاپ کے لیے درکار تمام مواد بشمول عملی مظاہرے کے لیے مطلوبہ مواد کو منظّم کریں۔
- ☆ ورکشاپ کے مقام پر صحت اور غذائیت سے متعلق پوسٹرز کی نمائش کریں۔ آپ خود بھی بعض پوسٹرز تیار کر سکتے ہیں۔
- ☆ غذائیت سے بھرپور خوراک کے مقامی آئیٹمز کی نمائش کرانا مناسب ہوگا۔
- ☆ ورکشاپ کے بارے میں تشہیر اپنی کمیونٹی میں مؤثر انداز سے کریں۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1۔ خوش آمدید

☆ ہر ایک کو خوش آمدید کہیں

☆ مہمانوں کا تعارف پیش کریں۔

2۔ گزشتہ ورکشاپ سے حاصل شدہ معلومات فراہم کریں اور جائزہ لیں۔

تقریباً وقت: 15 منٹ

اقدامات:

☆ گزشتہ ورکشاپ سے لے کر اَب تک جو کچھ رونما ہوا ہو، اس بارے میں شرکاء سے پوچھیں۔ کیا سابقہ کتابچے ''بچے کی نشو ونما'' میں شامل سرگرمیاں پیدا کرنے کے لیے انہوں نے کوشش کی ہے؟ اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو کیا رونما ہوا؟ تبادلے کے لیے وقت دیں۔

☆ کس کے پاس تبادلے کے لیے گیت، کھیل یا نظم موجود ہے، اس بارے میں پوچھیں۔ تبادلے کے لیے وقت دیں۔ اگر شرکاء دلچسپی لیں تو اس بارے میں گفتگو کریں کہ آپ یہ گیت، کھیل یا نظمیں کیسے ریکارڈ کرینگے۔

3۔ نئے موضوع کا تعارف

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ وضاحت کریں کہ آج کا موضوع شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت اور غذائیت کے بارے میں ہے۔

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں کتابچہ ''صحت اور غذائیت'' کے متن پر مبنی چھوٹے بچوں کی صحت کو یقینی بنانے کے طریقوں کے بارے میں چند عمومی تبصرے کریں۔ شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت کو درپیش بڑے خطرات کو نمایاں کریں اور اس امر پر زور دیں کہ کونسی بیماریاں قابلِ تدارک ہیں۔

☆ اعلان کریں کہ اس ورکشاپ میں اس کمیونٹی میں موجود شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت اور غذائیت پر توجہ دی جائے گی۔ اس طرح آپ سرگرمی 1 میں بغیر کسی رکاوٹ کے داخل ہو جائیں گے۔

4۔ سرگرمیاں

سرگرمی 1: کمیونٹی میں شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت کے بارے میں سوچنا، جوڑی بنانا اور تبادلہ کرنا۔

تقریباً وقت: 20 منٹ

اقدامات:

1۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی فیملی اور کمیونٹی کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت کے بارے میں چند منٹ سوچیں۔کونسی بیماریاں عام ہیں؟ اپنے بچوں کی صحت کے بارے میں ان کے بعض خدشات کیا ہیں؟

2۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ان کے کتابچے ''صحت اور غذائیت'' کے متعلقہ صفحے کا حوالہ دیں جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ بعض سوالات کے بارے میں سوچیں۔اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو انہیں دعوت دیں کہ اپنے کتابچوں میں چند مختصر نوٹس تحریر کریں۔

3۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے تحریر کردہ یا سوچے گئے خدشات کے بارے میں اپنے قریب موجود اگلے فرد سے بات کریں (3 سے 5 منٹ)

4۔ جتنے زیادہ لوگوں سے ممکن ہو تبصرے طلب کریں۔اگرچہ آپ اس کمیونٹی کو اچھی طرح سے جانتے ہوں پھر بھی آپ کو چاہیے کہ موجود لوگوں سے ان کے خدشات کے بارے میں معلوم کریں۔ان خدشات کو بورڈ یا مجلد ورق پر تحریر کریں۔

5۔ سامنے آنے والے خدشات کا خلاصہ تیار کریں۔ان کی ترجیحات مقرر کرنے کی کوشش کریں۔شرکاء کے ساتھ مل کر مزید معائنے کے لیے ایک بڑے خدشے کو منتخب کریں۔آپ اس خدشے کے بارے میں اگلی سرگرمی میں گفتگو کریں گے۔

سرگرمی 2:

مسئلے کا حل: اس کے بارے میں ہم کیا کرسکتے ہیں؟

شرکاء کے لیے اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ وہ سرگرمی 1 میں نشاندہی کئے جانے والے بڑے خدشات میں سے کسی ایک خدشے کا حل معلوم کرنے کے لیے اکھٹے کام کریں۔

تقریباً وقت: 20-30 منٹ

اقدامات:

1۔ شرکاء کو وضاحت پیش کریں کہ آپ چاہتے ہیں کہ ہر ایک اس مخصوص مسئلے پر توجہ مرکوز کرے اور اس مسئلے کے حل کے لیے اکٹھے کوئی تجویز پیش کریں۔

2۔ اس مسئلے یا مشکل کے بارے میں گفتگو میں رہنمائی کریں۔

☆ موجودہ ایسی روایات (روایتی قصوں) کی نشاندہی کریں جو شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی صحت اور تحفظ کو خطرے میں ڈالتے ہوں اور ان کی وجوہات بیان کریں۔

☆ اس رویئے کو تبدیل کرنے کے لیے کون سی معلومات اور معاونت کی ضرورت ہے، اس کے بارے میں پوچھیں۔کونسی رکاوٹوں پر قابو پانا چاہیے۔

☆ ان ممکنہ اقدامات کی نشاندہی کریں جو اس مسئلے کو حل یا اس کی شدت میں کمی لائیں گے۔یہ ممکنہ اقدامات کمیونٹی یا اس کے وسائل کے ضمن میں حقیقت پر مبنی ہونے چاہیے۔اس گفتگو میں خوش تدبیر لوگوں کو شامل کریں۔

☆ ہر ایک فرد اس تبدیلی کی معاونت کیسے کرسکتا ہے، اس بارے میں گفتگو کریں۔

3۔ ہونے والی گفتگو کا خلاصہ تیار کریں اور ان اقدامات کے نفاذ کے لیے منصوبہ تیار کریں جن کے اوپر اتفاق پایا گیا۔اس منصوبے کی پیروی کب اور کیسے کرنی ہے اس بارے میں اتفاقِ رائے قائم کریں۔

نوٹ: چھوٹے گروپوں میں یہ سرگرمی کرنے کو آپ ترجیح دیں گے، پھر بڑے گروپ کے ساتھ تبادلے کے لیے اکٹھے ہوجائیں گے۔

سرگرمی 3:

عملی مظاہرہ: ہاتھ دھونا

تقریباً وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ وضاحت کریں کہ بیماریوں کے تدارک کے لیے صابن سے ہاتھ دھونا بہترین طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے اور مناسب طریقے سے ہاتھ کیسے دھوئے جاتے ہیں آپ اس کا عملی مظاہرہ کرنے والے ہیں۔

2۔ ورکشاپ سے قبل جو ساز و سامان آپ نے ترتیب دیا ہے، اس کو استعمال میں لاتے ہوئے عملی مظاہرہ کریں۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتاب میں کتابچہ ''صحت اور غذائیت'' میں ہاتھ دھونے کے صحیح طریقے کی تفصیل ملاحظہ کریں۔

3۔ اگر ورکشاپ میں بچے موجود ہوں تو کسی بچے سے کہیں کہ وہ رضا کارانہ طور پر صحیح طریقے سے ہاتھ دھونے کا عملی مظاہرہ کرے۔ تبصرہ کریں کہ (بچے کا نام) اب ہمیں دکھانے جا رہے ہیں کہ صحیح طریقے سے ہاتھ کیسے دھوئے جاتے ہیں۔ جب کوئی بچہ رضا کارانہ طور پر پیشکش کرے تو بچے (اور اگر ضروری ہو تو اس کے سرپرست) کو آگے آنے کی دعوت دیں۔ (اگر کوئی بچہ رضا کارانہ طور پر پیشکش نہ کرے تو کسی بچے کا انتخاب کریں اور اس سے کہیں کہ وہ ہاتھ دھونے کے عملی مظاہرے میں مدد کرے)۔ بچے کے ساتھ اس سرگرمی کے ذریعے گفتگو کریں۔ اس سرگرمی کے اختتام پر اس بچے کی تعریف کریں اور اس کا شکریہ ادا کریں۔ شاید آپ اس بچے کو شکریے کا چھوٹا سا تحفہ مثلاً صابن کی ایک ٹکیہ دینا چاہیں۔

4۔ شرکاء سے پوچھیں کہ ہمیں اپنے ہاتھ کب دھونے چاہئیں۔ صحیح جوابات دیکھیں۔ معلومات کے لیے اس رہنما کتاب میں ''صحت اور غذائیت'' کے کتابچے میں صحیح مقام کا لوگوں کو حوالہ دیں۔

سرگرمی 4:

عملی مظاہرہ: دانتوں کے بارے میں حفظانِ صحت کے اصول

اگر وقت میسر ہو تو آپ دانتوں کے بارے میں حفظانِ صحت کے اصولوں پر گفتگو کر سکتے ہیں اور شیر خوار بچوں اور دیگر بچوں کے مسوڑھوں اور دانتوں کو برش کرنے کے طریقوں کا عملی مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اس بارے میں مزید معلومات کے لیے شرکاء کو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''صحت اور غذائیت'' کے عنوان سے کتابچہ 4 کا حوالہ دیں۔

اختتامیہ

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ ورکشاپ کے دوران سامنے آنے والے صحت سے متعلق مسائل کے بارے میں شرکاء کو یادداشت پیش کریں۔''اس کے بارے میں آپ کیا کریں گے''؟ اس کے بارے میں پوچھیں۔ جوابات کے لیے چند منٹ کا وقت دیں۔

☆ شرکاء کو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''صحت اور غذائیت'' کے عنوان سے کتابچہ 4 کا حوالہ دیں اور اہم نکات کو نمایاں کرتے ہوئے صفحات کو جلدی پڑھیں۔

☆ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کمیونٹی میں دیگر افراد تک یہ پیغامات پہنچائیں گے۔

☆ شرکت کے لیے ہر ایک کا شکریہ ادا کریں۔

☆ اگلی ورکشاپ کے لیے موضوع، تاریخ، وقت اور مقام کا اعلان کریں۔

اس موضوع کے بارے میں معلومات کے تبادلے کے دوسرے طریقے

☆ ہر ایک فرد کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ورکشاپ سے حاصل شدہ معلومات کا اپنی فیملی اور کمیونٹی کے دوسرے افراد کے ساتھ تبادلہ کرے۔

☆ مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر گفتگو کا اہتمام کریں۔

☆ ان خاندانوں کے گھروں کے دورے کریں جنہوں نے ورکشاپ میں شمولیت اختیار نہ کی ہو۔ اپنے شیرخوار اور چھوٹے بچوں کے بارے میں ان کے ذہنوں میں جو خدشات ہیں ان کے بارے میں اور صحت اور غذائیت کے بارے میں ان سے بات کریں۔ اپنے گھروں کے اندر اور گھروں کے اردگرد حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی میں بہتری لانے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے میں ان کی مدد کریں۔

☆ چھوٹے بچوں کی صحت اور غذائیت کے بارے میں بچوں کے کھیلوں، نظموں اور گیتوں کے مجموعے کا آغاز کریں۔

☆ صحت اور غذائیت کے بارے میں دستی اشتہار یا پوسٹر بنائیں اور ان کی نمائش کریں۔

☆ مقامی طور پر پیدا ہونے والے خوراک کے آئٹمز کو استعمال کرتے ہوئے کھانا پکانے کی کلاسوں کا اہتمام کریں۔ ہر کلاس میں توجہ کا مرکز مختلف ہوسکتا ہے مثلاً بچوں کے لیے کھانا پکانا، بچوں کے ساتھ کھانا پکانا۔ ان کلاسوں کے اہتمام میں سرپرستوں کو شامل کریں۔

☆ اگر آپ کے پاس ایسے بچے موجود ہوں جو باقاعدگی کے ساتھ سنٹر میں جاتے ہیں تو بچوں کے باغیچے کا آغاز کریں یا بچوں کے ساتھ غذائیت سے بھرپور کوئی سادہ کھانا پکائیں۔ یہ سرپرستوں اور پوری کمیونٹی کے لیے ایک مثال ہوسکتی ہے۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

☆ شرکا کو ''غذا اور غذائیت کی اہمیت'' بچوں کی نشو ونما میں اجاگر کرنے کے ایک چھوٹی سی سرگرمی ''روٹی کا سفر'' جیسا کہ روٹی ہماری خوراک کا لازمی جزو ہے۔ ''روٹی کی اقسام گندم سے آٹا پھر روٹی تک'' اسی طرح بچوں کی نشو ونما میں غذائیت اچھی اور متوازن ہوگی تو بچہ اور ماں باپ دونوں بلکہ صحت مند گھرانہ ہوگا۔ یہ شرکا چارٹس سے Present کریں گا:

☆ پھلوں اور سبزیوں کی اہمیت'' کو اجاگر کرنے کے لیے شرکا چارٹس پر مختلف سبزیوں کی غذائیت پر Presentation بنائیں۔

سرگرمی

☆ حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول کارڈ شرکا کے ساتھ شیئر کریں۔ تفصیل سے معلومات کمیونٹی کے ممبران کو دی جائیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

بچوں کی زندگی میں کھیل

ورکشاپ نمبر 5

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/لے آوٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

بچوں کی زندگی میں کھیل

ورکشاپ کا مقصد

بچوں کی زندگی میں کھیل کی اہمیت پر زور دینا اور سرپرستوں اور پارٹنرز کو عملی اور کھیلوں سے متعلق سامان اور سرگرمیوں سے آگاہ کرنا تاکہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ ان کا استعمال کر سکیں۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: متحرک تصاویر: کھیل کی اہمیت

سرگرمی 2: کھیل کے دوران بچوں کا مشاہدہ کرنا

سرگرمی 3: کھیل کے معاون طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا

مطلوبہ مواد:

بچوں کے لیے کھیل کا سامان جیسا کہ تیاری کے حصہ میں بتایا گیا ہے۔

اہم نکات

☆ تمام بچوں کو کھیلنے کا حق ہے۔

☆ لڑکیوں اور لڑکوں کے برابر کھیلنے کا پورا موقع ملنا چاہیے۔

☆ چھوٹے بچوں کو حد سے زیادہ کام میں ملوث نہیں کرنا چاہیے لیکن روزمرہ کے معمول کے مطابق والدین ان کو کھیلنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاموں میں مددگار بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ بچے کھیل کو تفریح کے طور پر لیتے ہیں۔ کھیل ان کی صحت کے مطابق ہونا چاہیے۔

☆ بڑے کھیل کو تب ہی سہارا دیتے ہیں جب وہ بچوں کو کھیل کے لیے مناسب وقت دیتے ہیں اور مختلف قسم کی ایسی اشیاء مہیا کرتے ہیں جو ان کی عمر کے لحاظ سے ان کی نشو و نما کے لیے موضوع ہوں۔

☆ کھیل کے لیے سامان بہت سی مقامی اور قدرتی اشیاء سے تیار کیا جا سکتا ہے۔

☆ جہاں ممکن ہو والدین روایتی کھیلوں کی حوصلہ افزائی کریں اور اپنے بچوں کو روایتی کھلونے پیش کریں۔

☆ بچے ٹیلیویژن اور کمپیوٹر پر جو کھیل استعمال کرتے ہیں ان کی مناسب نگرانی ہونی چاہیے۔ اس طرح وہ جو پروگرامز دیکھتے ہیں اور جو کھیل کھیلتے ہیں ان کا نہایت احتیاط سے جائزہ لینا چاہیے تاکہ بچے جنسی تشدد سے محفوظ رہیں۔

☆ ایسے بچے جو ابھی سکول نہیں جاتے محلے میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں والدین کو چاہیے کہ جو بھی علاقائی خدمات اور سہولیات میسر ہوں، ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

- ☆ سر پرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں دیا گیا کتابچہ ''بچوں کی زندگی اور کھیل'' کو غور سے پڑھیں۔
- ☆ اگر ممکن ہو تو اپنی کمیونٹی میں کھیلتے ہوئے بچوں کی کچھ تصاویر لیں اور ان کو ایک پوسٹر کی شکل میں شائع کریں۔
- ☆ اگر یہ ممکن نہ ہو تو کتابچہ میں دی گئی تصاویر سے پوسٹر تیار کریں۔
- ☆ ورکشاپ کی ایسے انداز میں تشہیر کریں جو آپ کی کمیونٹی کے مطابق مؤثر ہو۔
- ☆ والدین اور سر پرستوں کی حوصلہ افزائی کی جائے کیونکہ وہ اپنے ہمراہ وہ بچے بھی ساتھ لے آئیں جو ابھی سکول نہیں جاتے (تعداد کا تعین موقع کی مناسبت سے کیا جائے)۔ والدین کی غیر موجودگی میں بچوں کی نگرانی کے لیے مناسب شخصیت کا بندوبست بھی کیا جائے۔
- ☆ ایسی تمام اشیاء جن کی ورکشاپ میں ضرورت پڑ سکتی ہے کا انتظام کرنا بھی ضروری ہے۔
- ☆ کتابچے میں موجود پیغامات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کے لیے مخصوص سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے۔ ایسی سرگرمیوں کا انتخاب کرنا ہوگا جس کے لیے وسائل موجود ہوں۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ یہ سرگرمیاں مختلف نوعیت کی ہوں جن میں ڈرائنگ، پینٹنگ اور تعمیر شامل ہیں۔ اس کے لیے کمیونٹی سے مختلف اشیاء کو اکٹھا کرنا ضروری ہے۔ مثلاً کارڈ بورڈ بکس، ریت، پانی، بلاکس، مقامی اشیاء جو کہ فنی اشیاء کو علیحدہ کرنے میں معاون ثابت ہوں۔ ان اشیاء کو ایسے انداز میں ترتیب دینا ضروری ہے کہ بچے آسانی سے ان سے کھیل سکیں۔ یعنی مناسب رقبہ کا انتظام کرنا۔
- ☆ کچھ والدین اور کمیونٹی اراکین خاص طور پر نوجوانوں کو ورکشاپ میں دعوت دیں تا کہ وہ ورکشاپ کی تیاری میں مدد کر سکیں۔ ایسے والدین کو بھی بلایا جائے جو ورکشاپ سے متعلق بات چیت/خیالات کا اظہار کرنے پر آمادہ ہوں۔

ورکشاپ کے لیے رہنمائی

خوش آمدید

- تمام لوگوں کوخوش آمدید کہنا۔
- مہمانوں کا تعارف۔

2۔ پچھلی ورکشاپ کا فیڈ بیک اور تنقیدی جائزہ

مقررہ وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ ورکشاپ میں شریک لوگوں سے پوچھا جائے کہ پچھلی ورکشاپ میں صحت کے جن اصولوں پر بحث کی گئی ان پر کس حد تک عمل کیا گیا؟ ان سے یہ بھی پوچھا جائے کہ آیا انہوں نے یہ سکھایا تھا کہ ہاتھوں کو مناسب طریقے سے کیسے دھویا جاتا ہے۔ سوالات اور ان پر بحث کے لیے بھی موقع دیا جائے۔

2۔ اگر کمیونٹی کے مشترکہ عمل میں دلچسپی دیکھنے میں آتی ہے تو بحث کے لیے مناسب وقت اور موقع کا انتظام کیا جانا ضروری ہے جس کا تعین ورکشاپ کے فوری بعد کیا جاسکتا ہے۔

3۔ نئے عنوان کا تعارف:

تقریباً وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ آج کی ورکشاپ کھیل سے متعلق ہے۔

2۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں موجود کتابچہ ''بچوں کی زندگی میں کھیل'' کے پہلے صفحہ پر ''کھیل سے آگہی'' سے متعلق کہانیاں اونچی آواز سے پڑھیں۔

3۔ شرکت کرنے والوں کو دعوت دی جائے کہ بچپن سے ان کے کھیل کے متعلق جو مشاہدات اور یادداشتیں ہیں، ان پر تبادلہ خیال کریں۔ (اس کے لیے دو دو منٹس مختص کیے جائیں)۔

4۔ گروپ سے مجموعی طور پر پوچھا جائے کہ بچپن میں ان کے لیے کھیل کی کیا اہمیت تھی۔ اس پر رائے کے اظہار کے لیے چند منٹ کا وقت بھی دیا جائے پھر بھی پوچھا جائے کہ جب وہ بچوں کی حیثیت سے کھیلتے تھے تو ان کے والدین کھیل کو کیسے لیتے تھے۔

5۔ اس پر بات کی جائے کہ تمام بچوں میں بڑی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں اور معذور بچے شامل ہوں انھیں کھیلنے کا پورا حق حاصل ہے۔ شرکت کرنے والوں سے پوچھا جائے کہ وہ اپنے بچوں کو کھیلنے کے لیے کتنا وقت دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں جو بحث عمل میں آتی ہے اس میں کتابچے میں موجود نکات کو زیرِ بحث لانا چاہیے۔ اس طریقے سے اس بات پر کہ بچے سے عمر کے لحاظ سے کس قسم کے کام کی توقع کی جاسکتی ہے پر رائے کا تبادلہ ہوسکتا ہے۔

سرگرمی 1:

متحرک تصاویر: کھیل کی اہمیت

تقریباً وقت: 20 منٹ

اقدامات:

1۔ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں موجود کھیلتے بچوں کی تصاویر پر توجہ مبذول کرائیں۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ ہر تصویر میں ایک خاص عمر کا بچہ کھیلتا ہوا نظر آتا ہے۔ اگر کمیونٹی سے تصاویر لی گئی ہوں تو ان کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

2۔ شرکت کرنے والوں کو دو دو یا تین تین کے گروپ میں تقسیم کیا جائے۔ گروپس بنانے کا طریقہ کار اس کتابچے کے سیکشن ''تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں'' کے اول حصے میں بھی موجود ہے۔ ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ ایک ایسے شخص کا انتخاب کریں جو ان کی طرف سے بات کرے۔

3۔ ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ اس بارے میں بات کریں کہ ہر سرگرمی ان کی سمجھ میں اضافے میں کتنی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

4۔ تمام شراکت داروں کے ساتھ مل کر تصاویر کو دیکھیں اور ان سے رائے لینے کے لیے کہیں۔ اس پر بحث بھی کریں۔ بحث کو ضرورت کے مطابق وسعت بھی دے سکتے ہیں۔ تاکہ کھیل سے متعلق تمام ضروری نکات کو بیان کیا جا سکے۔ ان نکات پر خصوصی زور دیں جو آپ کی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر شخصیت کی تعمیر میں کھیل کی اہمیت۔ یا بچوں کو اپنے جذبات کے اظہار میں کھیل کی کیا اہمیت ہے۔

سرگرمی 2:

کھیل کے دوران بچوں کا مشاہدہ کرنا

تقریباً وقت: 30 سے 40 منٹ

اقدامات:

1۔ بچوں کے لیے جو سرگرمیاں ترتیب دی گئی ہیں وہ شراکت داروں کو دکھائی جائیں۔ (ورکشاپ کے آغاز میں تیاری والے حصہ سے معلومات لی جا سکتی ہیں) سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے کے کتابچہ نمبر 5 میں بہت سی سرگرمیوں کا ذکر ہے۔

2۔ اگر بچے وہاں پر جہاں پر ان کے لیے سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا، فوری طور پر کھیلنے کے لیے آمادہ نہ ہوں تو والدین کو بچوں کے ساتھ ورکشاپ میں کھیلنے میں مشغول کیا جائے یا پھر کھلی فضا میں وہ ان کے ساتھ کھیل میں مشغول ہو سکتے ہیں۔

3۔ شراکت داروں کو بتایا جائے کہ ورکشاپ کی سرگرمیوں کے دوران بچوں کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ اشتراکِ عمل بھی کریں۔ سہولت کار کو اس دوران ماحول کا پورا جائزہ لینا چاہیے اور بچے جو مہارت حاصل کر رہے ہوں ان کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

4۔ شرکت کرنے والوں سے کہا جائے کہ وہ واپس اپنی سیٹوں پر چلے جائیں یا ورکشاپ کے کمرے میں چلے جائیں اور بچوں کو نگران کے پاس چھوڑ جائیں۔

5۔ کھیل کی ہر سرگرمی کی اہمیت پر بحث کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی 3:

بحث مباحثہ: کھیل کے معاون طریقے

تقریباً وقت: 20 سے 30 منٹ

اقدامات:

1- اس بات کی وضاحت کریں کہ بچوں کے کھیل کو سہارا دینے کے لیے مہنگے کھلونے خریدنے کی ضرورت نہیں۔ سرگرمی نمبر 2 میں جن اشیاء کا استعمال ہوا ان پر اکتفا کیا جاسکتا ہے۔

2- شرکت کرنے والوں سے پوچھیں کہ وہ کھیل کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا کرتے ہیں۔

3- بحث مباحثہ کے لیے بھی وقت دیا جائے۔

4- یہ کہا جائے کہ اگر والدین مصروف ہیں تو وہ بچوں کے کھیل کی سرگرمیاں اپنے روزمرہ کے معمول میں شامل کرسکتے ہیں۔ کتابچے میں موجود تجاویز کو پڑھیں تاکہ روزمرہ کے معمول میں سرگرمیوں کا انتخاب کیا جاسکے۔ کتابچہ میں دی گئی معلومات کے علاوہ والدین اپنے نقطہ نظر کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

5- شرکت کرنے والوں سے کہا جائے کہ وہ ایسی مقامی اشیاء کے بارے میں سوچیں جو وہ اپنے بچوں کے لیے کھیل اور سرگرمیوں میں استعمال کرسکیں۔

6- اگر ممکن ہو تو اس موقع پر کھلونے بنانے کا کام بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ جس کے لیے (Scavenger Hunt Strategy) کو استعمال کیا جاسکتا ہے (معلومات کے لیے "تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیوں" کے سیکشن کے حصہ اول دیکھیں) یا پھر اس کی مابعد (Follow up) ورکشاپ بنائیں۔

7- شرکت کرنے والوں سے کہیں کہ ورکشاپ کے اختتام پر کرنے کے لیے وہ ایک یا ایک سے زائد سرگرمیوں کا انتخاب کریں۔

5 اختتامیہ

1- ورکشاپ کے اہم نکات کو خلاصے کی شکل میں بیان کریں۔

2- یہ بات معلوم کریں کہ آیا شرکت کرنے والے اس بات میں کوئی دلچسپی لیتے ہیں کہ وہ مل کر بچوں کے لیے کھیل کے کچھ کھلونے تیار کریں۔ اگر ایسا ہے تو مزید ورکشاپ کا انتظام کریں۔ شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ورکشاپ میں مفید اشیاء بھی ساتھ لائیں۔

3- شرکت کرنے والوں کی اس حوالے سے بھی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ بچوں کے ساتھ وہاں بھی شریک ہوں جہاں پر سرگرمیاں ترتیب دی گئی ہوں۔

4- ان کو اس بات پر بھی اکسایا جائے کہ وہ ان میں سے چند سرگرمیاں گھر پر بھی بچوں کے ساتھ کرتے رہیں۔ سرگرمیوں کے دوران جو کچھ ہوتا ہے ان پر دوسروں سے تبادلہ خیال بھی ہوسکتا ہے۔

5- اگلی ورکشاپ کا عنوان، تاریخ اور مقام کا بھی اعلان کریں۔

اس موضوع پر معلومات کا تبادلہ کرنے کے دیگر طریقے

- ☆ ورکشاپ میں موجود ہر ایک شخص کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ معلومات اپنے خاندان اور کمیونٹی میں دیگر لوگوں کو بتائیں۔
- ☆ والدین کی تعلیم کے لئے رہنما کتابچہ میں موجود خاکوں اور معلومات کا استعمال کرتے ہوئے کھیل کی اہمیت کے پیشِ نظر پوسٹر بنائیں۔
- ☆ مقامی ریڈیو اور ٹیلی ویژن پہ گفتگو کا اہتمام کریں، یہ کہ کھیل ہر عمر کے بچوں کے لئے ضروری ہے۔ آپ کو اپنی گفتگو میں کام اور کھیل کے موضوع کو ضرور شامل کرنا چاہیے۔
- ☆ اگر علاقے میں کھیل کا میدان نہیں ہے تو والدین کے ساتھ ملاقات کا انعقاد کر کے کمیونٹی لرننگ سنٹر یا کسی بھی دوسرے مقام پر ہفتہ وار کھیل کے گروپ ترتیب دینے سے متعلق گفتگو کریں۔ عام طور پر کھیل کے گروپ میں والدین یا سرپرست اپنے بچے کے ہمراہ شرکت کر سکتے ہیں۔ والدین کو کھیل کے گروپ ترتیب دینے، کمیٹی قائم کرنے اور بنیادی قوائد ترتیب دینے کا مشورہ دیں۔
- ☆ ہر عمر کے گروپ کے لئے کھیلوں کے دن کا انتظام کریں۔ مقامی نوجوانوں کو بھی انتظام میں شریک کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ مقامی میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے کھلونے اور کھیلوں کا سامان بنانے کے لئے علیحدہ سے ورکشاپ بنائی جاسکتی ہے۔ پلاسٹک کی بوتلیں، بورڈ اور لکڑی کے ٹکڑے ورکشاپ لانے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ Scavenger Hunt کا طریقہ بھی اپنا سکتے ہیں۔ دیکھئے "Interactive Strategies for Teaching and Learning" اس کتابچہ کا سیکشن حصہ اول جیسا کہ ورکشاپ کے قیام سے متعلق ہے۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

بچوں کی مختلف زبانیں

ورکشاپ نمبر 6

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

بچوں کی مختلف زبانیں

ورکشاپ کے مقاصد:

1۔ جن مختلف طریقوں کے ذریعے بچے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں، ان کو سمجھنے کی حوصلہ افزائی کرنا۔
2۔ بچوں کی تعلیم اور سیکھنے کے عمل اور مادری زبان کی استعمال پر زور دینا۔
3۔ شرکاء کو اکٹھا کرنا اور ان سرگرمیوں اور وسائل پر تبادلہ خیال کرنا جن سے بچوں کو زبان سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی نمبر 1: تخلیقی سوچ بڑھانے کا اجتماعی عمل
سرگرمی نمبر 2: وسائل کی تیاری اور ان کی نمائش
سرگرمی نمبر 3: مادری زبان سے متعلق منفی اور مثبت دلچسپی
سرگرمی نمبر 4: عملی مظاہرہ

درکار مواد

فلپ بورڈ (Flip Board)، چاک اور پین یعنی قلم، کھلونے تیار کرنے کے لیے مختلف اشیاء اور دیگر وسائل

اہم نکات

1۔ بچے پیدائشی طور پر رابطہ پیدا کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ زبان سیکھنے کا عمل پیدائش کے وقت سے ہی شروع ہوتا ہے۔
2۔ زبان بچوں کی مجموعی نشوونما کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ نشوونما کے دوسرں پہلوؤں کو بھی متاثر کرتی ہے۔
3۔ ڈرائنگ بچوں میں اظہار خیال کا ایک اہم ذریعہ ہے جسے وہ اپنی دنیا کے بارے میں سوچنے اور کھوجنے، اور اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کرنے میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچے موسیقی، ناچ اور دوسرے جسمانی اشارات کو زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔
4۔ کہانیاں سنانے سے بچوں کی زبان کی مہارت بہتر ہوسکتی ہے۔ ان میں زبانی، تحریری، پڑھنے، لکھنے اور خیالات سے متعلق مہارتیں شامل ہیں۔
5۔ بچوں کے لیے یہ بات اہم ہے کہ وہ مادری زبان کو سننے کے ساتھ ساتھ اس کا استعمال بھی کریں۔
6۔ بچے سب سے بہتر مادری زبان میں ہی سیکھ سکتے ہیں۔
7۔ تمام بچوں کو لکھنا پڑھنا سیکھنا چاہیے۔
8۔ والدین اپنے بچوں کی زبان پر مہارت حاصل کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے مدد کر سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ خاندان میں ہر کسی کی مدد لی جاسکتی ہے۔
9۔ پڑھائی کے لیے مقامی اور روایتی کہانیوں سے مواد تیار کیا جاسکتا ہے۔ جن میں بچوں کے ذاتی تجربات اور مقامی واقعات شامل ہیں۔

10۔ اس سے قبل کہ بچے پڑھنے کے قابل ہوجائیں، ان میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ۔

☆ اپنی زبان کی مختلف آوازیں پہچانیں۔

☆ زبانی اور تحریری الفاظ کو ایک دوسرے سے جوڑ سکیں۔

ورکشاپ کی تیاری

1۔ کتابچہ نمبر 6 کو غور سے پڑھیں، سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے پر بحث موجود ہے۔

2۔ اس کتابچے کے پس منظر میں دی گئی معلومات سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کتابچہ کے کس منظر میں تعلیمی رہنما کتابچے میں موجود نکات کو کسی حد تک تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

3۔ ورکشاپ کے لیے ضروری تمام اشیاء کو ترتیب دیں۔ اس بارے میں کمیونٹی سے مدد لی جاسکتی ہے یعنی مختلف قسم کی اشیاء جیسے گلو، قینچی، سٹیپلز، رسی، رنگ برنگے پین وغیرہ۔

4۔ مختلف چیزوں کے نام چھوٹے چھوٹے پیپرز پر لکھیں اور مختلف چیزوں کے ساتھ چسپاں کریں۔ مثلاً مقامی زبان میں لفظ ''کھڑکی'' لکھیں اور کھڑکی سے لگائیں۔

5۔ اگر مقامی زبان میں بچوں کے لیے کتابیں موجود ہوں۔ ان میں سے چند تشہیر کے لیے منتخب کریں۔ اگر ایسی کتابیں میسر نہ ہوں تو کوشش کریں کہ ایک ایسی کتاب تیار کریں اور شرکت کرنے والوں کو دکھائیں۔ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ دوسری زبان میں دستیاب کتاب لیں اور اس کو مقامی زبان میں آسان الفاظ کے ساتھ ترجمہ کریں۔

6۔ تشہیر کے لیے مختلف قسم کی پتلیاں حاصل کی جائیں۔ یا کم از کم کچھ پتلیوں کی تصاویر ضرور رہیں۔

7۔ ایسے پیپر کا ہونا بھی ضروری ہے جو دوبارہ استعمال کیا جا سکے۔ جس کو شراکت داروں کے حوالے کیا جاسکتا ہوتا کہ وہ اپنے ہمراہ بچوں کے لیے گھر لے جائیں۔ ان لوگوں کے لیے جن کو خریدنے میں مشکلات ہوں کچھ مومی رنگ (Crayons) بھی مہیا کی جائیں۔

8۔ اگر آپ سرگرمی نمبر 3 کر رہے ہیں تو منفی مثبت دلچسپی طریقہ سے واقفیت حاصل کریں۔ ان کا ذکر کتاب کے باہمی اشتراک کے طریقے کے حصہ میں دیا گیا ہے۔ اس طریقہ کار کے لیے جو ڈایا گرام کتاب میں دیا گیا ہے اسی کو کتاب یا چارٹ پر بنائیں۔

9۔ ورکشاپ کو ایسے انداز میں متعارف کروائیں جو کمیونٹی میں مؤثر یعنی مقامی میڈیا کے ذریعے، یا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر یا دوسرے ایسے مقامات پر اس کو پھیلایا جائے جہاں پر لوگوں کی پہنچ ہو۔

ورکشاپ کے لیے ہدایات

1 خوش آمدید

ہر کسی کو خوش آمدید کہیں اور مہمانوں کا تعارف کرائیں۔

2 پچھلی ورکشاپ کا تنقیدی جائزہ لیں

مقررہ وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ شرکت کرنے والوں سے پوچھیں کہ پچھلی ورکشاپ میں بچوں کے لیے جو سرگرمیاں تجویز کی گئیں ان پر کس حد تک توجہ دی گئی۔

2۔ بچوں کا کیا ردعمل تھا۔

3۔ کیا مختلف عمر کے بچوں سے ردعمل میں کوئی فرق نظر آیا؟

4۔ کیا شراکت دار دوسرے والدین کو کھیل سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں کوئی مشورہ دینا چاہتے ہیں۔

5۔ سوال جواب کے لیے وقت بھی دیا جائے۔

4 نئے عنوان کا تعارف

تقریباً وقت: 10 منٹ

اقدامات:

1۔ شرکاء کو اس بارے میں بتائیں کہ آج کا موضوع زبان سے متعلق ہے اور یہ کہ بچے اپنی ضروریات اور احساسات دوسروں تک کیسے پہنچاتے ہیں۔

2۔ شرکت کرنے والوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں بچے کب سے زبان سیکھنا شروع کرتے ہیں، رائے دینے کے لیے موقع دیں۔

3۔ ان اہم نکات پر زور دیں۔

☆ بچے پیدائش سے ہی زبان سیکھتے ہیں۔

☆ زبان بچوں کی مجموعی نشوونما کا اہم حصہ ہے۔ اس سے ڈویلپمنٹ کے دوسرے اہم پہلو بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ایسی مثالوں سے وضاحت کریں جیسے کہ وہ بچے جو بولنے میں دقت محسوس کرتے ہیں انھیں اکثر دوست بنانے میں مشکل پیش آتی ہے۔

☆ پورا خاندان بچوں کی زبان سیکھنے کے حوالے سے مدد کر سکتے ہیں۔

4 سرگرمیاں

سرگرمی 1: سوال کرنا: بچے اپنا اظہار کیسے کرتے ہیں یا بچے اپنے خیالات دوسروں تک کیسے پہنچاتے ہیں؟

مقررہ وقت: 20 منٹ

اقدامات:

1۔ یہ سوال پوچھیں۔ بچے اپنے خیالات کیسے دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

2۔ کمرے میں موجود تمام لوگوں سے جواب لیں۔

3۔ اگر شرکاء ان پڑھ ہیں تو کسی سے ان کے جوابات بورڈ پر لکھوائیں۔ 2 سرخیاں استعمال کریں۔ چھوٹے بچے، بڑے بچے

4۔ جوابات کا خلاصہ لکھیں۔

5۔ نسبتاً بڑے بچوں کے لیے ڈرائنگ کی اہمیت پر بحث کریں۔ اکثر اپنے خیالات یا احساسات کا اظہار الفاظ میں نہیں کر سکتے لیکن ڈرائنگ کے ذریعے وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ اس بات پر زور دیں کہ بچوں کے پاس ڈرائنگ کی بنیادی اشیاء موجود ہوں۔ جیسے رنگین پنسل، پین اور پیپر وغیرہ۔

6۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ کتابچہ نمبر 6 جو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے بعنوان ''بچوں کی مختلف زبانیں'' میں موجود بچوں کی بنائی ہوئی تصاویر کے بارے میں ہے، کیا کہتے ہیں۔ رائے لینے کے لیے انتظار کریں۔

7۔ ان نکات پر زور دیں۔

☆ ان تصاویر کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے لیکن بچہ ان تصاویر کے ذریعے کہانی سنا رہا ہوتا ہے۔

☆ ہمیں کہانی کے بارے میں علم ہے کیونکہ والدین بچے کو کہانی سناتے ہیں اور وہ لکھتا ہے۔

8۔ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ اپنے بچوں کو یہ سرگرمیاں کراتے ہیں۔ ایسا کرانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ (اگر وہ خود نہیں لکھ سکتے تو خاندان میں کسی اور سے یہ کام کرائیں)۔ جب بچہ اپنی ڈرائنگ مکمل کرتا ہے تو اس سے کہیں کہ وہ اس بارے میں کچھ بتائے۔۔ بچے کی کہانی اس کے الفاظ میں ہی لکھ لیں اور اس کو پڑھ کر سنائیں۔ ڈرائنگ کو گھر میں کہیں لٹکا دیں۔ یا کچھ ڈرائنگ جمع کرکے ایک کتاب بنائی جائے۔ اگر گھر میں کوئی پڑھنے یا لکھنے کے قابل نہ ہو تو پھر والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بچوں سے ڈرائنگ کے بارے میں زبانی بات کریں اور ڈرائنگ کو کہیں لگا دیں۔ یا پھر کتاب کی شکل میں سٹیپل کریں۔ اس طرح بچوں کو اپنی کتابوں سے کئی گھنٹوں خوشی سیکھنے کا موقع ملے گا۔

9۔ والدین کو گھر لے جانے کے لیے کچھ رنگین پنسلیں اور پیپر دیں۔

سرگرمی 2:

وسائل کی تیاری اور وضاحت

مقررہ وقت: کم از کم 40 منٹ۔ لیکن ضرورت ہو تو اس سے زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔

مراحل:

1۔ اس پر بات کریں کہ خاندان کے لوگ بچوں کو زبان سکھانے کے مختلف طریقے استعمال کر سکتے ہیں۔

2۔ کمرے میں ترتیب دی گئی سرگرمیوں اور وسائل کی طرف توجہ دلائی جائے۔ مثلاً کتابیں مختلف اشیاء کے نام (Labels) جو کمرے میں موجود اشیاء کے ساتھ لگائی گئی ہوں اور دیگر سرگرمیاں۔

3۔ کتابچے میں موجود ان سرگرمیوں اور وسائل کے متعلق بات کریں جو کہ والدین کے لیے بیان کی گئی ہیں تا کہ وہ انھیں اپنے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لیے استعمال کریں۔

4۔ شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ آپ کے جمع کیے ہوئے مواد کو استعمال کرتے ہوئے کسی شیر خوار یا چھوٹے بچے کے لیے کوئی کھیلنے کی چیز بنائیں۔ اگر وہ یہ کام ورکشاپ میں مکمل نہ کر سکیں تو وہ اسے گھر میں مکمل کر سکتے ہیں۔

5۔ شرکاء کے پاس جائیں اور جب ضرورت ہو تو مدد کریں۔

6۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھ والے شخص کو دکھائیں کہ وہ اپنے کھیلنے کی چیز کو کسی بچے کے ساتھ مل کر کیسے استعمال کریں گے۔ انہیں ایک دوسرے کو اس بچے کی عمر بتانی چاہیے۔ جس کے لیے کھیلنے کی چیز بنائی گئی ہو اور یہ بھی ایک دوسرے کو بتانا چاہیے کہ ان کے خیال میں کیسے یہ کھیل بچے کی زبان کی نشوونما میں مددگار رہو گا۔ شرکاء کو یقین دلائیں کہ اگر کھیلنے کی چیز ابھی مکمل نہ ہوئی تو وہ اس بات کی فکر نہ کریں۔

7۔ شرکاء کو اکٹھا کریں اور ان کی طرف سے پیش کیے گئے دلچسپ تصورات و تجاویز پر تبصرہ کے ساتھ سرگرمی کا اختتام کریں اور شرکاء کی بنائی ہوئی چند چیزوں کو تمام گروپ کو دکھائیں۔

8۔ ہر ایک کو یقین دلائیں کہ وہ ورکشاپ کے بعد گھر جا کر کھیلنے کی چیز مکمل کر سکتے ہیں یا سامان گھر لے جا کر کام مکمل کر سکتے ہیں۔

9۔ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہفتے کے 2 دن کسی شیر خوار یا چھوٹے بچے کے ساتھ اپنے بنائے گئے کھیل کھیلیں۔

سرگرمی 3:

مثبت، منفی، دلچسپ بہتری کیا ہوگی: اگر بچے کی تعلیم کا آغاز اس کی مادری زبان میں کیا جائے تو بچے کے سیکھنے کے عمل پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

یادداشت: یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس کا اضافہ آپ اس صورت میں کر سکتے ہیں اگر آپ کے پاس وقت ہو۔

اس سرگرمی کا مقصد شرکاء کو اپنی مقامی زبان استعمال کرنے کے فوائد و نقصانات کے بارے میں سوچنے پر آمادہ کرنا ہے اگر آپ سوال تبدیل کریں تو اس پر توجہ مرکوز رکھیں۔

نوٹ: اگر آپ سوال تبدیل کرنا چاہیں تو توجہ اسی نکتے پر مرکوز رکھیں۔

کم و بیش وقت: 30 منٹ

اقدامات:

1۔ ورکشاپ شروع ہونے سے قبل ایک بورڈ یا فلپ چارٹ پر مثبت، منفی، بہتری کا ٹیبل بنائیں۔

2۔ سرگرمی کی وضاحت کریں اور کوئی دوسرا سوال لے کر اس کا عملی مظاہرہ کریں۔ یہ سوال سنجیدہ یا مزاحیہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً ''کیا ہوتا اگر گھوڑے اڑ سکتے؟'' (3 منٹ)۔

3۔ شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں جبکہ ایک گروپ میں 5 سے زیادہ افراد نہ ہوں۔

4۔ ہر گروپ سے کہیں کہ مثبت۔ منفی بہتری کا ٹیبل بنائیں (اگر آپ ترجیح دیں تو الفاظ کی بجائے چہرے کی علامتیں استعمال کرسکتے ہیں۔

5۔ مادری زبان کی اہمیت اور اس کی حقیقت کے بارے میں بات کریں کہ بچے سب سے اچھے طریقے سے اس وقت سیکھتے ہیں جب انہیں ان کی مادری زبان (پہلی زبان) میں پڑھایا جائے۔

6۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اس سوال پر بحث کریں (سوال اوپر دیا گیا ہے)۔

7۔ گروپس کو چاہیے کہ وہ تمام مثبت نکات پر غور کریں اور انہیں مثبت کے کالم میں لکھیں پھر وہ تمام منفی نکات پر غور کریں اور منفی کے کالم میں لکھیں۔ پھر وہ ایسے تصورات وتجاویز لکھیں جن سے بہتری آ سکے۔ گروپ کی سرگرمی کے لیے 10 منٹ دیں۔

8۔ ہر گروپ سے سرگرمی کے نتائج کے متعلق معلومات پوچھیں اور شرکاء کو اپنے خیالات کا تبادلہ کرنے دیں کیونکہ اس سے تمام شرکاء کی سوچ میں وسعت پیدا ہوگی۔ جب موقع ملے ضروری نکات بتائیں۔

9۔ بحث مباحثے سے خاص نکات کا خلاصہ سنائیں۔ اگر بہتر تجاویز سامنے آئیں تو اس سے متعلق مزید ضروری منصوبے بنانے کے لیے شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتامیہ

کم و بیش وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ حاضری اور شرکت کرنے پر ہر ایک کا شکریہ ادا کریں۔

☆ مقامی زبان میں کسی قافیہ ردیف ملنے والی نظم پر اختتام کریں۔ ہر ایک کی شرکت کرنے، دیگر کھیلوں یا گیتوں کا تبادلہ کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔ ان میں موجود بچوں کو شامل کریں اور ان کے ردعمل کا مشاہدہ کریں۔

☆ اگلی ورکشاپ کی تاریخ، وقت، جگہ اور موضوع کا اعلان کریں۔

پس منظر کی معلومات:

پڑھنے اور لکھنے کے ابتدائی مراحل

چند کمیونٹیوں میں پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت ہمیشہ اہم نہیں رہتی۔ تاہم، پوری دنیا میں کلچر اور کمیونٹیاں بدل رہی ہیں۔ بہت سے بچے اپنی کمیونٹیوں سے باہر دوسری جگہ کام کرتے ہیں۔ اس بدلتی دنیا میں کامیاب ہونے کے لیے بچوں کو پڑھنے لکھنے کے قابل ہونا چاہیے۔ یہ تجویز کہ پری سکول کے بچے سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ پڑھنا اور لکھنا سیکھیں۔ مگر اس دلچسپ سفر کی جانب ابتدائی قدم اٹھانے میں بچوں کی مدد کی جا سکتی ہے۔
ان خاندانوں اور کمیونٹیوں میں جائیں جہاں پڑھائی اور لکھائی عام ہے۔ بچے دو سال کی عمر میں ہی آگاہ ہو جاتے ہیں کہ کاغذ پر لکھی اور بنائی گئی شکلیں اور نشانات کا کچھ مفہوم ہوتا ہے۔ ان کمیونٹیوں میں ایسا بعد میں ہونے کا امکان ہوتا ہے جہاں پڑھائی اور لکھائی کا استعمال کم ہو اور لوگ بولے ہوئے لفظ پر انحصار کرتے ہوں۔ بہر حال، تمام والدین اور خاندان کے افراد چھوٹے بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کا شوق پروان چڑھاتے ہیں۔
ہر روز بچوں کو کچھ پڑھ کر سنانا مدد کرنے کا ایک یقینی طریقہ ہے۔ اگر والدین کو پڑھنا نہ آتا ہو تو خاندان کے دیگر افراد ایسا کر سکتے ہیں وہ گھر (مثلاً خوراک کے پیکٹوں پر) اور کمیونٹی (مثلاً سڑک پر لگی ہوئی علامات) میں بامعنی علامات اور لکھی ہوئی چیزوں کے بارے میں بچوں کو بتا سکتے ہیں کہ ان چیزوں اور علامتوں سے کیا مراد ہے۔ بچے جب اس طرف توجہ دیں گے اور لکھی ہوئی عبارت کی طرف اشارہ کر کے پوچھنا شروع کر دیں گے کہ ''اس کا کیا مطلب ہے؟''۔
ایک بار جب بچے محسوس کر لیں کہ لکھائی کا مطلب ہوتا ہے تو وہ خود اسے لکھنے کی کوشش کریں گے۔ وہ چیزیں بناتے ہیں اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ اس چیز کو ہم ''لکھنے کا کھیل'' کہہ سکتے ہیں۔ وہ آپ کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ ان کا نام ہے یا خریداری والی اشیاء کی فہرست یا امی جان کے نام خط ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ واقعی سمجھتے ہیں کہ وہ کاغذ پر لہر دار لکیریں یا نشانات بنا کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے یہ نشانات یا شکلیں ان کی اپنی زبان میں استعمال ہونے والے حروف کی طرح بنتے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر بچوں کے آس پاس یہ لوگ چینی حروف تہجی لکھیں تو ان کا ''لکھائی کا کھیل'' چینی حروف تہجی کی طرح نظر آنے لگے گا۔
لکھے ہوئے لفظ کو سمجھنے کے عمل میں بچوں کے لیے اہم مرحلہ یہ سمجھنا ہے کہ بولے جانے والے الفاظ کو لکھا جا سکتا ہے۔ بچے کے لیے بہت پریشانی کی بات ہوتی ہے جب وہ ایک زبان بولتا ہے اور دوسری زبان میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ رہا ہو۔ اگر وہ اپنی مادری زبان میں پڑھائی لکھائی سیکھیں۔ ایک بار جب وہ پڑھنا اور لکھنا اپنی مادی زبان میں سیکھیں گے تو وہ زیادہ بہتر طور پر سیکھ سکیں گے۔ ایک بار جب وہ اپنی مادری زبان میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ لیں تو انہی مہارتوں کو بعد میں دیگر زبانوں میں پڑھنا اور لکھنا سیکھنے کے لیے استعمال کرنے کے قابل جائے گا۔
مختلف زبانوں میں مختلف آوازیں اور ان آوازوں کو لکھنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ بچے کی بولی جانے والی زبان سے قطع نظر، اس کے لیے ایک اہم کام ہر آواز اور اس کی تحریری شکل کے درمیان تعلق کو جاننا ہوتا ہے۔ سیکھنے کا یہ عمل عام طور پر سکول میں اس کے پہلے سال میں واقع ہوتا ہے۔ تاہم کسی ایسے کلچر میں جہاں لکھائی کا رواج کم ہو اور زبانی اظہار کیا جاتا ہو وہاں بچے کو یہ تعلق سمجھنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ اس مرحلے کے لیے تیار ہونے سے قبل بچوں کو اپنی زبان کی آوازیں سننے کے قابل ہونا چاہیے اور ان میں یہ سمجھ پیدا ہو جائے کہ لکھی ہوئی چیز کا

مطلب ہوتا ہے۔اساتذہ اور والدین کو سیکھنے سے قبل ان مہارتوں میں اضافہ کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

پڑھنے کا عمل اس وقت زیادہ آسان ہو جاتا ہے اگر بچے کے پاس تحریریں ہوں جو ان کے لیے بامعنی ہوں۔ان کی ابتدائی کتابوں میں موجود کہانیاں اور تصویریں عام فہم واقعات اور جگہوں کے بارے میں ہونی چاہئیں اور ان میں استعمال کی گئی زبان کمیونٹی میں بولی جانے والی زبان کے مشابہ ہو۔صرف بول کر خیالات ظاہر کرنے والی تہذیبوں میں اساتذہ اور والدین مقامی کہانیوں اور بچوں کے ذاتی تجربات و واقعات کو استعمال میں لا کر بہت سے دلچسپ پڑھائی کے مواد تشکیل دے سکتے ہیں۔اس طرح بڑے افراد مقامی تہذیب کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ بچوں کو پڑھنا سکھا سکتے ہیں۔

اس موضوع پر معلومات کا تبادلہ کرنے کے دیگر طریقے

- ☆ ورکشاپ میں موجود ہر ایک شخص کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ معلومات اپنے خاندانوں اور کمیونٹی میں دیگر لوگوں کو بتائیں۔
- ☆ والدین کی والدین کے ساتھ دیگر گھروں میں ملاقاتوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
- ☆ اس ورکشاپ کے اگلے حصے کے طور پر کتاب بنانے کی ایک ورکشاپ کا انتظام کریں۔
- ☆ مقامی سکول کے ساتھ مل کر کام کریں اور بڑے بچوں کی کتابیں بنانے میں بڑے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کتابیں بنائیں اور چھوٹے بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔
- ☆ اگر کمیونٹی میں کوئی لائبریری ہو تو والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بچوں کو وہاں لے جائیں اور اگر ممکن ہو تو لائبریری سے کتابیں لے آئیں۔
- ☆ کمیونٹی کے تربیتی مرکز میں ایک جگہ مخصوص کریں جہاں چھوٹے بچوں کو کتابیں، بچوں کی مزاحیہ کتابیں، پتلی تماشے، کھیلنے کا سامان اور ڈرائنگ اور لکھنے کا سامان ہمیشہ دیا جاتا ہو۔
- ☆ مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر بات کرنے کا انتظام کریں۔
- ☆ اگر مقامی سطح پر کوئی پری سکول یا پلے گروپ ہو تو کسی دیگر زبان کی بجائے بچوں کی مادری زبان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے جو آپ کر سکتے ہیں وہ ضرور کریں۔

سرگرمی 4:

عملی مظاہرہ

مقررہ وقت: کم از کم 45 منٹ

i۔ بچوں کی مختلف زبانوں کی تفصیل بتانے کے لیے:۔
سہولت کار شرکا کو گروپس میں تقسیم کریں اور ٹیبلو (عملی مظاہرہ) تیار کرنے کو کہا جائے۔

1۔ ٹیبلو (عملی مظاہرہ) بچوں پر علاقائی رسم و رواج کے اثر کا عکاسی ہو۔علاقائی اثر کی وجہ سے بچوں میں مختلف تبدیلیاں لیکن بچوں کی زبانوں میں تبدیلی اور پڑھنے لکھنے کے عمل میں تبدیلی پر زیادہ فوکس ہو۔

2۔ علاقائی زبانوں سے آگاہی۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

UNESCO
United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

چھوٹے بچوں کا رویہ

ورکشاپ نمبر7

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پروونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسورس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

چھوٹے بچوں کا رویہ

ورکشاپ کا مقصد:

☆ چند ایسی عادات کو معلوم کرنا جو شرکاء نے حال ہی میں اپنے چھوٹے بچوں کے رویے کے ردعمل میں دیکھیں۔

☆ شرکاء کو چھوٹے بچوں کے رویے کے معاملے میں رہنمائی دینے کے لیے عملی مشورہ اور مثبت طریقے بتانا۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی نمبر1: **غور وخوض کرنا۔**

سرگرمی نمبر2: **سوچنا۔جوڑا بنانا۔تبادلہ خیال کرنا۔**

سرگرمی نمبر3: **کوئی دوسرا شخص بننے کا کردار نبھانا۔**

درکار مواد

☆ فلپ چارٹ اور قلم یا بورڈ اور چاک

☆ حکمت عملی کے لیے کارڈ: چھوٹے کارڈ یا کاغذ جن پر آپ نے بچوں کے رویے کی رہنمائی کے لیے ایک مثبت طریقہ لکھا ہو۔

☆ ایک چھوٹی گیند

اہم نکات

☆ بچے سیکھ کر پیدا نہیں ہوتے کہ وہ کیسا رویہ اختیار کریں۔ وہ والدین اوران کے قریبی دیگر افراد کو دیکھ کر ان کی نقل کر کے سیکھتے ہیں۔

☆ دو سال کی عمر سے پہلے بچوں میں ایسی مہارتیں یا پختگی نہیں ہوتی کہ وہ بالغ افراد کے اصول اور توقعات کو سمجھ سکیں۔

☆ بالغ افراد میں بہت سے ذہنی اور جذباتی مسائل کی وجہ ان کے ابتدائی بچپن کے سالوں میں والدین اور نگہداشت کرنے والے افراد کی طرف سے دیے جانے والے ذہنی تناؤ یا سخت سلوک کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

☆ بالغ افراد کو بچوں کے رویے سے متعلق حقیقی توقعات بچے کی عمر یا اس کی نشو ونما کے مرحلے پر منحصر ہونی چاہئیں۔

☆ بچوں کے رویے کی رہنمائی اور اس کا انتظام کرنے کے بہت سے مثبت طریقے ہیں۔

☆ کسی بچے کے ساتھ اچھا تعلق بالغ افراد کی اس بچے کے رویے کی رہنمائی کرنے میں مددگار رہتا ہے۔

☆ اگر والدین اور نگہداشت کرنے والے کسی بچے کے رویے (اگر بچے غصے کی حالت میں ہوں) سے مغلوب ہو جائیں تو انہیں جوابی عمل سے قبل پسپا ہونے اور پرسکون ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے کے کتابچہ نمبر 7 کو پڑھیں اوراس سے آگاہی حاصل کریں۔

☆ رویے کے انتظام اور جو تدابیر/طریقے آپ نے استعمال کیے ہیں ان کے بارے میں اپنے رویوں کی بابت غور کریں۔ کیا یہ رویے حقوق اطفال کے میثاق (سی آر سی) اور تمام اقسام کی جسمانی سزا کے خاتمے کے مقصد کے حوالے سے موزوں ہیں۔ آپ کو کون سی تبدیلیاں، اگر کوئی ہیں، کرنا پڑسکتی ہیں؟ اپنے متعلق کہانی کا تبادلہ کرنا ورکشاپ شروع کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہوسکتا ہے اور لوگوں کو بتا دیں کہ آپ ان پر تنقید کرنے کے لیے نہیں آئے۔

☆ اس ورکشاپ کے دوران حساس مسائل سامنے آسکتے ہیں۔ اگر آپ بچوں کے رویے سے متعلق مقامی مسائل اور عادات سے آگاہ نہیں ہیں تو انہیں معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ نا قابل قبول عادات کے بارے میں وقت سے قبل جاننے کے عمل سے آپ کو یہ جاننے کا وقت ملے گا کہ ورکشاپ میں ان مسائل کا ردعمل کیسے ظاہر کرنا ہے۔

☆ اگر کمیونٹی میں اس موضوع کے بارے میں کسی کو کوئی خصوصی مہارت ہو، انہیں ورکشاپ میں شرکت کے لیے بلائیں۔ ورکشاپ کے منصوبے کو مل کر پڑھیں اور بحث کریں کہ آپ کو معلومات کہاں سے ملیں گی۔

☆ اس ورکشاپ میں باہمی ربط کی کئی تدابیر استعمال کی گئی ہیں۔ غور وخوض، سوچنا، جوڑے بنانا، تبادلہ خیال کرنا اور کوئی دوسرا شخص بن کر کردار نبھانا۔ اس کے بارے میں اس رہنما کتابچے کے حصہ نمبر 1 میں ''پڑھانے اور سکھانے کے لیے باہمی ربط کی تدابیر'' میں پڑھیں۔ ورکشاپ سے قبل نئے طریقے پر عمل کرنا اگر آپ کرسکیں، ہمیشہ ایک اچھا خیال ہوتا ہے۔

☆ درکار سامان کا انتظام کریں بشمول سرگرمی نمبر 3 کے لیے کارڈ جس کی آپ کو ورکشاپ میں ضرورت ہوگی۔ دستیاب وسائل پر انحصار کرکے بچوں کے لیے چند ایک سرگرمیاں تشکیل دیں۔ (مثلاً ڈرائنگ کے لیے رنگ اور کھیلنے کے لیے مٹی) جیسا کہ ان کا ذکر سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے کے کتابچہ نمبر 7 میں کیا گیا ہے۔

☆ ورکشاپ کے بارے میں تشہیران طریقوں سے کریں جو آپ کی کمیونٹی میں مؤثر ہوں۔ مثال کے طور پر کمیونٹی کے مرکز برائے صحت، اسکول یا مقامی میڈیا کے ذریعے۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1 خوش آمدید

ہر کسی کو خوش آمدید کہیں۔

مہمانوں کا تعارف کرائیں۔

2 گزشتہ ورکشاپ کا جائزہ

کم و بیش وقت: 15 منٹ

اقدامات:

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ آیا انہوں نے گزشتہ ورکشاپ یا کتابچے ''بچوں کی مختلف زبانیں'' میں موجود جن سرگرمیوں کی تجویز دی گئی تھی، ان پر عمل کیا۔ کیا انہوں نے اس وسیلے کو آزمایا جو انہوں نے ورکشاپ میں بنایا تھا؟

☆ آراء کی حوصلہ افزائی کریں کہ بچوں نے کیسا ردِ عمل دکھایا اور سرگرمیوں سے انہوں نے کیا سیکھا۔

☆ پوچھیں کہ آیا خاندان میں کوئی دوسرا شریک ہوتا ہے اور کیسے شرکت کرتا ہے۔

☆ عمومی سوالات اور بحث کے لیے کچھ وقت دیں۔

3 نئے عنوان کا تعارف:

کم و بیش وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ شرکاء کو بتائیں کہ آج کا موضوع ''چھوٹے بچوں کا رویہ'' ہے۔

☆ چھوٹے بچوں کے رویے کے انتظام سے متعلق کسی واقعہ کی مثال بیان کریں ترجیحاً اپنے بارے میں کوئی مثال دیں جب آپ بچے تھے یا بطور والدین کوئی مثال دیں مثلاً ''مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا تو میں ۔۔۔۔۔۔۔ اور میرے والدین کا ردِ عمل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا مگر جب میرے بچے نے اس طرح ردِ عمل ظاہر کیا تو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔''۔

☆ موضوع کے متعلق چند مختصر آراء دیں اور چند خاص نکات پر زور دیں۔ مثلاً

☆ پیدا ہوتے ہی بچے نہیں جانتے کہ ان کا رویہ کیسا ہو۔ وہ رویہ والدین سے اور اپنے اردگرد کے ماحول سے سیکھتے ہیں۔ اگر والدین اپنے بچوں سے صبر کا مظاہرہ کریں تو بچوں میں بھی صبر پیدا ہوگا۔ اگر والدین کا رویہ جارحانہ ہو یا وہ تشدد پسند ہوں تو ان کے بچے بھی جارح یا تشدد پسند ہوں گے۔

☆ بچے دونوں جسمانی اور جذباتی طور پر والدین کے سخت نظم و ضبط کی وجہ سے تکلیف اٹھا سکتے ہیں۔

سرگرمی 1:

اس سوال پر غور کریں کہ ''چھوٹے بچوں کو اچھا رویہ اختیار کرنے کے چند طریقے کیا ہیں؟''

کم و بیش وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ وضاحت کریں کہ غور و خوض کی سرگرمی میں کیا شامل ہوتا ہے (ورکشاپ سے پہلے حوالے کے طور پر ''تدریس و تعلیم کی باہمی حکمت عملیاں'' جو اس رہنما کتابچے کے حصہ نمبر 1 میں دی گئی ہیں ملاحظہ کریں) اور شرکاء کو اچھی طرح بتادیں کہ تمام جوابات بلا تنقید قبول کیے جائیں گے۔

2۔ سوال پوچھیں: ''چھوٹے بچوں کو اچھا رویہ سکھانے کے چند طریقے کیا ہیں؟''

3۔ جتنے لوگوں سے ممکن ہو ردعمل حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ایسا کرتے رہیں۔ ردعمل حاصل کرنے کا وقت 5 منٹ تک محدود کردیں۔

4۔ جوابات کا اندراج بورڈ یا کاغذ پر کریں یا کسی اور سے ایسا کرائیں۔ (ایسا کرنا ضروری نہیں لیکن ایک اچھا طریقہ ہے اگر شرکاء پڑھے لکھے ہوں)۔

5۔ جوابات (ردعمل) کا خلاصہ پیش کریں۔ شرکاء کی طرف سے بیان کی گئی مختلف تجاویز کی تعریف کریں۔

سرگرمی 2:

سوچیں، جوڑے بنائیں۔ خیالات کا تبادلہ کریں: اس رویے کی شناخت کریں جو آپ کو تشویش میں مبتلا کردے یا آپ کو ناراض کردے۔

کم و بیش وقت: 30 تا 40 منٹ

اقدامات:

1۔ ورکشاپ کے آغاز سے قبل بورڈ پر فلپ چارٹ کے صفحے پر جدول بنائیں (سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں کتابچہ نمبر 7 میں موجود سرگرمی کی فہرست بطور حوالہ ملاحظہ کریں)۔

سرگرمی کی فہرست: وہ رویہ جو مجھے تشویش میں مبتلا کرتا ہے

بچہ کیا کرتا ہے	بچے کی عمر	میرا ردعمل کیسا ہوتا ہے	کوئی اور طریقہ جو میں آزما سکتا ہوں	کیا ہوا

سرگرمی 2:

- شرکاء کو بتائیں کہ اب آپ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کے بارے میں سوچیں اور ان سے پوچھیں کہ ''آپ کے بچے کا کون سا رویہ ہے جو آپ کو تشویش میں مبتلا کرتا ہے یا آپ کو ناراض کرتا ہے؟''
- شرکاء سے کہیں کہ وہ اس سوال کے بارے میں چند منٹ سوچیں۔
- پھر ان سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھ والے شخص سے رویے کے بارے میں چند منٹ کے لیے بات کریں۔
- سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے کے کتابچہ نمبر 7 میں موجود سرگرمی کی فہرست شرکاء کو دکھائیں (اور وہ مثال جو آپ نے بورڈ پر تیار کی ہو) اور وضاحت کریں کہ اس کو کیسے پر کریں۔

☆ **کالم نمبر 1:** اپنے بچے یا بچوں کے ایک یا زائد اقسام کے رویوں کے بارے میں تحریر کریں جن سے آپ کو تشویش ہوتی ہو۔ مثلاً چھوٹی بہنوں/ بھائی کو مارنا۔

☆ **کالم نمبر 2:** اپنے بچے کی عمر لکھیے۔

☆ **کالم نمبر 3:** لکھیں کہ آپ رویے کے بارے میں اب کیا کرتے ہیں۔

☆ **کالم نمبر 4 اور 5:** انہیں گھر میں پر کریں جب آپ نئے طریقوں کو آزمالیں۔

شرکاء کو جدول پر کرنے کے لیے تقریباً دس منٹ دیں۔ اگر شرکاء پڑھے لکھے نہ ہوں تو آپ سیدھے بحث مباحثے کے گروپوں میں جا سکتے ہیں۔

- شرکاء کو ہر گروپ میں 5 یا 6 اشخاص رکھ کر گروپوں میں تقسیم کریں۔
- گروپوں کے سامنے وضاحت کریں وہ جن رویوں کی شناخت کریں ان پر تبادلہ خیال کریں اور ان کو زیر بحث لائیں اور وہ ان رویوں کے بارے میں کیا کرتے ہیں۔ آپ کو چلنا پھرنا چاہیے اور یقینی بنانا چاہیے کہ گروپ میں ہر کوئی تفویض شدہ کام سمجھتا ہے اور اسے بات کرنے کا موقع ملے۔ سب سے زیادہ اہم نتیجہ یا اثر شرکاء کے لیے ہے کہ وہ اپنے بچوں کے رویے کی رہنمائی یا انتظام کرنے کے بہتر طریقے سیکھیں۔ اگر وہ وسیع تر گروپ سے حل پوچھنا پسند کریں تو انہیں معلومات کی فراہمی کے لیے دیئے گئے وقت کے لیے سوالات کی شناخت کرنی چاہیے۔
- ورکشاپ سے حاصل شدہ معلومات: سوالات لیں اور تمام گروپ سے کہیں کہ وہ ان مسائل کے حل بتائیں۔ یہاں آپ کی فراہم کی گئی معلومات اہم ہوں گی۔ آپ کو یقینی بنانا ہو گا کہ جن طریقوں کی تجویز دی گئی ہو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''چھوٹے بچوں کا رویہ'' کے موضوع پر کتابچہ نمبر 7 میں فراہم کردہ رہنما اصولوں اور بچوں کے حقوق کے کنونشن کے مطابق ہوں۔ بحث میں چند اہم نکات سمونے کی کوشش کریں۔

سرگرمی 3:

رول پلے (روپ دھارنا)

کم و بیش وقت: 30 منٹ

مراحل:

- شرکاء کی توجہ اس حصے کی طرف مبذول کرائیں جس کا عنوان ''چھوٹے بچوں کے رویے کی رہنمائی اور انتظام کرنے سے متعلق مثبت تدابیر''

ہے جو کہ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچہ میں موجود کتابچہ نمبر 7 میں دی گئی ہیں۔ یاد رکھیں کہ ان تدابیر میں سے چند ایک کی تجویز پہلے ہی شرکاء نے دے رکھی ہے۔ کسی ایسی تدبیر (طریقے) کی طرف توجہ مبذول کرائیں جس کا ذکر گزشتہ بحث میں نہیں کیا گیا تھا اور اس کی وضاحت کریں۔

- شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ ان تدابیر کو استعمال کرتے ہوئے کرداروں کا روپ دھار کر مشق کریں۔ ان کو یقین دلائیں کہ اس سے مزا آئے گا اور ان سے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوگا۔
- وضاحت کریں کہ ہر گروپ کو ایک کارڈ دیا جائے گا جس پر تدبیر تحریر ہوگی۔ مثلاً ''ناموزوں طریقہ نظر انداز کر دیں'' اور 'والدین کا تھوڑی دیر کے لیے الگ وقت گزارنا''۔ (برائے مہربانی یہ کارڈ ورکشاپ سے پہلے تیار کریں)۔ ہر گروپ کے پاس کارڈ کے اوپر لکھی ہوئی تدبیر کے متعلق کرداروں کا روپ دھار کر مشق تیار کرنے کے لیے چند منٹ ہوں گے۔
- جبکہ گروپ یہ تیاری کر رہے ہوں ایک گروپ سے دوسرے گروپ کے پاس جائیں تا کہ یقین ہو جائے کہ تدابیر گروپوں پر واضح ہوں۔
- اس بات کا انحصار شرکاء کی تدابیر پر ہوگا کہ آپ کیسے ان مشقوں کے پیش کرنے کے عمل سے نبرد آزما ہوں گے۔ اگر آپ کے پاس چند شرکاء ہوں تو پھر ہر چھوٹا گروپ مجموعی گروپ کے سامنے یہ مشق کر کے دکھائے گا۔ اگر شرکاء کی تعداد زیادہ ہو (فرض کریں 24 سے زائد) اور بہت سے چھوٹے گروپ بنائے گئے ہوں تو گروپوں سے کہیں کہ وہ بیک وقت ایک دوسرے کے سامنے یہ مشق کر کے دکھائیں (یعنی گروپ نمبر 1 گروپ نمبر 2 کے سامنے مشق کرے اور عین اسی وقت گروپ نمبر 3 گروپ نمبر 4 وغیرہ کے سامنے مشق کر کے دکھائے)۔ جب ہر گروپ کرداروں کا روپ دھار کر مشق کر چکے تو وہ لوگ جو اسے دیکھ رہے ہوں انہیں چاہیے کہ اس مشق میں دکھائی گئی تدبیر کے متعلق اندازہ لگائے۔
- رول پلے/کرداروں کا روپ دھار کر دکھائی گئی تمام مشقوں کے اختتام پر ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچہ میں موجود کتابچہ نمبر 7 میں مذکورہ تدابیر پر بحث و گفتگو کرے۔

اختتامیہ

کم و بیش وقت: 10 منٹ

مراحل:

- ورکشاپ کے دوران ہر ایک کو خیالات کا تبادلہ کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے پر شکریہ ادا کریں۔
- پورے گروپ کے ساتھ ''گیند منتقل کرو' کھیلیں۔ جب کوئی گیند پکڑے تو اسے ایک نیا طریقہ بیان کرنا چاہیے جسے وہ گھر پہنچ کر اپنے بچے کا رویہ درست کرنے کے لیے آزمائیں گے۔ اگر گروپ بڑا ہو تو دو گیند چلا دیں۔ اس کی وجہ سے تھوڑی سی بری صورتحال پیدا ہو سکتی ہے مگر ورکشاپ مکمل کرنے کے لیے ایک اچھی فضا پیدا ہوگی۔
- شرکاء کو سرگرمیوں کی فہرست کے دو کالم (کالم نمبر 4 اور 5) کے بارے میں یاد دلائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ انہیں مکمل کریں جب وہ نئی تدابیر کو آزمائیں۔

- ان سرگرمیوں کی طرف توجہ مبذول کرائیں جو آپ نے بچوں کے لیے تشکیل دی ہیں (اور جن کا خاکہ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچہ کے کتابچہ نمبر 7 میں ''چھوٹے بچے اور احساسات'' میں پیش کیا گیا ہے۔ تبصرہ کریں کہ یہ بچوں کو اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کرنے میں مدد دینے کے لیے اچھی سرگرمیاں ہیں۔ یہ سب سادہ سرگرمیاں ہیں جنہیں والدین گھر میں اپنے بچوں کے ہمراہ انجام دے سکتے ہیں۔
- اگلی ورکشاپ کا موضوع، تاریخ، وقت اور جگہ کا اعلان کریں۔

اس موضوع پر معلومات کا تبادلہ کرنے کے دیگر طریقے

☆ ورکشاپ میں موجود ہر ایک شخص کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان بیان کردہ تدابیر کا ذکر اپنے خاندانوں اور کمیونٹی میں موجود دوسرے لوگوں کے سامنے کریں جو ورکشاپ میں حاضر نہ ہو سکے ہوں۔

☆ گھروں میں ایسے والدین سے ملاقات جو ورکشاپ میں نہ آئے ہوں ایسے والدین سے ملاقات جنہیں بچے کے رویے سے نبٹنے کے لیے اضافی معاونت کی ضرورت ہو۔

☆ اگر کمیونٹی میں پلے گروپ قائم کیا گیا ہو تو والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ اس میں شرکت کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ شروع بچپن کی دستیاب دیگر خدمات کو استعمال کریں۔

☆ مقامی ریڈیو یا دیگر دستیاب ذرائع ابلاغ بھی بچوں کے رویے سے نبٹنے کے مثبت طریقوں کے متعلق پیغامات نشر کرنے کے عمل میں شرکت کر سکتے ہیں۔

☆ کمیونٹی کے تربیتی مرکز کا پوسٹر بنائیں جس میں بچوں کے رویے سے نبٹنے کے لیے مثبت اور نقصان دہ طریقوں پر مبنی ردعمل ظاہر کیا گیا ہو۔ نقصان دہ ردعمل کے اوپر ''X'' لگائیں اور مثبت ردعمل کے اوپر ''✓'' علامت لگائیں۔

☆ اگر ممکن ہو ڈرائنگ کا سامان اور ایسی دیگر سرگرمیاں جن سے بچوں کو اپنے احساسات بیان کرنے میں مدد ملے ان کا انتظام کمیونٹی کے تربیتی مرکز میں ہر روز ممکن بنائیں۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

معذور بچے

ورکشاپ نمبر 8

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد

© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/لے آوٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکرگزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پروِنسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسوس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

معذور بچے

ورکشاپ کے مقاصد:

☆ معذور بچوں کے حقوق اور ضروریات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔
☆ معذور لوگوں کے بارے میں شرکاء کے رویے معلوم کرنا۔
☆ معلوم کرنا کہ انہیں موضوع کے بارے میں کیا علم اور دلچسپی ہے اور معذور لوگوں کے بارے میں کمیونٹی کے اندر کون سے روایتی قصے یا شجر ممنوعہ پائے جاتے ہیں۔ یہ سب اس وقت اہم ہوتا ہے اگر خاندانوں اور کمیونٹی کو معذور بچوں کے حقوق اور ضروریات پوری کرنے کے عمل میں آگے بڑھنا ہے۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: آپ کیا جانتے ہیں، آپ کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے کیا سیکھا؟(KWL)

سرگرمی 2: پریزینٹیشن

سرگرمی 3: رول پلے (روپ دھارنا)

مطلوبہ مواد

فلپ چارٹ یا بورڈ، پین یا چاک

اہم نکات

☆ معذور لڑکیوں اور لڑکوں کی وہی ضروریات اور حقوق ہوتے ہیں جیسے ہر دوسرے بچے کے ہوتے ہیں، ان کے ساتھ عزت سے پیش آنا چاہیے اور انہیں کمیونٹی کی عام زندگی میں شامل کیا جانا چاہیے۔
☆ معذوری کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ معذور بچہ ہونا، یہ ایسا معاملہ ہے جو کسی بھی خاندان کے ساتھ پیش آ سکتا ہے اور یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ اس سے شرمندگی محسوس کی جائے۔
☆ اگر والدین کو شبہ ہو کہ ان کے بچے کی نشوونما کے معاملے میں کوئی خرابی ہے تو انہیں جتنا جلد ممکن ہو طبی شعبہ کے کسی شخص کا مشورہ حاصل کرنا چاہیے۔
☆ جو کام بچے کر سکیں اس پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے بجائے اس کے کہ ان کی کمزوریوں کو مدنظر رکھا جائے۔
☆ محبت اور نگہداشت کے ذریعے تمام معذور شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے۔
☆ تمام بچوں کو چاہیے کہ وہ کھیلیں اور ان کے پاس مختلف قسموں کے کھلونے ہوں اور وہ ایسی سرگرمیاں کریں جو ان کی نشوونما کی سطح کے مطابق ہوں۔ معذور بچے ایسے ''صحیح سالم جسم'' والے بچوں کے ساتھ کھیل کر فائدہ اٹھاتے ہیں جن کی نشوونما کی سطح ان معذور بچوں جیسی ہو۔
☆ والدین اور زیادہ عمر کے بچے سادہ گھریلو اشیاء کی مدد سے بہت سے کھلونے بنا سکتے ہیں۔
☆ کمیونٹی کی مدد، سرگرمی اور معذور بچوں کی کمیونٹی کی زندگی اسے لطف اندوز ہونے اور اس میں شرکت کرنے میں مددگار ہو سکتی ہے۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

- ☆ ورکشاپ میں معذور لوگوں کی شمولیت معذوری کے متعلق مسائل سے آگاہی پیدا کرنے کا سب سے زبردست طریقہ ہے۔ اگر ایسا کرنا ممکن ہو تو ایک یا زائد معذور لوگوں کی شناخت کریں اور اس تک رسائی حاصل کریں جو شرکاء سے بات کریں اور ان کے سوالوں کے جواب دیں۔ تمام عمر کے معذور لوگوں کی ورکشاپ میں شرکت کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔
- ☆ کسی تربیت یافتہ ہیلتھ ورکر یا کسی ایسے شخص کو ورکشاپ میں حصہ لینے کی دعوت دیں جس کے پاس اس شعبہ میں خصوصی مہارت ہو۔ ان میں اٹھنے والے بہت سے سوالوں کا جواب دینے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔
- ☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں کتابچہ نمبر 8 جس کا عنوان ''معذور بچے'' اور کسی دستیاب معلومات کو پڑھیں اور ان سے آگاہی حاصل کریں۔
- ☆ معذور لوگوں سے اپنے رویے کے بارے میں غور کریں۔ کیا آپ کو ایسی کہانیاں آتی ہیں جو آپ شرکاء کو بتا سکیں؟
- ☆ ورکشاپ کے لیے ضروری تمام مواد کو منظم کریں۔ اگر آپ کو ایسے کھلونوں کی مثالیں معلوم ہیں جو والدین اپنے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لیے بنا سکتے ہیں تو ان کی ایک نمائش منعقد کریں۔
- ☆ ورکشاپ کے متعلق پیغام ایسے طریقوں سے پھیلائیں جو آپ کی کمیونٹی میں مؤثر ہوں، مثال کے طور پر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، سکول، مقامی میڈی ذریعے اور دوسری جگہوں پر جہاں کمیونٹی کے لوگ، خاص طور پر معذور لوگ جاتے ہوں۔

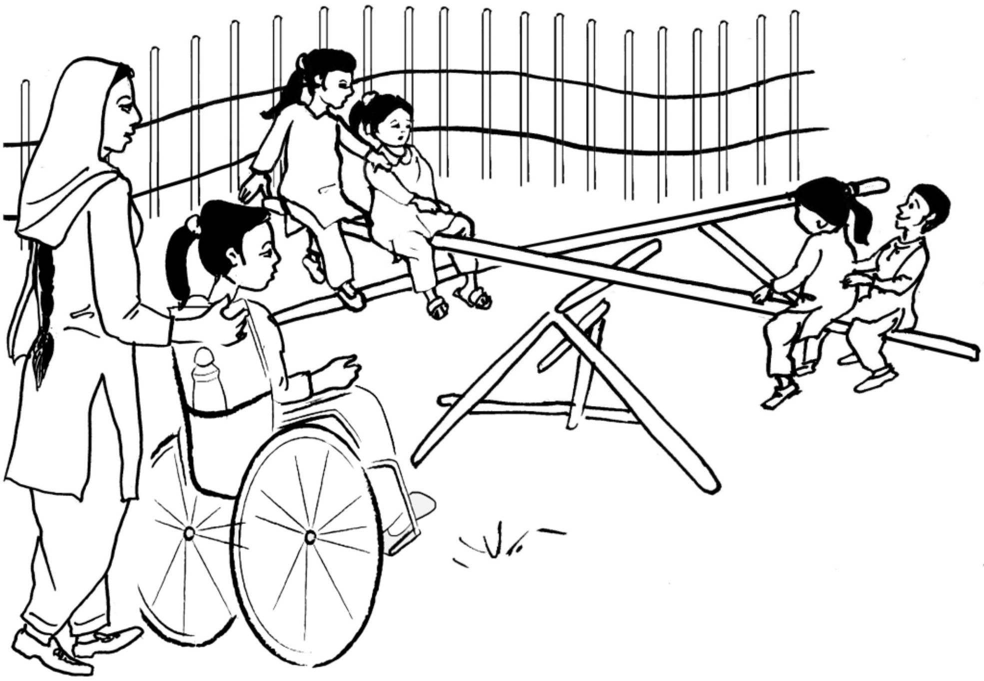

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1 خوش آمدید

ہر ایک کو خوش آمدید کہیں اور مہمانوں کا تعارف کرائیں۔

2 گزشتہ ورکشاپ کا جائزہ

کم و بیش وقت: 15 منٹ

مراحل:

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''چھوٹے بچوں کے رویے'' کے نام سے کتابچے کے پچھلے حصے میں سرگرمی کی فہرست بطور حوالہ ملاحظہ کریں۔ پوچھیں کہ آیا کسی نے یہ کالم پُر کئے ہیں۔

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ آیا انہوں نے اپنے بچوں کے رویے سے نبٹنے کے لیے کوئی نئی تدابیر آزمائیں اور یہ بھی پوچھیں کہ وہ کیا ہو سکتی ہیں۔

☆ تجاویز اور بحث کا تبادلہ کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

3 نئے موضوع کا تعارف:

کم و بیش وقت: 10 منٹ

مراحل:

☆ پوچھیں ''معذوری سے آپ کی کیا مراد ہے؟'' غور و خوض کی ایک مختصر سرگرمی کے طور پر اس سے نبٹیں۔ کوئی بات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ محض شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے تصورات و تجاویز بیان کریں۔

☆ اس کے لیے چند منٹ کا وقت دیں۔

☆ ہر ایک کا ان کی تجاویز کے لیے شکریہ ادا کریں۔ انہیں بتائیں کہ آج کی ورکشاپ اس بارے میں ہے کہ ہم معذور شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1:

آپ کا KWL تدبیر ''آپ کیا جانتے ہیں آپ کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے کیا سیکھا؟'' کے بارے میں کیا خیال ہے۔

مقامی روایتی قصوں اور اعتقادات کی شناخت کے لیے اور یہ معلوم کرنے کے لیے استعمال کریں کہ لوگ کس قسم کی معلومات چاہتے ہیں۔

کم و بیش وقت: 30 تا 40 منٹ

اقدامات:

1۔ سوالوں کو بورڈ پر لکھیں اور بلند آواز سے پڑھیں: آپ اس کمیونٹی میں معذور بچوں کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ آپ معذور بچوں کے بارے میں کیا معلوم کرنا چاہیں گے؟

2۔ ہر گروپ میں 6 اشخاص رکھ کر شرکاء کو گروہوں میں تقسیم کریں۔

3۔ شرکاء کو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''معذور بچوں'' کے نام سے کتابچہ میں موجود سرگرمی کی فہرست کا حوالہ دیں۔

4۔ گروہوں کو پہلے اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ وہ کیا جانتے ہیں اور ان کا کیا خیال ہے اور ان کی سرگرمی کی فہرستوں کا پہلا کالم پر کریں۔ پھر یہی کام انہیں دوسرے کالم میں کرنا چاہیے اور اس بارے میں بات کرنی چاہیے اور لکھنا چاہیے کہ وہ کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ تیسرا کالم

ورکشاپ کے بعد پر کرنے کے لیے چھوڑ دیں۔ (اس حصہ کے لیے تقریباً دس منٹ دیں)۔

5۔ تبادلہ خیال اور بحث: ہر سوال کے لیے ہر گروپ کو کہیں کہ وہ ایک رائے کے بارے میں پورے گروپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرے۔ ردِعمل (جوابات) پر بحث کے لیے وقت دیں۔ آپ مقامی اعتقادات اور یہ بات جاننا چاہتے ہیں کہ لوگ خاص قسم کی معذوریوں کے بارے میں کیا جانتے ہیں تاکہ آپ (یا وسیلی ماہر لوگ) ظاہر ہونے والی کسی غلط اطلاع کو صحیح کر سکیں۔ آپ شرکاء کے سوالات بھی سننا چاہتے ہیں۔ ان سے پوچھے گئے سوالات بورڈ یا بڑے کاغذ پر لکھیں۔ آپ ان کا جواب اگلی سرگرمی میں دے سکتے ہیں۔

6۔ اب تک ہونے والی بحث کا خلاصہ مرتب کریں۔ اگر مسئلہ نہ اٹھایا گیا ہو تو پوچھیں کہ کمیونٹی کے لوگ معذور لڑکوں اور لڑکیوں سے کیسے سلوک کرتے ہیں۔

نوٹ: اگر شرکاء پڑھے لکھے نہ ہوں تو یہ سرگرمی زبانی طور پر انجام دی جاسکتی ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

پیش کش

کم و بیش وقت: 30 تا 40 منٹ

مراحل:

1۔ اگر ایک یا زائد معذور لوگ ورکشاپ میں بات کرنے سے اتفاق کرلیں تو ان سے کہیں کہ وہ اب بات کریں۔ انہیں اپنی کہانی سنانی چاہیے کہ ان سے کیسا سلوک کیا جاتا ہے اور وہ اس بارے میں اپنے تصورات بتائیں کہ معذور بچوں کی مدد کیسے کی جانی چاہیے۔ سوالات اور بحث کے لیے وقت دیں۔

2۔ کتابچہ نمبر 8 ''معذور بچے'' میں ''معذور بچوں کی مدد کرنا'' کے عنوان سے موجود حصے اور کتابچہ نمبر 5 ''بچوں کی زندگی میں کھیل'' میں ''کھلونے بنانا'' کے عنوان سے حصے میں جو کہ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں موجود ہیں ان کا حوالہ دیں۔ ان نکات کے بارے میں بات کریں۔ شرکاء کو وہ کھلونے دکھائیں۔ جن کی آپ نے نمائش کی ہو۔

3۔ اس بارے میں بات کریں کہ چند کمیونٹیاں کیسے معذور بچوں کی مدد کر رہی ہیں۔

4۔ ان وسائل کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کریں جو کمیونٹی کے اندر اور باہر دستیاب ہیں۔ معذور بچوں اور کمیونٹی میں دیگر معذور افراد کی مدد کے لیے درکار اضافی وسائل کے بارے میں بحث کریں۔

5۔ اپنے وسیلی ماہر افراد سے کہیں کہ وہ سرگرمی نمبر 1 میں پیدا ہونے والے سوالوں کا جواب دیں اور ایسے سوالوں کا جواب بھی دیں جن کا جواب ابھی تک نہیں دیا گیا۔

6۔ اپنے مہمانوں اور دیگر اشخاص کا اس نشست میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کریں۔

سرگرمی نمبر 3:

رول پلے (روپ دھارنا)

یہ سرگرمی اس وقت کی جاسکتی ہے جب کافی وقت میسر ہو یا اسے کسی دیگر سرگرمی سے بدل دیا جائے۔

کم و بیش وقت: 30 تا 40 منٹ

مراحل:

1۔ شرکاء کے سامنے سرگرمی کی وضاحت کریں اور ان کے سامنے مختلف قسم کی صورتحال و واقعات رکھیں۔ ان میں کسی معذور شخص کے ساتھ ہونے والے مثبت اور منفی رویے دونوں شامل کیے جانے چاہئیں۔

2۔ شرکاء کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو دعوت دیں کہ وہ ایک صورتحال (واقعہ) کا انتخاب کریں اور معذور بچوں اور/ یا بالغ افراد کے طور پر رول پلے تیار کریں۔ ہر رول پلے تقریباً 5 منٹ دورانیے کا ہونا چاہیے۔
3۔ ہر گروپ کو اپنا رول پلے دیگر تمام گروہوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔ اگر گروہوں کی تعداد زیادہ ہو تو پھر اس کی بجائے گروپ ایک دوسرے کے سامنے رول پلے کر کے دکھائیں۔
4۔ ہر رول پلے کے بعد ان پیغامات پر بحث کریں جو کسی رول پلے کے ذریعے دیے گئے ہوں۔
5۔ آخر میں پوچھیں کہ ''ہم نے آج کی بحث سے کیا سیکھا؟'' اور آراء کے لیے وقت دیں۔

اختتامیہ

کم و بیش وقت: 15 منٹ

مراحل:

1۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ سرگرمی کی فہرست میں موجود تیسرے کالم کو مکمل کرنے کے لیے چند منٹ گزاریں۔
2۔ ان سے کہیں کہ وہ کسی معذور بچے یا اس کے خاندان کی مدد کرنے کے لیے ایک ایسا کام سوچیں جسے وہ ورکشاپ کے بعد کر سکتے ہیں۔
3۔ ''گیند منتقل کرنا'' کھیلیں۔ اس گیم کی وضاحت کریں کہ: (اگر جگہ ہو تو) ہر کوئی دائرہ بنائے گا۔ کسی بھی ترتیب سے دائرے میں بال پھرائے۔ جب ہر شخص گیند لے تو بتائے کہ ورکشاپ کے بعد اس کا کیا کرنے کا ارادہ ہے۔ اگر اس کھیل کے لیے جگہ نہ ہو تو شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی تجویز اپنے ساتھ والے کو بتائے۔
4۔ حاضر ہونے اور شرکت کرنے پر ہر ایک کا شکریہ ادا کریں۔
5۔ اگلی ورکشاپ کے وقت اور موضوع کا اعلان کریں۔

اس موضوع پر معلومات کا تبادلہ کرنے کے دیگر طریقے

☆ ورکشاپ میں موجود ہر شخص کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے خاندانوں اور کمیونٹی میں دیگر لوگوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں۔
☆ اگر ورکشاپ میں معذور بچوں کے لیے کمیونٹی کی مدد کا پروگرام شروع کرنے کے بارے میں دلچسپی ظاہر کی جائے تو اس پر عمل کریں۔ اگر ممکن ہو مماثل پروگراموں کے بارے میں معلومات جمع کریں، ان لوگوں تک رسائی حاصل کریں جو کمیٹی میں شامل ہوں اور معذور بالغ افراد کے ساتھ ان کے خیالات و تجاویز پوچھنے کے لیے بات کریں۔
☆ مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر گفتگو کرنے کا انتظام کریں۔
☆ کمیونٹی میں موجود دلچسپی رکھنے والے دیگر گروہوں بشمول پرائمری اسکول کے بچوں اور نوجوانوں کے گروہوں کے ساتھ مل کر معذور بچوں کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کریں۔
☆ معذور، شیرخوار اور چھوٹے بچوں کے لیے کھلونے بنانے کی غرض سے مابعد ورکشاپس کا انعقاد کریں۔ آپ ان ورکشاپس میں بچوں کو شامل کر سکتے ہیں۔
☆ گھروں کے دوروں اور انفرادی و خاندان کے ساتھ مشاورت کے ذریعے مدد کی پیش کش کریں۔
☆ دوروں کا ایک پروگرام منظم کریں جن میں بالغ افراد معذور بچوں اور ان کے خاندانوں سے ملیں اور ان کو مدد فراہم کریں۔
☆ اگر آپ کے پاس وسائل ہوں تو والدین کے لیے ایک لائبریری قائم کریں جس میں اس موضوع سے متعلق بروشر، کتابیں، ڈی وی ڈی اور دیگر مفید معلومات دستیاب ہوں۔
☆ معذور بچوں کے حقوق کی تاکید کرنے والے پوسٹر بنائیں۔ کمیونٹی میں نمایاں عوامی جگہوں پر انہیں لگائیں۔

پس منظر کی معلومات

شرائط اور ممکنہ وجوہات

بہت سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے بچہ معذوری کے ساتھ پیدا ہوسکتا ہے یا اسے بعد میں معذوری لاحق ہوسکتی ہے۔ نیچے عام کیفیات اور ممکنہ وجوہات کی ایک فہرست دی گئی ہے۔آپ ان کیفیات کی بنا پر معلومات کا اضافہ کرنا چاہیں گے جو آپ کی کمیونٹی میں عام ہیں۔ یہ معلومات آپ کی ورکشاپ میں مفید ہوسکتی ہیں خاص طور پر اس وقت جب آپ کو صحت کے شعبے کا کوئی شخص بطور وسیلہ نہ ملے۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں چند کیفیات کی ممکنہ طور پر بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔

کیفیت	ممکنہ وجوہات
توجہ کی کمی کی زائد فعالیت کی خرابی (اے ڈی ایچ ڈی) Attention Dificit Hyper Activity Disorder	☆ اے ڈی ایچ ڈی ایک اعصابی کیفیت ہے جس کا کچھ تعلق دماغ کے پیچیدہ عمل (کیمیا) اور انسانی اعضاء (اناٹومی) کے ساتھ ہے۔ ☆ چند بچوں میں یہ کیفیت پری اسکول اور اسکول کے ابتدائی سالوں میں نمودار ہوتی ہے۔ ☆ اے ڈی ایچ ڈی کی بڑی پہچان توجہ کا نہ ہونا، زیادہ فعالیت اور زیادہ متحرک ہونا ہے۔ ☆ صحیح وجہ معلوم نہیں ہے مگر ماں کا حمل کے دوران سگریٹ، الکوحل یا دیگر ادویات لینا اے ڈی ایچ ڈی کا خطرہ بڑھا سکتا ہے۔
آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر Authism Spectrum Disorder (اپنے آپ میں مکمل طور پر گم رہنے کی خرابی) (اے ایس ڈی)	☆ اے ایس ڈی ایک مجموعی یا جامع اصطلاح ہے جو اصطلاحات آٹزم (بیرونی دنیا سے ہم آہنگ نہ ہونے کی ذہنی کیفیت جو عموماً بچپن سے موجود ہوتی ہے)، اسپرجر سنڈروم (جسے نہایت شدید آٹزم بھی کہتے ہیں)، آٹسٹک ڈس آرڈر اور کلاسیکی آٹزم (جسے کانر کا آٹزم بھی کہا جاتا ہے) پر مشتمل ہے۔ ☆ وہ لوگ جنہیں اے ایس ڈی ہوا نہیں تین بڑے شعبوں میں مشکلات پیش آتی ہیں: سماجی مفاہمت اور رویے، سماج کے ساتھ ابلاغ (زبانی اور غیر زبانی) اور سوچ میں سختی ☆ یہ تینوں خرابیاں جن طریقوں سے ظاہر ہوتی ہیں وہ ایک شخص سے دوسرے میں نہایت مختلف طریقے سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ☆ تجزیات اشارہ کرتے ہیں کہ جینیاتی اور ماحولیاتی عوامل اے ایس ڈی کی ممکنہ وجوہات ہیں۔ ☆ پیدائش کے وقت کم وزن اور قبل از وقت پیدائش (33 ہفتوں کے حمل سے قبل) کو آٹزم کا دوگنا خطرہ قرار دیا گیا۔
بہرا پن	☆ والدین سے اولاد کو منتقل ہوتا ہے۔ ☆ حمل کے دوران بچے کی ماں کو جرمن خسرہ ہونے سے۔ ☆ ماں کی خوراک میں آئیوڈین کی کمی۔ ☆ بچے کو دماغی (Cerebral) ملیریا ہونے سے۔ ☆ بچے کو گردن توڑ بخار (دماغ اور حرام مغز میں ہونے والی ایک انفیکشن) ہونے سے ☆ بچہ قبل از وقت پیدا ہونے سے ☆ بچے کو کان کا شدید مرض ہونے سے

کیفیت	ممکنہ وجوہات
نابینا پن یا نظر کی خرابیاں	☆ حمل کے دوران ماں کو جرمن خسرہ یا انفیکشن والی دیگر بیماری ہونے سے (یہ پہلے 12 تا 14 ہفتوں میں خصوصاً خطرناک ہوتی ہے)۔ ☆ ماں یا بچے کو غذا کی کمی سے۔ ☆ وٹامن اے کی کمی سے ☆ بچے کو لگنے والی بیماریوں سے ☆ وضع ہونے کے دوران اور اس کے بعد چوٹ سے ☆ آنکھ کی جراثیمی بیماریوں سے ☆ فرضی کہانیوں اور غلط تصورات پر منحصر غلط عادات کی وجہ سے
دماغی ضرر (بشمول دماغ کے حصے جسے سیری بلم کہتے ہیں اس کے فالج اور دیگر کیفیات کی وجہ سے)	☆ ماں کو کوئی بیماری مثلاً جرمن خسرہ، چکن پاکس، حمل کے دوران شرمگاہ کے آبلوں کی وجہ سے ☆ طفیلیے (Paracites)۔ ☆ حمل کے دوران نقصان دہ مادہ کھانے سے مثلاً الکوحل، تمباکو، نکوٹین (بذریعہ سگریٹ نوشی)، کیفین اور منشیات۔ ☆ وضع حمل کے دوران پہنچنے والے ضرر سے (مثلاً جسم کو آکسیجن کم پہنچنے سے)۔ ☆ بچہ قبل از وقت پیدا ہونا یا کم وزن پیدا ہونا۔ ☆ پیدائش کے بعد حادثات، انفیکشن یا غذا کی کمی
کٹا ہوا لب اور تالو۔ یہ کیفیت حمل کے دوران جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ عام طور پر جب منہ کی دونوں اطراف مل رہی ہوتی ہیں۔	☆ حمل کے دوران ماں کو شدید جذباتی و ذہنی تناؤ ☆ ماں کا حمل کے شروع میں نقصان دہ مادے لینا مثلاً الکوحل، سگریٹ نوشی وغیرہ
مرگی (فوری حملہ یا دورہ)	☆ والدین سے منتقل ہونا ☆ پیدائش کے دوران آکسیجن کی کمی ☆ دماغ کا انفیکشن ☆ بخار ☆ سر کو لگنے والی چوٹ
پولیو (ٹانگوں اور دیگر اعضاء کو ضرر)	☆ پولیو ایک نہایت متعدی مگر بہت ہی زیادہ کم لگنے والے وائرس سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ یہ بیماری عام طور پر پولیو سے متاثرہ شخص کا فضلہ لگنے سے اور پولیو کی ویکسین تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

کیفیت	ممکنہ وجوہات
ڈاؤن سنڈروم (Down's Syndrome) (ذہنی پسماندگی یا جسمانی نقائص جو خلیے میں موجود کروموسوم کے نقص سے پیدا ہوتی ہے)	☆ والدین سے بچوں کو منتقل ہوتی ہے۔ ☆ اس کی وجہ سے بچے کو نشوونما کی خرابی اور جسمانی نقائص ہوتے ہیں۔ ☆ ڈاؤن سنڈروم ماں کی عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھتا ہے خاص طور پر اگر ماں کی عمر 35 سال یا زائد ہو جائے۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

Japan
Funds-in-Trust

سکول جانا

ورکشاپ نمبر9

سرپرستوں کی تعلیم کے لیے کتابچہ

یونیسکو بنکاک 2011
آئی ایس بی این نمبر 978-92-9223-388-4 (پرنٹ ورژن)
978-92-9223-389-1 (الیکٹرونک ورژن)
اول ایڈیشن: یونیسکو ایشیاء پیسفک ریجنل ایجوکیشن بیورو، 920 Sukhumvit Road, Prakanong، بنکاک 10110، تھائی لینڈ۔
بہ تعاون جاپان فنڈز ان ٹرسٹ
آزمائشی اردو ایڈیشن: یونیسکو اسلام آباد، ساتویں منزل، سرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد
© یونیسکو 2011, 2012 (اُردو ترجمہ)

اس کتابچے کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی بھی ذریعے سے یونیسکو کی پیشگی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

کسی بھی ملک، علاقے، شہر یا جگہ یا پھر اس کے حکام یا اس کی حدود یا سرحدوں کی متعلقہ قانونی حیثیت کے حوالے سے اس کتابچے میں درج تمام عہدوں اور مواد کو کسی بھی لحاظ سے یونیسکو کی حتمی رائے نہ سمجھا جائے۔

اس کتاب میں دیئے گئے حقائق اور واقعات کی درستگی کے صرف مصنف اور مترجم ذمہ دار ہوں گے۔ یونیسکو کا ان کی آراء سے متعلق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی انھیں اس ادارہ کی رائے خیال کیا جائے۔

یونیسکو کا ادارہ معلومات کی وسیع اشاعت کا ہمیشہ خیر مقدم کرتا ہے لہذا اس مقصد کے تحت اس کتابچے یا دیگر مطبوعات کی دوبارہ تیاری، اشاعت یا ترجمہ کے سلسلے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر اس ای میل پر ikm.bgk@unesco.org رابطہ کریں۔

موجودہ کتابچہ کی تیاری کا کام یونیسکو اسلام آباد کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا ہے۔

معاونت: رخسانہ حسین، یونیسکو اسلام آباد
ڈیزائن/ لے آؤٹ: وارن فیلڈ (انگریزی)
تصاویر: اورنج ایڈورٹائزنگ، اسلام آباد
اردو ترجمہ: نذر حسین کاظمی
پرنٹرز: النور پرنٹرز، اسلام آباد

مندرجہ ذیل اداروں نے ان کتابچوں کے اردو ترجمے کی تدوین میں معاونت فراہم کی۔ ہم ان کی قابلِ قدر تجاویز کیلئے بے حد شکر گزار ہیں

☆ صوبائی بیورو برائے نصاب، محکمہِ تعلیم کوئٹہ، بلوچستان
☆ ڈائریکٹریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ، محکمہِ تعلیم لاہور، پنجاب
☆ ڈائریکٹریٹ برائے نصاب وتربیتِ اساتذہ، محکمہِ تعلیم ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
☆ پرونسل انسٹی ٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) محکمہِ تعلیم، نواب شاہ، سندھ
☆ ٹیچرز ریسورس سنٹر (NGO)، کراچی، سندھ
☆ بنیاد فاؤنڈیشن (NGO)، لاہور، پنجاب
☆ چلڈرن گلوبل نیٹ ورک (NGO)، اسلام آباد

سکول جانا

ورکشاپ کے مقاصد:

☆ اپنے بچے کی پڑھائی اور نشوونما میں خاص طور پر جب وہ سکول جائے تو والدین کے اہم کردار کو اجاگر کرنا۔

☆ بچوں کو سکول جانے کے لیے تیار کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے والدین کو تجاویز دینا۔

☆ تمام شرکاء کا اس بات پر غور کرنا کہ وہ اپنی کمیونٹی میں کون سا عملی قدم اٹھا سکتے ہیں کہ تمام بچے صحیح عمر میں سکول جانا شروع کریں۔ باقاعدگی سے سکول حاضر ہوں، سکول سے لطف اندوز ہوں اور اپنی تعلیم کو مکمل کریں۔

مجوزہ سرگرمیاں

سرگرمی 1: رول پلے (روپ دھارنا)

سرگرمی 2: ماہرین کا مذاکرہ

سرگرمی 3: غور کریں، جوڑے بنائیں۔ تبادلہ خیال کریں۔

مطلوبہ مواد

رول پلے کے لیے اشیاء

بنیادی نکات

☆ والدین بچے کے پہلے اساتذہ ہوتے ہیں اور پیدائش سے اپنے بچے کے سیکھنے کے عمل میں شامل رہتے ہیں۔

☆ تمام لڑکے اور لڑکیوں کو اپنی کمیونٹی میں مجوزہ عمر ہونے پر سکول جانا شروع کرنا چاہیے۔

☆ سکول جانا شروع کرنا، بچوں کے لیے ذہنی تناؤ کا باعث ہو سکتا ہے۔ انہیں والدین، سکول اور کمیونٹی کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو سکول جانے کے لیے تیار کرنے اور کامیاب طالبعلم بنانے کی غرض سے بہت سے کام کر سکتے ہیں۔

☆ وہ بچے جو ابتدائے بچپن کی تعلیم کے پروگرام میں شرکت کرتے ہیں، وہ سکول میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں۔

☆ جب خاندان، سکول اور کمیونٹی مل کر کام کرتے ہیں تو وہ بچے کی پڑھائی کے معاملے میں بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

ورکشاپ کے لیے تیاری

☆ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''سکول جانا'' کے عنوان سے کتابچہ۔9 پڑھیں اوراس سے آگاہی حاصل کریں۔

☆ یہ معلومات حاصل کریں کہ کمیونٹی میں بچے کب سکول جانا شروع کرتے ہیں، داخلے کے تقاضے، حاضری کے طریقے، پرائمری سکول کی تعلیم مکمل کرنے کی شرح اور ورکشاپ میں جانے سے قبل ایسے متعلقہ ضروری مسائل کا علم حاصل کریں جو خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ پرائمری سکول کے سربراہ کے پاس یہ معلومات ہوں گی لہٰذا اگر آپ ان سے چند والدین اور کمیونٹی کے افراد سے بھی بات کریں۔

☆ سربراہ ادارہ، والدین کے نمائندے اور کسی کنڈر گارٹن کے استاد کو، اگر کوئی ہو، ورکشاپ میں ہونے والی پینل ورکشاپ میں حصہ لینے کی دعوت دیں۔ ہر شخص کو ایسے مسائل پر تقریباً 5 منٹ بات کرنی چاہیے۔ جب بچے سکول جانا شروع کرتے ہیں، بچوں کے رویے اور مذکورہ کلاس میں پڑھائی کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔اس کے بعد ورکشاپ میں سوال پوچھے جائیں۔ثقافتی یا دیگر وجوہات کی بناء پر آپ بات کرنے والے دیگر افراد کو بھی شامل کرنا چاہیں گے مگر آپ کا ہدف 4 سے زیادہ بات کرنے والے لوگ نہیں ہونے چاہئیں اور ہر ایک کو زیادہ سے زیادہ 5 منٹ دیں۔

☆ پہلی بار سکول جانے والے بچے کے متعلق رول پلے تیار کریں۔ایک یا دو والدین کا انتخاب کریں۔ وہ آپ کے ساتھ موجود ہوں جب آپ رول پلے کر رہے ہوں۔ یہ رول پلے مختصر ہونا چاہیے اور اس میں وہ جذبات نظر آنے چاہئیں جو سکول جانے کے پہلے دن بچوں اور ان کے والدین کے ہوتے ہیں۔

☆ کمیونٹی کے تمام طبقات کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ورکشاپ میں شرکت کریں۔ یہ وہ مسائل ہیں جو تمام کمیونٹی کو متاثر کرتے ہیں لہٰذا آپ کو زیادہ سے زیادہ حمایت حاصل کرنی چاہیے۔

☆ ورکشاپ کے متعلق پیغام ایسے طریقوں کے ذریعے پھیلائیں جو آپ کی کمیونٹی میں مؤثر ہوں جیسے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، مقامی ذرائع ابلاغ اور خاص طور پر سکول کے ذریعے۔

☆ ان تمام مواد کا انتظام کریں جو آپ کو ورکشاپ کے لیے درکار ہو۔

☆ کمرہ تیار کریں تا کہ پینل کے لیے نشستیں سامنے کے حصے میں ہوں۔

☆ کھیلتے ہوئے اور سکول میں پڑھتے ہوئے چھوٹے بچوں کے چند ایک پوسٹر لگائیں۔آپ سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''سکول جانا'' کے عنوان سے کتابچہ۔9 میں موجود تصویروں کو استعمال کر کے اپنے پوسٹر بنا سکتے ہیں۔

ورکشاپ کے لیے رہنما اصول

1۔ خوش آمدید

☆ ہر ایک کو خوش آمدید کہیں۔

☆ کوئی مہمان ہوں تو تعارف کرائیں۔

2۔ گزشتہ ورکشاپ کا جائزہ اور نتائج پر مبنی معلومات

کم و بیش وقت: 15 منٹ

اقدامات:

☆ شرکاء کو یاد کرائیں کہ گزشتہ ورکشاپ میں ہر ایک نے ایک معذور بچے کے لیے یا اس کے خاندان کے لیے کم از کم ایک کام کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے، اس کے بارے میں دوسروں کو بتائیں۔

☆ ان سے ایسے دیگر کاموں کے بارے میں پوچھیں جو وہ یا کمیونٹی معذور بچوں کے لیے کر سکتے ہیں۔

☆ سوالات اور بحث کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

3۔ نئے موضوع کا تعارف

کم و بیش وقت: 10 منٹ

اقدامات:

☆ اس عمر کے بارے میں چند ایک تعارفی آراء پیش کریں جب بچے سکول میں اپنا نام درج کرائیں۔ اس کمیونٹی میں داخلہ لینے کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات کا اضافہ کریں۔ لڑکے اور لڑکیوں کے داخلوں کا ذکر کریں۔ اگر سکول چھوڑنے کا عمل عام ہو تو تنقید کیے بغیر اس بارے میں اپنی رائے دیں۔

☆ یہ تبصرہ کریں کہ آج آپ سکول جانا شروع کرنے والے بچوں اور سکول میں ان کی حاضری اور سکول کے ابتدائی سالوں میں ان کی پڑھائی کے بارے میں بات کریں گے۔ والدین اور اساتذہ کو اپنی تشویش کے بارے میں بات کرنے کا موقع ملے گا۔

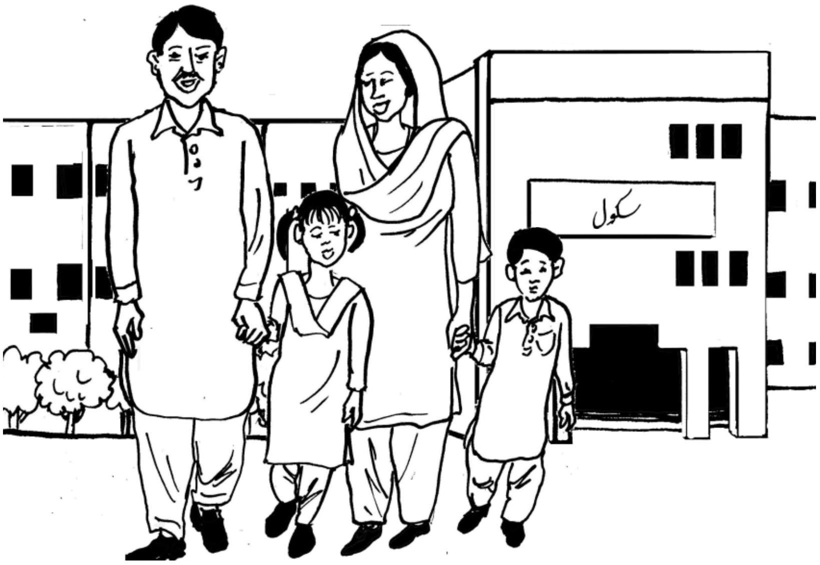

4۔ سرگرمیاں

سرگرمی نمبر 1: رول پلے اور بحث

کم وبیش وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ پہلی مرتبہ سکول جانے والے بچے کا رول پلے پیش کریں۔(اس کے لیے پیشگی تیاری کریں)۔یقینی بنائیں کہ تمام شرکاء رول پلے دیکھ سکیں۔

2۔ شرکاء سے پوچھیں:''آپ کے خیال میں بچے کیا محسوس کرتے ہیں جب وہ سکول جانا شروع کرتے ہیں؟''

3۔ تبصروں اور بحث کرنے کے لیے وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

ماہرین کا مذاکرہ

کم وبیش وقت: 40 منٹ (یا اس سے زیادہ)

اقدامات:

1۔ سرگرمی کی وضاحت کریں: مختلف لوگ ان چند مسائل کے بارے میں بات کریں گے (ہر ایک 5 منٹ سے زیادہ بات نہیں کرے گا)۔جن کا سامنا چھوٹے بچوں کو کرنا پڑتا ہے جب وہ سکول جانا شروع کرتے ہیں نیز بچوں کی سکول میں حاضری اور سکول میں پڑھائی سے متعلق بات کرنے کا بھی موقع دیں۔ یہ وضاحت کریں کہ جب تمام مہمان بات کر چکیں تو شرکاء کو سوالات پوچھنے اور دیگر مسائل اٹھانے کا موقع دیا جائے گا۔

2۔ بات کرنے والوں کو کمرے کے سامنے والے حصے میں بٹھائیں۔ان کا تعارف کرائیں۔

3۔ مہمانوں کو گفتگو کرنے کی دعوت دیں۔ان کو وقت دیں اور جب ایک منٹ رہ جائے تو اشارہ کریں (مثلاً گھنٹی بجائیں یا میز تھپتھپائیں)۔

4۔ شرکاء کو کہیں کہ وہ سوالات پوچھیں اور اپنی رائے کا اظہار کریں۔اگر اس کا آغاز سست ہو تو خود سوال پوچھیں۔آپ چاہتے ہیں کہ لوگ ان مسائل کے بارے میں سوال اٹھائیں جہاں ان کو مشکل درپیش ہو اور ان کو حل ڈھونڈنے میں مدد دیں۔اگر آپ کو چند مسائل معلوم ہوں تو اس سمت میں بحث کا رخ موڑیں۔

5۔ والدین کو تسلی دیں کہ بہت سی چیزیں ہیں جن کے ذریعے وہ سکول جانے کی تیاری کرنے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔شرکاء کے سامنے سرپرستوں کی تعلیم کے لیے رہنما کتابچے میں ''سکول جانے'' کے عنوان سے کتابچہ نمبر 9 کا ذکر کریں۔اس حصے پر غور کریں کہ ''جب بچے سکول جانا شروع کرتے ہیں تو بچوں کے لیے کیا جاننا ضروری ہوتا ہے اور اس وقت انہیں کیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے اور والدین کیسے مدد کر سکتے ہیں''۔ان معلومات کے بارے میں تمام گروپ کے سامنے یا چھوٹے گروہوں کے سامنے بحث کریں۔

6۔ اس سے حاصل ہونے والی بحث اور خاص نکات کا خلاصہ بنائیں۔

7۔ ہر ایک سے کہیں کہ تالیاں بجا کر پینل کا شکریہ ادا کریں۔

سرگرمی نمبر 3:

تصاویر پر غور کریں اور ساتھی کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں۔

یہ سرگرمی اس وقت کی جانی چاہیے جب کافی وقت ہو یا دیگر سرگرمیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ بدل دینی چاہیے۔

کم وبیش وقت: 30 منٹ

اقدامات:

1۔ شرکاء کو سرپرستوں کی تعلیم کے رہنما کتابچے میں ''سکول جانے'' کے عنوان سے کتابچہ نمبر 9 اور سکول میں کھیلتے اور پڑھتے ہوئے بچوں کی تصویروں کا حوالہ دیں۔ یا دیگر فوٹو استعمال کریں جو آپ نے جمع کی ہیں۔

2۔ ان سے کہیں کہ وہ ہر تصویر کو دیکھیں اور سوچیں کہ بچے کیا سیکھ رہے ہیں اور وہ کیسے سیکھ رہے ہیں۔ (3 منٹ)

3۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھ والے شخص کو اپنی سوچ بتائیں۔ (3 منٹ)

4۔ ہر تصویر کی طرف توجہ دلائیں اور اس کے متعلق آراء طلب کریں۔

5۔ اس بات کی تاکید کر کے خلاصہ بنائیں کہ بچے سرگرم انداز سے سیکھتے ہیں۔ وہ اس وقت سب سے زیادہ سیکھتے ہیں جب وہ دلچسپ اور بامعنی کاموں کو مل جل کر انجام دیتے ہیں۔

اختتامیہ

کم وبیش وقت: 15 منٹ

اقدامات:

1۔ ورکشاپ کے دوران ان اہم مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال کرنے اور بحث کرنے پر ہر ایک کا شکریہ ادا کریں۔

2۔ چھوٹے بچوں کے سکول میں دل لگانے اور کامیاب ہونے میں مدد دینے کے لیے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔

3۔ اگر مستقبل کے اجلاسوں اور اقدام کے بارے میں کوئی فیصلہ ہونے کا امکان ہو سکتا ہے تو ورکشاپ ختم ہونے سے قبل ان اجلاسوں کی تاریخ، وقت اور جگہ کا تعین کرنے میں شرکاء کی مدد کریں۔

اس موضوع پر معلومات کا تبادلہ کرنے کے دیگر طریقے

- ☆ ورکشاپ میں موجود ہر شخص کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خاندانوں اور کمیونٹی میں موجود دیگر افراد کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں۔
- ☆ گھروں میں ایسے والدین سے ملاقاتیں کرنا جو اپنے بچوں کو سکول نہیں بھیجتے یا جن کے بچوں کو سکول میں حاضر ہونے جیسے مسائل کا سامنا ہو۔ والدین کی دوسرے والدین کو معاونت فراہم کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔
- ☆ مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر گفتگو کرنے کا انتظام کریں۔
- ☆ حوصلہ افزائی کریں کہ ایک بچہ دوسرے بچے کی حمایت کرے جس میں بڑے بچے چھوٹے بچوں کا خیال رکھیں جب وہ سکول جانا شروع کریں۔
- ☆ بچوں کے کنڈرگارٹن یا پرائمری سکول جانے کی اہمیت کے بارے میں بات کریں۔ کسی موجود کنڈرگارٹن یا پرائمری سکول اور اساتذہ کے لیے کمیونٹی کی معاونت کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر کنڈرگارٹن یا پرائمری سکول موجود نہ ہو تو اس کے قیام کے لیے کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کریں۔
- ☆ اگر ممکن ہو تو کمیونٹی کے تربیتی مرکز میں کھیل کی سرگرمیاں تشکیل دینا جاری رکھیں تاکہ والدین دیکھ سکیں کہ بچے کیسے سیکھتے ہیں اور گھر میں اپنے بچوں سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔

دیگر وسائل اور تجاویز

سہولت کاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور نوٹس یہاں لکھیں۔